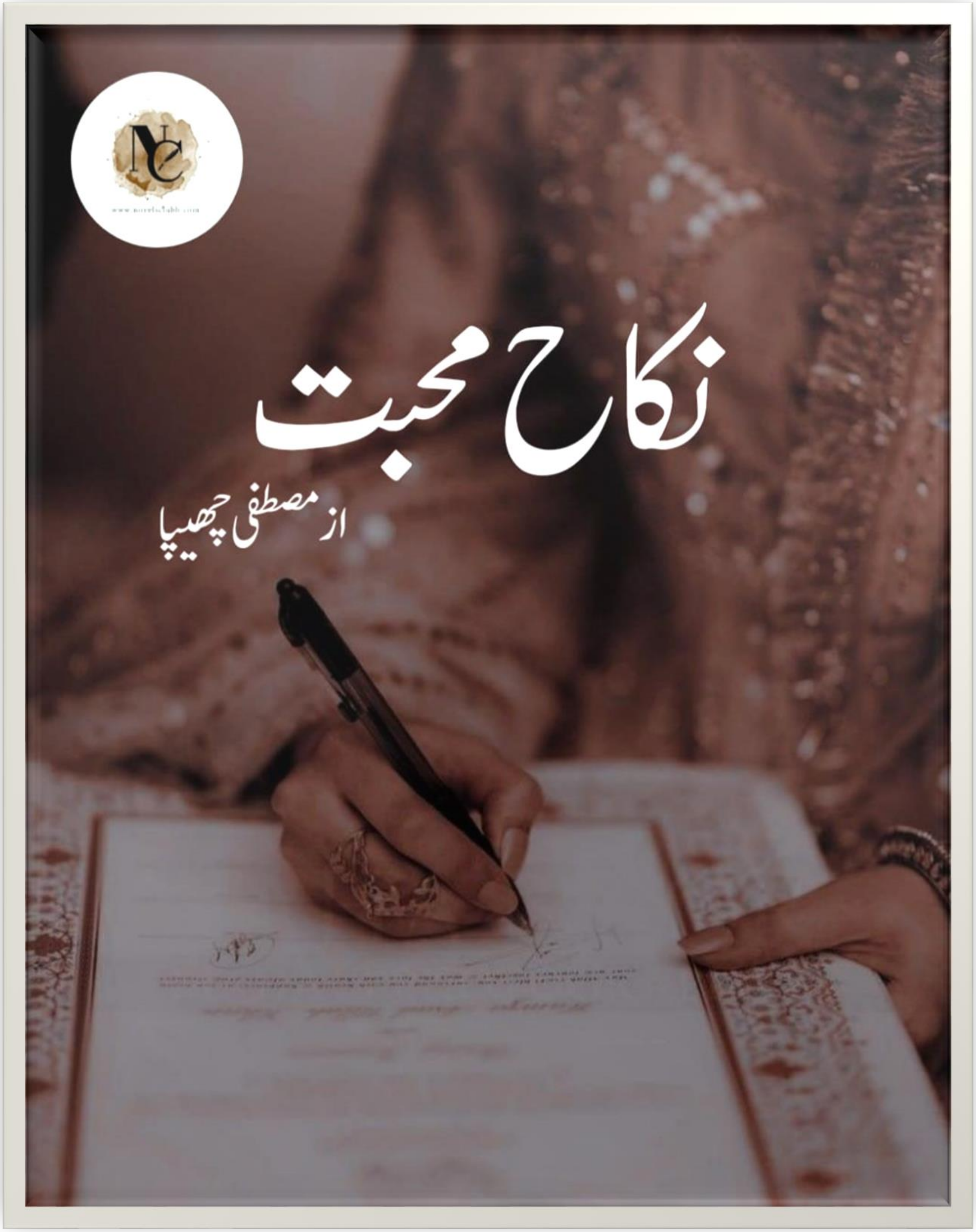
نکاح محبت
از مصطفیٰ چھیپا

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

"قسط نمبر ا

.... عجیب اندھیرا ہے تیری محفل میں ساقی"

"کسی نے دِل بھی جلایا تو روشنی نہ ہوئی

مجھے لگتا تھا اگر اِس دُنیا میں کوئی مجھے سمجھتا ہے تو وہ صرف تُم ہو عاعزہ مگر شاید میں غلط تھا" تم مجھے کبھی سمجھ ہی نہیں سکی.... تمہارے لیے یہ سب کرنا کتنا آسان تھا تمہیں اندازہ بھی نہیں میں کس قدر ٹوٹا ہو کیا گزری ہے میرے دِل پے تمہارے وہ الفاظ سُن کر موت .... نہ آئی تمہاری زبان کو اتنے گھٹیا الفاظ نکالتے ہوئے

www.novelsclubb.com

میں نے پوری صداقت اور ایمانداری سے تُم سے محبت کی ہے عاعزہ سکندر اور اپنی آخری ....سانس تک کرونگا

میں تمہیں خود بھی مجھے چھوڑ کر جانے کی اجازت نہیں دیتا عاعزہ تُم صرف میری ہو تمہیں مجھ سے کوئی کبھی بھی الگ نہیں کر سکتا تُم میرے روم روم میں بس چکی ہو میری ہر سانس میں صرف تُم ہو میرے دِل کی ہے دھڑکن نے تُم سے اپنی بے پناہ محبت کا اظہار کیا ہے عاعزہ تُم میری زندگی میں میری مرضی کے بغیر آئی تھی مگر اب میں تمہیں کہی جانے نہیں دونگا...."

..وہ غم کی شدت سے نڈھال ہو رہا تھا

"یہ سب تب ہی ختم ہو گا جب میری موت ہو گی کیوں کی اپنے ہوتے ہوئی تو میں تمہیں کبھی بھی نہیں چھوڑ سکتا کبھی بھی نہیں...."

....اپنے حصے کی چال تم چل چکی ہو"

....اب میرا انتظار کرنا کہانی ختم کرنی ہے"

www.novelsclubb.com

کاغذ کے وہ پنّے جو عاعزہ عثمان کو دے آئی تھی اب اُسّے رہ رہ کر اپنی غلطی جلد بازی کا احساس ہو رہا تھا....

روتے ہوئے خود سے ہی ہمکلام ہوئی...

"کیا سب اتنا آسان تھا تمہارے لیے بھی عثمان ایک سچ سامنے کیا آیا تُم نے اپنے قدم پیچھے کھینچ لیے..... کیا ہوا محبت کی اُن قسموں وعدوں دعووں کا بس ایک ہوا کا جھونکا آیا اور سب مٹی کا ڈھیر .....

میری بد قسمتی دیکھو میں تو چاہ کر بھی اپنے فیصلے پے خوش نہیں ہو پا رہی محبت جو کرتی ہو تم سے.....بہت محبت بے تحاشہ.....

عثمان عبداللہ میں تم سے دور ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتی بس تُم مجھے خود سے دور مت کرنا....

جو بھی ہو چُکا ہے اُسکی سزا ہماری محبت کو مت دینا....."

✶✳✶✳✶✳✶

....کچھ مہینے پہلے

"کیا؟؟؟؟ عثمان آرہے ہے اور آپ اب بتا رہی ہے آپ سچ بول رہی ہے نہ ؟؟؟"

....وافیہ کو اب بھی یقین نہ آیا

"....لو بھلا میں کیوں جھوٹ بولنے لگی کل رات اُسکی کال آئی تھی"

"...مامی وہ لندن سے آرہے ہے کوئی اسلام آباد سے نہیں کے جب دل چاہا آجائے"

www.novelsclubb.com

"....بندہ آنے سے پہلے بتا ہی دیتا ہے اہفتے پہلے ۱۰سال بعد واپس آرہے ہیں"

....وافیہ کو اپنے خوبصورت دکھنے کی فکر کھائی جا رہی تھی

...اور تیاریوں سے اُسکا مطلب تھا اُسکے پارلرز کے اپائنٹمنٹز وغیرہ

عثمان ۱۰ سال پہلے ہائر اسٹڈیز کے لیے لندن گئے تھے...اب اتنی اچانک واپس آنے کی وجہ کسی کو سمجھ نہیں آرہی تھی....

جب کے بیچ میں سننے میں آیا تھا کہ وہ مستقل لندن ہی شفٹ ہونا چاہتے مگر اب اتنی جلدی واپسی کی وجہ کسی کو سمجھ نہیں آرہی تھی....

وافیہ نے تو عثمان کے آنے کا سُن کر خود کو کریمز فیشل میں بزی کرلیا.....

وافیہ عثمان کی پھوپھو کی بیٹی تھی جو ماں باپ کے انتقال کے بعد اُسکے گھر میں ہی رہتی تھی

www.novelsclubb.com

وہ عثمان کو پسند کرتی تھی.....

اگلے دن عثمان کو رات ۲ بجے پاکستان آنا تھا

....وافیہ بھی تیار ہو کر ایئرپورٹ جانے کے لیے آگئی مگر مامی نے منع سب پے پانی پھیر دیا

....ارے ارے ارے"

یہ کیا اتنی بن ٹھن کر آدھی رات کو گھر سے نکلو گئی کوئی ضرورت نہیں چپ چاپ سو جاؤ

.....کل صبح مل لینا عثمان سے"

"پر مامی میں تو گاڑی میں جاؤ گی نہ پھر کیا مسئلہ ہے؟؟"

"....کہہ دیا نہ نہیں مطلب نہیں جاؤ واپس"

.....وافیہ پیر پٹختی واپس کمرے میں چلی گئی

www.novelsclubb.com

عثمان رات ۲ بجے کراچی ایئرپورٹ پے اُترا اپنی زمین پے پہلا قدم رکھتے ہی اُس نے اُسے

....ڈھونڈنا شروع کر دیا جسکی وجہ سے وہ سب چھوڑ کر آیا تھا

وہ جانتا تھا وہ یہاں نہیں ہو گی مگر اُسکی نظرے اب اُسی کو دیکھنا چاہتی تھی اسی سے جا ملنا چاہتی تھی اسی میں کھونا چاہتی تھی جس نے عثمان کو سب چھوڑ کر یہاں آنے پے مجبور کیا تھا......

....یہ قربتیں بڑے امتحان لیتی ہے"

...."کسی سے واسطہ رکھنا تو دور کار کھنا

****

یہ آرزو ہے کہ تجھے"

گل کے روبرو کرتے

ہم اور بُلبُل بیتاب گفتگو کرتے

پیام بر نہ میسر ہوا تو خوب ہوا

www.novelsclubb.com

زبان غیر سے کیا شرحِ آرزو کرتے

(خواجہ حیدر علی آتش)"

میں کہاسے شروعات کرو یار کیسے ڈھونڈوا سے میں نے بس ایک ہی بار دیکھا تھا لندن "

میں.."

پھر عثمان لندن کی اس حسین شام میں دوبارہ کھو گیا جس نے اسکی زندگی کا چین چھین لیا

تھا...

www.novelsclubb.com

....وہ ایک چہرے کی سادگی معصومیت کے پیچھے اپنا آپ ہار بیٹھا

...کارڈ گر گیا تھا id وہ پاکستانی ہے بات عثمان کو اسلئے پتہ تھی کیوں کے اُسکا

اس میں اسکے لندن کے ہاسٹل کا ایڈریس بھی تھا... جب عثمان دوسرے دن وہاں گیا تو اسے پتہ چلا کہ کے وہ صرف ایک وزٹ پر آئی تھی یونیورسٹی طرف سے اور کل واپس چلی بھی گئی....

بس ایک وہ دن تھا جو عثمان کو بیقرار کرا ہوا تھا... کہاں سے شروع کرو یار عثمان اکیلے کمرے میں بیٹھا خود سے سوال کرنے لگا ..

اتنے میں وافیہ اندر آئی ...

"آپکو کچھ چاہیئے ؟؟"

نہیں شکریہ ...

عثمان کسی اور ہے سوچ میں تھا اُس نے غائب دماغی سے جواب دیا ...

www.novelsclubb.com

...وافیہ منہ بنا کر واپس چلی گئی

"...اتنی تیاری کا کیا فائدہ اسنے تو دیکھنا تک بھی گوارا نہیں کرا"

وافیہ کو اپنی تیاری بے کار جاتی دیکھ کر افسوس ہوا۔۔۔

...عثمان کے دماغ میں اچانک اپنے اچھے دوست زوہیب کا خیال آیا

کیوں نہ زوہیب سے مدد لو وہ پولیس میں ہے ضرور مدد کریگا...."عثمان نے زوہیب کو "

..کال ملادی

www.novelsclubb.com

عثمان تم پاگل نہیں ہو گئے تم ایک لڑکی کے پیچھے لندن اتنی اچھی جاب چھوڑ کر آ گئے وہ" بھی ایک ایسی لڑکی جسکا کچھ اتا پتا نہیں تمہیں... حد کرتے ہو میرے دوست حد کرتے ہو..."

...زوہیب باقاعدہ اُس پر چیخ رہا تھا

تمہیں ہوئی نہیں نہ اسلئے تم اسطرح بول رہے ہو.. میرا تو دن کا چین اور راتوں نیند حرام" ہو گئی ہو گئی ہے... جب بھی آنکھیں بند کرتا ہوں بس اسی کا چہرہ سامنے آ جاتا ہے سونا چاہتا ہوں سو نہیں پاتا... میں کیا کروں یار مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا یار میں کیا کرو..."

"بھائی میرے مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا"

www.novelsclubb.com

زوہیب نے نہ سمجھ آنے والے انداز گردن ہلاتے ہوئے کہا

ایک سکنڈ ایک سکنڈ کہیں تجھے ۱۹۸۰ کے ہیروز کی طرح پہلی نظر والا پیار تو نہیں "ہو گیا؟؟؟"

"... عثمان نے معصوم بچوں کی طرح گردن کو جنبش دی"

...اف خدایا زوہیب نے جیسے سر پیٹ لیا"

پھر گہری سانس لے کر خود کو نارمل کرنے لگا کیونکہ اسے اِس وقت عثمان پے شدید غصّہ آرہا تھا...

www.novelsclubb.com

اچھا وہ کارڈ تو دکھاؤ جو تمہیں ملا تھا میں بھی تو دیکھو کون ہے وہ؟؟؟"

...زوہیب نے نرم لہجے میں کہا

"...تم کیوں دیکھی گے بلکہ کوئی بھی کیوں دیکھے گا اسے صرف میں دیکھو گا"

..عثمان نے بچوں کی طرح جواب دیا

... زوہیب عثمان کی کنپٹی پے اپنی انگلی رکھ کر بولا

"...یہ اوپر والا پورشن خالی ہے کیا"

...جب تک دیکھو گا نہیں ڈھونڈو گا کیسے

....اب تیری یہ محبت والی باتیں اسی ڈھونڈ نہیں سکتی

"...اور بول تو ایسے رہا کے صرف میں دیکھو گا جیسے تیری بیوی ہو

www.novelsclubb.com

"...ایک بار ملنے تو دے خدا کی قسم بیوی بنانے میں دیر نہیں کرونگا"

...عثمان نے اپنے اگےکے منصوبوں سے زوہیب کو آگاہ کرا

"..بس بہت ہوا اب سیدھی شرافت سے دیکھا رہے ہو یہ پھر میں جاؤ"

...زوہیب دروازے کی طرف موڑ بھی گیا

ارے ارے غصہ مت رک دکھاتا ہوں....پر پہلے اپنے دماغ سے سارے گندے خیال "

"...نکل دے

کیا مطلب ؟؟؟"

زوہیب نے خفگی سے کہا

...

www.novelsclubb.com

"....میں تجھے کوئی چرسی یہ ٹھرکی لگتا ہوں نہیں دکھانی تو مت دکھا میں مرا نہیں جارہا"

..عثمان کو حالات بگڑتے دکھے تو آخری حربہ آزمایا جو کارآمد ثابت ہوا

"...اچھا بات تو سن لے ہاتھ جوڑتا ہو"

...عثمان نے واقعی ہاتھ جوڑ دیے

...زوہیب نے بے یقینی کے عالم میں عثمان کی طرف دیکھا

...زوہیب نے اُسکے بندھے ہوئے ہاتھ کھولے

" ...ارے یار میں تو مذاق کر رہا تھا"

...زوہیب کو عثمان کی حالت پے رحم آیا

کچھ تو جادو کرا ہے اس لڑکی نے ورنہ جو مجھسے لڑنے کے بعد میرا لنچ چرا کر کھانے کے بعد" گیم میں چیٹنگ کرنے کے بعد بھی تیرے چہرے پے شرمندگی کی رمق تک نہیں آئی

....آئی آج سیدھا ہاتھ جوڑ رہا

"...اچھا چل دکھا

www.novelsclubb.com

کارڈ زوہیب کے آگے کر دیا مگر چہرہ چھپانے کی آخری کوشش تصویر پے id عثمان نے انگوٹھا رکھ کر کی...

"...دیکھ تو اب مجھے غصّہ دلا رہا ہے"

..زوہیب کا چہرہ ضبط کے مارے لال ہونے لگا

....اچھا اچھا عثمان نے ہار مانتے ہوئے انگوٹھا ہٹاتا"

www.novelsclubb.com

"......ارے یہ تو بہت خوبصورت"

...زوہیب نے بولتے بولتے عثمان طرف دیکھا جہاں غصے کے آثار نمایاں تھے

"'ارے میرے کہنے کا مطلب ہے بہت اچھی ہے' باجی"

....زوہیب کی اس بات پہ دونوں کا قہقہ بے ساختہ تھا

یار زوہیب جلدی جلدی اسے ڈھونڈ تا کہ امی ابو کو اسکے گھر بھیجو رشتے کے لیے پھر "
"....ہماری شادی اور پھر ہمارے چھوٹے چھوٹے بچے

...عثمان نے آگے کی منصوبہ بندی بتائی

www.novelsclubb.com

"...او بھائی تھم جا لڑکی کا پتہ نہیں محترم فیملی پلاننگ کر کے بیٹھے ہے"

"...یہ بھی نہیں پتہ کہ کونسے شہر کی ہے

"تو تو کس مرض کی دوا ہے پتہ کر...

عثمان نے بھی ترکی بہ ترکی جواب دیا...

"اس id پے صرف یہ لکھا کے وہ پاکستان کی ہے نہ کوئی ایڈریس نہ فون نمبر نہ

کچھ id ہے...." یہ کیسا....

عثمان جھنجلا کر بولا...

"عثمان میری بات سن زوہیب نے سنجیدہ ہو کر کہا... عثمان میں تجھے بچپن سے جانتا ہوں

مگر تیری ایسی حالت پہلی بار دیکھ رہا ہوں مجھے ڈر لگ رہا ہے.... ایک طرف تو اسے اتنا

چاہنے لگا ہے دیوانوں کی طرح کیا پتہ وہ کسی اور کو پسند کرتی ہو انگیجڈ ہو یہ پھر زوہیب کی

زبان لمحہ بھر کے لیے لڑکھڑائ ....

"یہ پھر شادی شدہ ہوں...."

"مجھے ڈرا مت یار"

...عثمان نے باقاعدہ جھرجھری لی

"....تجھے کیا لگتا ہے کیا یہ سب سوال میرے ذہن میں بھی نہیں آئے ہوگے"

"....پر میں اُن سب سے بہت آگے چکا ہوں واپس جانا ممکن نہیں

...عثمان نے محبت سے چور لہجے میں کہا

"....ٹھیک ہے میں اپنی سورسز سے کوشش کرتا ہے"

...زوہیب نے ٹھنڈی سانس لیکر کہا

www.novelsclubb.com

....مگر اسے پتہ تھا یہ کام بھوسے کے ڈھیر میں سوئی ڈھونڈنے سے بھی مشکل ہے

"....زوہیب"

....ہا بول...."جاتا ہوا زوہیب عثمان ک آواز پے رکا"

عثمان نے آنکھ بند کی پھر بولا

..."میں نے کھلی آنکھوں سے اُسکا خواب دیکھا ہے

...اگر میری محبت میں ذرا بھی سچائی ہو گی تو وہ مجھے ضرور ملے گی

...میں نے اسے اس دن کے بعد سے ہر نماز میں دعامیں مانگا ہے

مجھے نہیں پتہ کیسے کب اور کیوں میں اتنا دیوانہ ہو گیا ہو پر اب میرا مجھ پر بھی اختیار نہیں

"....ہے....مجھے عاعزہ ہی چاہیئے اور اسے عاعزہ عثمان بنانا ہے

..عثمان نے اپنی آنکھیں کھول دی

www.novelsclubb.com

زوہیب نے عثمان کا کندھ تھپ تھپا کر تسلی دی.... مگر اسکی عثمان کی سچ میں فکر ہونے لگی تھی۔۔۔ا

سکے دل سے دعا نکلی یہ اللہ یہ تو اس دیوانے کو اسکی دیوانگی دے دے یہ پھر اسے بھول جانے کا حوصلہ......

✶✶✳✳✶✶✳✳✶✶✳✳

"عاعزہ اِدھر آنا"

حنانے عاعزہ کو بلایا...

عاعزہ کار سے اتر رہی تھی...."

www.novelsclubb.com

"یار جب سے لندن سے آئی ہو ملی ہی نہیں خیر سناؤ ٹور کیسا رہا تمہارا...."

اللہ کا شکر بہت اچھا رہا۔"

بہت اچھی ارا نجمنٹس تھی... میرا پروجیکٹ بھی ہو گیا.... وہیں ایک ہوسٹل میں رکا تھا

ہمارا گروپ...."

"چلو میرے گھر چلتے ہے "

....حنا نے کہا

....عاعزہ حنا کے گھر آگئی

"...اور سناؤ منگنی کی تیاریاں کیسی جارہی ہے اہفتے بعد منگنی ہے تمہاری"

www.novelsclubb.com

...." پتہ نہیں امی کررہی"

...عاعزہ افسردگی سے بولی

"تم خوش نہیں ہو عاءزہ؟؟؟؟"

....حنا نے سوال میں ہی جواب دے دیا

".... خوش ہو یار امی ابو خوش ہے تو"

....عاءزہ نے مردہ لہجے میں کہا

"میں نے تمہاری خوشی کا پوچھا ہے عاءزہ؟؟؟"

"....اس بات کا جواب تم اچھے سے جانتی ہوں حنا"

....عاءزہ نے بھی ہار مانتے ہوئے کہا

"..میں زوار کو پسند نہیں کرتی"

www.novelsclubb.com

پر امی کہتی ہے نکاح کے بول میں بہت طاقت ہوتی ہے.... یہ ۲ اجنبیوں کو بہت پاس "
لے آتی ہے....اور وہ میرے میرے ماں باپ ہے میرے لیے اچھا ہی سوچا ہو گا انہوں
نے.... بابا نے مجھ سے پوچھا تھا کہ میں کسی اور کو پسند کرتی ہو تو بتاؤ... مگر جب میں کسی کو
پسند بھی نہیں کرتی تو اپنے ماں باپ کی مان لو.... مگر مجھے جیسے شریک حیات کی چاہ تھی
... مگر زوار ایسا بلکل نہیں بہت الگ ہے میری سوچ سے میری خواہش سے.... مگر امی ابو
"....نے کچھ تو دیکھا ہو گا اسکے اندر

اُسکے لہجے میں ہنوز افسردگی تھی

"....اور تمہارے خلع کا کیا ہوا"

www.novelsclubb.com

مجھے خود سمجھ نہیں آتا بابا اتنی جلدی کیا ہے منگنی کی پہلے خلع تو ہونے دے چاچا کے گھر "
"سے ابتک کوئی جواب نہیں آیا

....

"....تم ہو صلہ رکھو سب ٹھیک ہو گا"

...حنا نے اسے تسلی دی

حنا کتنی عجیب بات ہے امی کہتی ہے نکاح کے بول میں بہت طاقت ہوتی ہیں جو ۲ "
اجنبیوں کو بہت قریب لے آتی ہے....پر میرے دل میں تو اس شخص کے لیے کوئی جذبہ
.... نہیں جس کی میں منکوحہ ہو

شاید اسکے ان الفاظوں کی وجہ سے

"ابھی کر لیتا ہوں بعد میں چھوڑ دو نگا"

www.novelsclubb.com

شاید

ان الفاظوں نے میرے دل میں کبھی اسکے لیے کی نرم گوشہ پیدا ہی نہیں ہونے دیا ۱۲ "
".....سال کی اس لڑکی کے دل میں بہت گہری چھاپ چھوڑی ہے

..عاعزہ کے کانوں میں پھر وہی آواز گونجی

اُفق پے ایک آندھی سی اٹھی ہے"

دیے کی لو بہت سہمی ہوئی ہے

کسی کردار کے آنسو ہے شاید

"کہانی میز پے بھیگی پڑی ہے

(حمیرا راحت)

(جاری ہے)

نکاح_محبت#

قسط نمبر2

کچھ دن بعد

www.novelsclubb.com

"...زوہیب کچھ پتہ چلا کیا عاعزہ کا"

....عثمان نے پر امید لہجے میں زوہیب سے پوچھا

"...نہیں"

...دوسری طرف سے بغیر کسی تامل کے جواب آیا

...عثمان کا دل بیٹھ گیا....عثمان مسلسل زوہیب کو کالز کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

......مگر وہ بھی کیا کرتا اسے کچھ پتہ نہیں چل رہا تھا

دوسری طرف عثمان کی حالت غیر ہوتی جا رہی تھی....اسے کسی پل قرار نہیں آ رہا تھا

...

..... مسلح پے بیٹھا اپنے رب کے حضور پیش تھا...ہاتھ اٹھا کر دعائیں مانگ رہا تھا

"تجھے کیا سناؤ میرے خدا میرا کیا حال ہے..... تیری ایک نگاہ کی بات ہے میری زندگی سوال ہے

میرے خدا محبت کرنے کا حق تو تو نے ہی دیا ہے یہ تیری ہی مرضی ہے میرے مالک کے مجھے پہلی نظر میں اس ماہ نور سے محبت ہو گئی میں اسکے چہرے کے نور اور پاکیزگی کی تاب .... نہ لا سکا

اور اپنا آپ ہار بیٹھا.... میرے مالک و مولا تو سب کا پالنہار ہے سب کا مسیحا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

....اللہ اسکو میرا نصیب بنا دے

میں کبھی تیری ذات سے مایوس نہیں ہوا ہو تو نے میرے دل میں اُسکی محبت ڈالی ہے میرا ....نصیب بھی ہو گا

کیوں کہ میں جانتا میرا نصیب غلط ہو ہی نہیں سکتا کیوں کہ میرا نصیب تو اسنے لکھا ہے جو

.....اپنے ہر بندے سے ۷۰ ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے

میرے خدا میری دعا سن لے مجھے چین نہیں آتا کسی طرح بھی آنکھ بند کرنے پے وہیں

....چہرہ سامنے اتا ہے

...میں نے زندگی میں کبھی ایسا نہیں سوچا تھا کہ میں کبھی کسی کو اتنا چاہوں گا

... کسی کی ایک جھلک کے لیے اس قدر تڑپو گا

مگر ہے میرے خدا محبت ارادے سے تھوڑی ہوتی ہے موت اور محبت 2 ایسی حقیقت ہے

.... کسی بھی پل ہو جاتی لمحہ میں کبھی کبھی صدیوں ساتھ رہ کر بھی نہیں ہوتی

.... محبت ہونے کے لیے لمحہ کافی ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

.....نہ ہونے کو عمر کم پڑ جاتی ہے

یہ اللہ اگر میری محرم بنکر کوئی میری زندگی میں آئے جس سے نکاح محبت ہو تو وہ صرف

....عاعزہ ہو عاعزہ عثمان

....کہتے ہیں جب انسان نماز کی حالت میں ہوتا ہے اُسکا رب اسکے سامنے ہوتا ہے

".....میرے خدا تو میری سن لے

عثمان سجدہ ریز ہو کر گڑگڑا کر دعا مانگ رہا تھا.....کسے پتہ تھا اُس خالق و مالک نے اُسکی یہ دعا سن لی تھی....

مگر کیا پوری دعا قبول ہوئی تھی؟؟؟؟

"عثمان کیا حال بنا کر رکھا ہے اپنا"

www.novelsclubb.com

....کمرے میں داخل ہوتے ہوئے زوہیب نے قدرے افسوس سے کہا

......زوہیب آج ۵ دن بعد عثمان سے ملنے آیا تو اُسکی حالت دیکھ کر بہت رنج ہوا

....اتنے میں عثمان کی امی انیلہ بیگم اندر آئی

"زوہیب کچھ پتہ چلا کیا اس لڑکی کا میں اُس لڑکی کے پیر پکڑ وگی جا کر جو کرنا پڑے کرونگی مگر میں اپنی جان کو دن بہ دن زندگی سے دور ہوتا ہوا نہیں دیکھ سکتی..."

....انیلہ بیگم ممتا کے ہاتھوں مجبور سب کرنے کو تیار تھی

جب سے آیا ہے لندن سے بس خود کو کمرے تک محیط کر لیا ہے ایک گھر میں رہتے ہوئے ہمسے نہیں ملتا...

....سارا دن نمازے دعائیں بس یہی زندگی بنالی اپنی

.......خود کو بھی ہلکان کرر کھا ہماری جان بھی اذیت میں ڈال رکھے ہیں

نماز قرآن پڑھنا دعائیں کرنا سب اچھا ہے بہت پر خود کو تو مت بھول جائے انسان نہ

"....کھانے پینے کا ہوش نہ دنیا کی فکر

عثمان کی امی مسلسل زوہیب سے شکوہ کر رہی تھی... جبکہ عثمان نے صرف ایک بات بولی

.....جیسے بس اب یہ ہی رہ گیا تھا اُسکی زندگی میں

"عاعزہ کا کچھ پتہ چلا؟؟؟؟"

.... عثمان نے آنکھوں میں امید چمک لیکر زوہیب کو دیکھا

www.novelsclubb.com

....نہ جانے کیا تھا اسکے لہجے میں انکھوں میں زوہیب نے عثمان سے جھوٹ بول

"....ہا۲۳دن میں پتا چل جائیگا انشاءاللہ"

...عثمان کو گویا کسی نے موت کے بھنور میں زندگی کی نوید سنادی

" ....تو سچ بول رہا ہے"

....عثمان کو اپنی سماعتوں پے یقین نہیں آیا اسنے زوہیب سے دوبارہ تصدیق چاہی

... زوہیب نے نظریں چرا کر پھر جھوٹ بولا

عثمان نے خوشی میں زوہیب کے اوپر دھیان نہیں دیا...ورنہ کوئی اور موقع ہوتا تو وہ پل بھر میں جان جاتا زوہیب جھوٹ بول رہا ہے.....

www.novelsclubb.com

....زوہیب نے اپنی جھینپ چھپانے کے لئے جلدی سے کہا

"....اور بس بہت ہوا یہ سب آج تم میرے ساتھ زوار کی منگنی میں چل رہے ہو"

....زوار زوہیب کا دوست تھا عثمان سے بس اُسکی رسمی علیک سلیک تھی

....پھر بھی عثمان جانے کے لیے تیار ہو گیا اور خوشی خوشی چینج کرنے چلا گیا

جبکہ انیلہ بیگم نے زوہیب کے جھوٹ کو پکڑ لیا تھا مگر وہ اس وقت کچھ نہ بولی اُنکے لیے یہ ہی کافی تھا عثمان اپنے حال سے باہر آیا کچھ وقت کے لیے.....وہ ایک وقتی بہلاوا تھا آج نہیں تو کل پھر سچائی سامنے آنی ہے ....

.....وہ پھر ٹوٹ جائیگا مگر کسے پتہ تھا اسکے جذباتوں کی اور دیوانگی کی موت آج ہی ہونی تھی

www.novelsclubb.com

عثمان نے رات کے لیے بلیک کلر کا ڈنر سوٹ پہنا تھا... جس میں اُسکی وجاہت کو چار چاند لگ گئے تھے......

"....ارے واہ آج تو بہت خوش نظر آرہے ہوں زوہیب نے پوچھا"

"ہاں یار تم نے خبر ہی ایسی دی ہے"

....عثمان نے سرشار لہجے میں کہا

....زوہیب کے سامنے پھر اُسکا کہا جھوٹ آ کھڑا ہوا

...زوہیب نے ڈرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"اگر ایسا نہیں ہوا تو؟؟؟؟؟"

"....بکواس بند کر تو نے ہی تو بولا ۲۳ دن میں پتا چل جائیگا"

" پتہ چل جائیگا نہ ؟؟؟؟؟"

...عثمان نے زخمی نگاہ زوہیب پر ڈالی

...جسکی تاب وہ پھر نہ لا سکا اور تیسری بار جھوٹ بول دیا

"....ہاں یار انشاء اللہ میں تو مذاق کر رہا تھا"

www.novelsclubb.com

"....وہ تجھے ضرور ملے گی اور میری بھابھی بنے گی

....ماحول کا تناؤ کم کرنے کے لیے زوہیب نے باتوں کا رخ مذاق کی طرف موڑا

.....انشاءاللہ عثمان نے بھی بلند آواز میں کہا

."اچھا چل چلتے ہے دیر ہو جائے گی ورنہ"

....عثمان اور زوہیب نیچے آئے تو انیلہ بیگم نے عثمان کی بلائیں لی

ماشاءاللہ میرا بیٹا کتنا ہینڈسم لگ رہا ہے"... عثمان کے چہرے کی چمک دیکھ کر انیلہ بیگم"
.....کے دل سے دعا نکلی یہ اللہ اسے اُسکی منزل تک پہنچا دے

ماں کی دعا قبول ہو گئی تھی انجانے میں زوہیب اور عثمان ایک ایسے سفر پر چل پڑے جسکے
....اختِتام پر عثمان کو نئے سرے سے ٹوٹنا تھا مرنا تھا لہولہان ہونا تھا

فرق اتنا تھا زخم دیکھے گا نہیں پر دل میں خون رسے گا درد ایسا ہو گا جسکا مرہم نہ ہو گا
......شاید

www.novelsclubb.com

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✳✶✳✶✳✳✶✳✶✳✶

✳✳

مجھے نہیں سمجھ آرہا حنا کے پاپا کو کیا جلدی ہے میں ابھی نکاح میں ہو کسی کے بیوی ہو خلع "

"......تک کہ انتظار کر لیتے

...تیار ہوتی عاعزہ نے حنا سے کہا

"عاعزہ انکل نے نکاح تو نہیں کروا رہے اور مانتی ہو اِس کھوکھلے رشتے کو؟؟؟ "

www.novelsclubb.com

"...یہ آج نہیں تو کل ختم ہو جائے گا "

"....بات ماننے یہ نہ ماننے کی نہیں یہاں بات اصول اور سچائی کی ہے "

....عاعزہ کو اپنا آپ مجرم لگ رہا تھا

ہال میں بہت سارے مہمان تھے ہر طرف خوشیاں تھی مگر جسکے توسط سے تھی اُسکی روح مردہ تھی.... "

......بظاہر ہستی مسکراتی یہ لڑکی سب کو یہ تاثر دے رہی تھی کے وہ بہت خوش ہے

عثمان آہستہ آہستہ اسٹیج کی طرف بڑھ رہا تھا... کرب کی پہلی سیڑھی پے قدم رکھ چکا تھا....

www.novelsclubb.com

....عاعزہ سر جھکائے بیٹھی تھی

.....عثمان کے قدم بڑھتے چلے گئے

اسٹیج پر پہنچ کر زوہیب اور عثمان باری باری زوار کے بغل گیر ہو کر اسے مبارک باد دی....

"عثمان زوہیب میں آپکو اپنی منگیتر سے ملواتا ہو....عاءزہ"

عاءزہ لفظ سن کر عثمان کا زوہیب کی طرف چہرہ گھما اور اُس لڑکی کی طرف گیا جسکا....تعارف وہ اپنی منگیتر کے طور پہ کروا رہا تھا...

www.novelsclubb.com

...عاءزہ سیٹ سے اٹھکر زوار کے برابر آگئ

...جیسے جیسے وہ اپنا چہرہ اوپر کر رہی تھی

عثمان کے دل کی دھڑکنیں تیز ہوتی جا رہی تھی....اب عاءزہ اپنے حسین سراپے کے ساتھ اسکے روبرو تھی....

....عثمان کی سجدہ ریز ہو کر کی گئی آدھی دعا قبول ہوئی وہ اسکے سامنے تھی

......عثمان کی ماں کی دعا قبول ہوئی عثمان کو اُسکی درد بھری منزل مل گئی

www.novelsclubb.com

اُسکی دعا پوری ہو چکی تھی عاءزہ کو دوبارہ دیکھنے کی مگر اب عاءزہ کو دیکھ کر اسے خوشی نہیں بے تحاشا درد ہوا.....

....اسے یوں لگا کسی نے اسکے دل میں کانچ کے ٹکڑے گھسا دیے

.....یکلخت کچھ ٹوٹنے کا احساس ہوا اندر اسکے

اُسکا درداب اُسکی آنکھوں کی دیوار پھلانگ کر باہر اب باہر آ گئے تھے اور من موجی لہروں

....کی طرح بھ رہے تھے

.....عثمان کو دیکھ کر عاءزہ کو وہی احساس ہوا جو شاید عثمان کو ہوا ہو گا اسکو دیکھ کر

..... شاید اسی کو کہتے ہیں پہلی نظر کی محبّت

www.novelsclubb.com

.....مگر ابھی عثمان کی ٹوٹنے کی باری تھی ٹکڑوں میں بکھرنے کی

عثمان ہم کلام ہوا

"....نہیں یہ نہیں ہو سکتا یہ سب خواب ہے بہت بھیانک ایک سیر اب ہے بہت برا"

.....آہستہ آہستہ بڑبڑانے کی عثمان کی آواز تیز ہوتی چلی گئی

....اب وہ باقاعدہ چیخنے لگا تھا

....اپنے ہاتھوں میں پکڑے پھولوں کے گدستے کو اپنے ہاتھوں سے مسلنے لگا

"یہ سب جھوٹ ہے فریب ہے نظر کا دھوکا ہے میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتا اللہ نہیں کر سکتا....وہ تو مجھسے ۷۰ ماوں جتنا پیار کرتا ہے میری دعائیں رائیگاں نہیں جا سکتی...."

www.novelsclubb.com

....عثمان اسٹیج پے گرنے والے انداز میں بیٹھا

....اٹھ کھڑا ہوا اپنے سر پیٹنے لگا

....ہال میں کھڑے سب لوگ اسکو اپنی اپنی عقل و فہم کے مطابق پاگل سمجھ چکے تھے

زوہیب عثمان کی حالت اور اُسکی مسلسل عاعزہ پے جمی نظریں دیکھ کر تقریباً سب سمجھ چکا تھا....

عاعزہ کے نام سے تو وہ واقف تھا تصویر پے اسنے کبھی غور کیا نہیں یہ اِس وقت سب مٹ چکا تھا دماغ سے....

.....عثمان کسی عاعزہ کو دیکھ کر اسطرح کا رد عمل تو یقیناً یہ وہی ظالم جان تھی عثمان کی

....عثمان نے بس ایک بات کی گردان لگا رکھی تھی

www.novelsclubb.com

....یہ جھوٹ ہے فریب ہے دھوکا ہے

....عاعزہ اُس شخص کو دیکھ کر تڑپ رہی تھی جسکو شاید پہلی بار دیکھا تھا

مگر محبت کے لیے صدیاں سال مہینے ہفتے دن گھنٹے منٹ ضروری نہیں بس ایک لمحہ ہی کافی

....ہوتا ہے

....اور وہ لمحہ عاعزہ کی زندگی میں بھی آگیا تھا.... عثمان اب بیہوش ہو گیا تھا

زوہیب نے موقع کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے سب سے معزرت کی اور عثمان کو کندھے کی

....سہارے اٹھا کار تک لایا

وہاں سے ہسپتال لیکر گیا جہاں ڈاکٹر نے نروس بریک ڈاؤن کی تشخیص کی بروقت لے

....آنے کی وجہ سے عثمان کو کچھ نہ ہوا

www.novelsclubb.com

ٹینشن سے دور رکھنے کا کہا....

عثمان کو وہ گھر لے آیا...

اور پچھلے ا گھنٹے قبل ہوئی واقعہ کو یاد کر کے اور ہال ہیں عثمان کی جنونی حالت کے بارے میں سوچ کر جھر جھری لی....

اب جب تو اُٹھیگا تو کوئی جھوٹ تکلیف دلاسا کچھ کام نہیں ائگا....

www.novelsclubb.com

پھر وہی درد تکلیف کبھی نہ ختم ہونے والی تڑپ.... سوچ سوچ کر زوہیب کی آنکھیں نم ہوتی چلی گئی......

درد کی بھی اپنی ادا ہے "

"وہ بھی سہنے والوں پے فدا ہے

✳✶✳✶✳✶✳✶✳

وہ عشق جو ہم سے روٹھ گیا، اب اُسکا حال بتائے کیا"

کوئی مہر نہیں کوئی قہر نہیں، پھر سچا شعر سنائے کیا

ایک ہجر جو ہم کو لاحق ہے تادیر اسے دہرائے کیا

www.novelsclubb.com

"وہ زہر جو دل میں اُتار لیا، اب اسکے ناز اُٹھائے کیا

(اطہر نفیس)

زوہیب پوری رات عثمان کے ساتھ ہی بیٹھا رہا کیوں کے وہ جانتا تھا عثمان کو اگر ہوش آگیا

..تو اسکو سنبھالنا مشکل ہو جائیگا

..اور زوہیب عثمان کے گھر والوں کو یہ بات نہیں پتہ لگنے دینا چاہتا تھا

.... نجانے رات کے کس پہر اُسکی آنکھ لگ گئی

...اور جب صبح آنکھ کھلی تو سب کچھ توقع کے برعکس تھا

..عثمان بیڈ پے نہیں تھا

زوہیب نے ابھی ادھر اُدھر اُسکی تلاش کے لیے نگاہ دوڑائی ہی تھی عثمان باتھ رُوم سے باہر

www.novelsclubb.com

....آیا

....اُسکی آنکھیں سخت لال ہو رہی گویا بہت رویا ہو

"تم یہاں کیوں رک گئے تھے رات کو.... گھر والوں نے نکال دیا کیا"

....عثمان نے ہنستے ہوئے کہا

میں تو اسلیئے رک گیا تھا تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں تھی اور انکل آنٹی کو پریشان کرنا ٹھیک نہیں لگا...."

....زوہیب نے بھّی اسے سے کچھ کریدنے کی کوشش نہ کی

"....میں اب ٹھیک ہو"

...عثمان کو اپنی آواز کہیں دور سے آتی سنائی دی..."تمہیں بھی ڈیوٹی پے جانا ہو گا

www.novelsclubb.com

....مجھے بھی کچھ کام ہے آفس کے سلسلے میں کچھ جگہوں پہ جانا ہے

"...اب یہاں کام شروع کرونگا لندن والی جاب تو نہیں رہی ورنہ واپس چلا جاتا

یہ کہتے ہوئے عثمان کی آواز بھرا گئی۔۔۔ جسکو اسنے خود محسوس کرا اور زوہیب کے

...سوالوں سے بچنے کے لیے باہر نکل گیا

زوہیب نے افسردگی کے ساتھ اپنے ٹوٹے ہوئے دوست کو دیکھا جو اپنے ماتھے پر "سب

"ٹھیک ہے

...ٹیگ لائن لگا چکا تھا

www.novelsclubb.com

....زوہیب نے سرد آہ بھری اور باہر نکل گیا

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

✳✳

"عاعزہ تمہیں کیا ہو گیا ہے کل رات سے تم کھوئی کھوئی سی ہی...مانا کے زوار بھائی تمہیں نہیں پسند مگر جب تم اپنے امی ابو کے لیے یہ شادی کر رہی ہو تو کم از کم اُنہیں تو دکھاؤ کے تم خوش ہو..."

حنا بولے جا رہی تھی مگر عاعزہ تو کہی اور ہیتھی...

"عاعزہ عاعزہ عاعزہ...."

حنا اسی واپس حقیقت میں لائی....

یار تم کہاں کھوئی بیٹھی ہو...

www.novelsclubb.com

"حنا تم میری واحد دوست ہی اور مجھے بہنوں کی طرح عزیز ہو....میں نے آجتک تم سے کچھ نہیں چھپایا آج بھی نہیں چھپاؤ گی...مجھے نہیں پتہ یہ سب اچانک سے کیسے ہوا مگر جو بھی ہوا ہے اچانک ہی ہوتا ہے سوچ سمجھ کر نہیں...."

..حنا کو عاعزہ اُس پاگل لگی

”تم کیا بول رہی ہو مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا “

....حنا نے فکر مند ہوتے ہوئے پوچھا

"...مجھے محبت ہو گئی ہے"

....عاعزہ نے بہت سادہ لہجے میں کہا

....حنا کے تو سر پے پہاڑ ا گرا

www.novelsclubb.com

کیا ایکدم اچانک سے کل تک تو تم زوار بھائی کا نام بھی سُنا نہیں چاہتی تھی....اب ایکدم "

"..سے محبت واہ بھئی واہ

...حنانے مذاق اڑانے والے انداز میں کہا

"ہاحنامجھے محبت ہوگئی ہے پر جیساتم سمجھ رہی ہو ویسانہیں ہے...مجھے زوار سے محبت نہیں اور نہ کبھی ہوسکتی....مجھے عثمان سے محبت ہوگئی ہے...."

".یامیرے خدایااب یہ عثمان کون ہے"

حنانے عاءزہ کو کن انکھیوں سے دیکھا جیسے اسے عاءزہ کے دماغ میں خلل ہونے کا خدشہ ہو....

www.novelsclubb.com

" ...منٹ امنٹ کہی یہ عثمان کل رات والا پاگل تو نہیں جسنے اسٹیج پے تماشا کردیا تھا ا"

حنا کے سوال میں ہی جواب تھا مگر پھر بھی اُسنے آس بھری نظر سے عاعزہ کو دیکھا

.... جیسے ابھی وہ کہہ دے کہ نہیں وہ عثمان نہیں

"...ہاوہی عثمان"

....عاعزہ نے مختصر ساجواب دیا

....حنا کو یقین ہو چلا عاعزہ کے دماغ میں کوئی خلل ہے

یہ کیسے ہو سکتا ہے تم کل اس سے پہلی بار ملی ہو... میرا مطلب تم اسے جانتی تک نہیں"

"ہو؟؟؟

...حنا کے اس سوال میں بھی ایک آس تھی

www.novelsclubb.com

...کے عاعزہ کہہ دے نہیں میں اسے پہلے سے جانتی ہو

ہاحنا یہ سچ ہے میں کل اس سے پہلی بار ملی ہو مگر مجھے ایسا بلکل نہیں لگا کہ میں اسے جانتی" نہیں مجھے نجانے کیوں ایسا لگا کہ میں اسے جانتی ہو کیسے.... جن دو لوگوں کو ملنا ہوتا ہے وہ دنیا کی بھیڑ میں بھی اپنے محبوب کو پہچان لیتے ہے...۔اور میں نے کل اُسکی آنکھوں میں اپنے لیے بے انتہا دیوانہ کر دینے والی محبت کو بہتے دیکھا ہے...ٹوٹے ہوئے وجود کو کھڑے ہوئے زندہ ہوتے ہوئے موت کو دیکھا ہے.....میں نہیں جانتی یہ کیا ہوا ہے "....میرے ساتھ مگر جو ہونا تھا ہو چکا ہے میرے ساتھ بھی اسکے ساتھ بھی

...عاعزہ نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

"...تم یقیناً پاگل ہو گئی ہو تم اس پاگل سے محبت یہ اللہ مجھے صبر دے اسے عقل "

...حنا نے تقریباً اپنا سر پیٹ لیا

حنا عثمان پاگل نہیں ہے...اسکے اندر کی تڑپ اور درد تھی جسکو کل رات تم سمیت باقی" سب نے پاگلپن کا نام دے دیا....میں نہیں جانتی کے اُسنے مجھے کہاں دیکھا مگر میں نے اسے "....کل پہلی بار دیکھا

"خیر جو بھی ہے اب کیا کرو گی تم حنا نے اپنے حواسوں پر قابو پاتے ہوئے پوچھا؟؟"

"... کیا مطلب کیا کرو گی"

www.novelsclubb.com

...عائزہ نے اسی لہجے میں اس سے پوچھا

"...مطلب انکل آنٹی کو بتا کر یہ منگنی ختم کر دو"

"...میں ایسا کچھ نہیں کرونگی"

..عاعزہ نے قطعی انداز میں کہا

"اف میرے اللہ میں پاگل ہو جاؤ گی...ایک طرف تم اس سے اپنی دیوانی محبت کا اظہار کرتی ہو اور دوسری طرف کہتی ہو کے تم شادی اس سے نہیں کسی اور سے کرو گی...یہ کیسی محبت ہے؟؟؟"

www.novelsclubb.com

"تم جانتی ہوں محبت کیا ہے عاعزہ نے الٹا اس سے ہی سوال کر دیا؟؟؟

...کسی کو دل سے چاہنا اسے ہار جانا اور پھر ساری زندگی خاموش رہنا"

میں نے پہلی نظر میں عثمان کو دل کی گہرائیوں سے چاہا دوسرے لمحے اسے ہار دیا اور اب مجھے تمام عمر خاموش رہنا ہے...

"...کیوں کہ میں کبھی اپنی خوشی کو اپنے ماں باپ کی عزت پے ترجیح نہیں دیسکتی

"پر تمہاری خوشی کا کیا... حنا کسی شاک کے عالم میں بولی؟"

ضروری نہیں جس سے محبت کی جائے اسے پا لیا جائے حنا... کل رات کو کوئی مذاق نہیں ہوا میں سبکی موجودگی میں اس شخص سے منگنی کی ہے..."

www.novelsclubb.com

...کسی کے نکاح میں ہو میرا اپنا آپ گناہ میں گھرا ہے.. میں کوئی اور گناہ نہیں کرنا چاہتی

...بابا نے بتایا ہے چاچو سے انکی بات ہو گئی ہے ۳۲ دن میں خلع کا معاملہ حل ہو جائے گا

"....پھر عدت کے بعد زوار میری شادی

"میں نے تم سے تمہاری خوشی کا پوچھا ہے ؟؟"

"....تمہیں پتہ ہے حنا ادھوری محبت کا ایک فائدہ"

.عاعزہ نے حنا کی بات ان سنی کرتے ہوئے کہا؟

www.novelsclubb.com

جب زندگی کے کسی بھی موڑ پر آپ خود کو اکیلا تنہا محسوس کرتے ہو تو اسی محبت کا "

سوچ کر خود کو تسلی دے سکتے ہیں کے ایک رشتے ایسا ہے جس سے کوئی رشتہ نہیں مگر اگر

محبت دونوں طرف سے سچی ہو تو یہ احساس مبحت مرتے دم تک دونوں کے دل میں ہوتی ہے....

کوئی ہے ایسا جو ہمیں آج بھی ٹوٹ کر چاہتا ہے کوئی ہے جس کا ہمسے ابتک مقصد پورا نہیں ہوا کوئی ہے جسکے دل میں ہم آج بھی ایک حسین یاد کی طرح بستے ہے........"

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✳✳✳✳

"...عثمان میری بات سن"

زوہیب نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ارے جانی باتیں ہوتی رہیگی ابھی ویکینڈ انجوائے کرنے کا انتظام کرلو...آج ہم مووِیز دیکھیں گے گیمز بھی کھیلے گے بہت ساری باتیں کرینگے ۱۰ سال میں یہاں نہیں تھا تو میرے پیچھے کیا کیا ہوا تونے کتنے انکاؤنٹرز کرے سب بتانا...."

..عثمان اسکو نظر انداز کرتے ہوئے بولا

"....چپ چاپ میری بات سن بیٹھ اِدھر"

..زوہیب نے اُسے ہاتھ سے پکڑ کر صوفے پر بٹھا دیا

...عثمان جیسے تھک کر نیچے زمین پر بیٹھ گیا

"کیا سنو بول ہاں؟؟"

"کیا جاننا چاہتا ہے تو؟؟"

www.novelsclubb.com

...عثمان نے خود ہی سوال کرا خود ہی جواب دینے لگا

یہی نہ میں ایک رات میں کیسے اتنا بدل گیا جو کل تک محبت پاگل پن دیوانگی جیسی باتیں"

....کرتا تھا وہ ایک رات میں کیسے بدل گیا

"..اور کیا جاننا چاہتا ہے تو عثمان کا لہجہ بھیگ گیا

....اُسکی آنکھیں نم ہو گئی

..یار از وہیب نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا

میں نہیں چاہتا تجھے کرید نا مگر اپنا درد تکلیف باہر نکال دے ایک بار اندر رکھنے سے یہ اور"

تکلیف دیگا تڑپائے گا....تو صرف میرا دوست نہیں میرے بھائیوں سے بھی بڑھ کر

...ہے۔

...میں بھلا کیسے تجھے اندر ہی اندر مرنے دی سکتا ہو

www.novelsclubb.com

میرا وہ دوست جو آج تک کبھی اُداس نہیں ہوا رو یا نہیں اسے آج محبت نے اس قدر کمزور کر دیا کے وہ اس طرح رو رہا ہے میں کیسے تجھے اندر ہی اندر گھلنے دو....."

زوہیب کے لہجے میں درد ہی درد تھا۔

اب یہ تکلیف ساری عمر کی ہے میں نے تو اسے ابھی جی بھر کر دیکھا بھی نہیں تھا کے کھو دیا...."

... عثمان نے ہارے ہوئے انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

".... عثمان بھولنے کی کوشش کرو اسے جتنا یاد کریگا اُتنی ہی تکلیف ہو گی"

"بھول جاؤ؟؟؟؟"

"....محبت کو بھول جاؤ"

"تو جانتا ہے محبت کیا ہے؟؟"

تجھے نہیں پتہ محبت کیا ہے تبھی تو اتنی آسانی سے کہہ دیے بھول جاؤ میں بھی بتاتا ہوں کیا"
"...ہے

محبت ایک قصہ ہے... کتابوں میں جو ملتا ہے"

....محبت ایک چہرہ ہے... نقابوں میں جو کھلتا ہے

www.novelsclubb.com

...محبت ایک صحرا ہے... جو ساون میں بھی تپتا ہے

... محبت ایک شعلہ ہے... دل میں جو دہکتا ہے

... محبت ایک وعدہ ہے... جسے رانجھا ہی نبھاتا ہے

... محبت لفظ سادہ ہے... مگر جینا سکھاتا ہے

... محبت ایک دریا ہے... صحراؤں میں جو بہتا ہے

... محبت ایک سایہ ہے... جو ہمیشہ ساتھ رہتا ہے

www.novelsclubb.com

.. محبت ایک پاک جذبہ ہے... جو گی من کا کہتا ہے

"....کسی کو ہر نماز کے بعد دعا میں مانگنا محبت ہے

....میں نے اسے ہر نماز ہر دعا میں مانگا

کسی کو سچے دل سے چاہنا پھر اسے ہار جانا اور خاموش رہنا میں نے اسے سچے دل سے شدت

....سے چاہا ہے اور چاہتا رھو گا یہ محبت مرتے دم تک کم نہیں ہو گی

..میں نے کل رات اسے ہار دیا

...اسے کسی اور کی دسترس میں دیکھ کر انگنت بار ٹوٹا ہو

سُنا تھا جنکے پاس دینے کے لئے محبت کے سوا کچھ نہیں ہوتا اُنہیں درد کے سوا کچھ نہیں

....ملتا....مجھے بھی درد ملا ہے عمر کا

www.novelsclubb.com

...میں اسے پا نہیں سکا تو

...ساری زندگی اسکے لیے دعا کرونگا

"...یہ ضروری تو نہیں جو نہ مل سکے اسے چھوڑ دیا جائے

...تجھے پتہ ہے جب میں چھوٹا تھا نہ تو اکثر کھلونے توڑ دیتا ہے

...تو امی آکر جوڑ دیتی تھی

....سُنا ہے خدا کو ماں سے بھی زیادہ محبت اُلفت ہے اپنے ہر بندے سے

...عثمان نے چہرہ اوپر کی طرف کر کر کہا

"تو جوڑ دے مجھے آکر یہ رب میں خود کو توڑ بیٹھا ہوں"

...عثمان کے صبر کا باندھ ٹوٹ گیا اور وہ بلک بلک کر رونے لگا

www.novelsclubb.com

زوہیب جو کسی ٹرانس کی کیفیت میں سب سن رہا تھا...تڑپ کر بولا

بس کر دے عثمان وہ اکیلی ہی نہیں اس دنیا میں....انشاءاللہ تجھے اس سے بھی بہت اچھی "

"....لڑکی مل جائیگی جو صرف تم سے پیار کرتی ہو گی

....غلطی سے بھی یہ بھی مت سوچنا کے کوئی اور"

میرے دل میں اب کوئی نہیں آیگا میں نے اپنی محبت اسی سے شروع اسی پے ختم کردی

"ہے...اور جبکہ میں اب یہ بھی جانتا ہو کہ پیار وہ بھی کرتی ہیں مجھسے....کیا؟؟؟

...زوہیب کو شدید جھٹکا لگا

محبت اسے بھی ہو گئی تھی پہلی نظر میں مجھ سے میری آنکھوں میں بہتی اپنی محبت دیکھ کر"

....اُسکی آنکھوں میں اپنے لیے پنپتی محبت دیکھ کر آیا ہو میں کل

www.novelsclubb.com

ورنہ اگر صرف میں اس سے محبت کرتا تو اتنا درد نہیں ہوتا....اب جبکہ میں جانتا ہوں کہ

....وہ بھی مجھے چاہتی ہے تو یہ بات بہت تکلیف دے رہی ہیں

دکھانے کے لیے وہ مسکرا ضرور رہی تھی مگر اُسکی روح میں اترے درد کو میں نے ایک نظر

...میں پہچان لیا تھا

...اسی لیے نہ اسے مجبور کیا نہ اظہار کیا...ایک مجبور انسان کو اور کیا مجبور کرنا

میرے لیے یہی کافی ہے وہ بھی مجھسے محبت کرتی ہے....ساری زندگی اس ایک حقیقت

"...کے سہارے گزار لونگا

...یہ کہہ کر عثمان کمرے سے چلا گیا

..زوہیب ابھی بھی سکتے میں تھا

...پھر بولا "مان گیا تیری مبحت کو

بلکہ تمہاری محبت کو..... مگر میں تجھے اور اسے ہارنے نہیں دونگا منگنی ہے کوئی نکاح نہیں

"....ہونے کو اب بھی بہت کچھ ہو سکتا ہے

.....زوہیب بھی کسی مضبوط ارادے کے ساتھ اٹھا

لگا کر عشق کی بازی سُنا ہے روٹھ بیٹھے ہو"

"محبت مار ڈالیگی ابھی تم پھُول جیسے ہو

(جاری ہے)

نکاحِ_محبت#

قسط نمبر ۳

اتفاق اپنی جگہ خوش قسمتی اپنی جگہ

خود بناتا ہے جہاں بم آدمی اپنی جگہ

کہہ تو سکتا ہو مگر مجبور کر سکتا نہیں

"اختیار اپنی جگہ بے بسی اپنی جگہ

www.novelsclubb.com

(انور شعور)

زوہیب مجھے کمرشل ایریا میں آفس کے لیے جگہ مل گئی ہے اب میں جلدی سے جلدی"
"...کام شروع کر کے خود کو مصروف کر دینا چاہتا ہوں تاکہ یہ اذیت کچھ کام ہو

....عثمان نے اگلے دن زوہیب کو بتایا

"کیوں کر رہے ہو ایسا؟؟؟"

....زوہیب نے اُسکی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے اس سے پوچھا

"کیا کر رہا ہو؟؟"

www.novelsclubb.com

عثمان نے بھی چور لہجے میں کہا.... تم خود کو ایک موقعہ تو دو بات تو کرو عاعزہ اور اسکے گھر "
"....والوں سے

...زوہیب ماں باپ کے لیے بیٹی کی عزت سے بڑھ کر کچھ نہیں ہوتا"

کل جو کچھ بھی ہوا ہے پوری دنیا کے سامنے ہوا ہے اور تم کیا سوچتے ہو عاعزہ کے گھر والے

"میرے جیسے انسان کے ساتھ اُسکی شادی کرینگے؟؟؟

"تم میں کیا کمی ہے؟؟"

...زوہیب نے بھی سادہ سے لہجے میں پوچھ لیا

"...تم بھی پوچھ رہے ہو"

...عثمان نے جیسے زوہیب کی طرف دیکھا گویا اسے اُسکی دماغی حالت پے شبہ ہو

www.novelsclubb.com

"...عثمان اُس بات کا یہاں کیا تعلق وہ ماضی تھا"

..زوہیب نے اُس وجہ کو رد کرتے ہوئے کہا

...پر زوہیب وہ ماضی اب بھی مجھسے الگ نہیں ہوا ہے"

".....عاعزہ کے ماں باپ نے کچھ سوچ سمجھ کر ہی اُسکا رشتہ زوار کے ساتھ کیا ہو گا

"...عثمان تم نااُمیدی والی باتیں کیوں کرتے ہو"

کیوں کے میں تھک چکا ہوں اور اب خود کو کسی خوش فہمی میں مبتلا نہیں کرنا چاہتا میں"

...تھک چکا ہو خود سے لڑتے لڑتے میری زندگی سراپا عذاب بن گئی ہے

میں نے کبھی بھی نہیں سوچا تھا کے جس سے میں محبت کرونگا اُسکا حاصل نہیں ہو گا جسکی

...جدا ہونے کے خیال سے میری روح کانپ جاتی ہے وہ مجھسے سے دور ہو چکی ہے

...میں اگر دیکھا اپنی تکلیف دیکھا کر نمائش نہیں کر رہا تو خُدا کے واسطے مجھے کرید مت

".... میرے زخم ابھی تازہ ہے اُنہیں ناسور نہیں بنا کرید کر

www.novelsclubb.com

.عثمان نے بھیگے لہجے میں کہا

"ناجانے کیوں دنیا کو زخم کرید کر خوشی ملتی ہے میں کیوں دکھاؤ کسی کو کے میں کس قدر

...ٹوٹا پھوٹا ہوا اسکو کسی اور کا ہوتا دیکھ کر میرے اندر کا روم روم تک کانپ گیا ہے

جس وجود کے قریب میں کسی بھی نا محرم کا وجود برداشت نہیں کر سکتا وہ کسی اور کی محرم

...بننے جا رہی ہے

...مُجھ پر حرام ہوتی جا رہی ہے

....وہ شروع سے مجھ پر حرام ہے بغیر نکاح کے

"....مگر میں کیا کروں میری آنکھوں کے سامنے سے اُسکا چہرہ نہیں ہٹتا

www.novelsclubb.com

...یہ اللہ دنیا میں ایک اور کمال کر دے

"یہ تو محبت آسان کر

"یہ خودکشی حلال کر

کس قدر کمزرو کر دیتی ہے انسان کو یہ محبت مضبوط سے مضبوط اعصاب کا مالک انسان بھی

....اس ایک جذبے کے آگے گھٹنے ٹیک دیتا ہے

مجھے نہیں پتہ زوہیب مجھے میرے کس گناہ کی سزا مل رہی ہے اسے اسطرح کسی اور کا ہوتا"

"....دیکھ کر یہ سب تو میرے لیے موت سے بھی بڑھ کر ہے

...اسی لیے میں کہہ رہا ہوں"

www.novelsclubb.com

ایک کوشش تو کر کے دیکھ میرے دوست اللہ بھی انہی کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد خود

کرتے ہے... کم سے کم بعد میں یہ ملال تو نہیں ہو گا نہ کے تو نے کوشش نہیں کی اپنی محبت

"...کو پانے کے لیے

....زوہیب نے عثمان کا کندہ تھپتھپایا

توٹھیک کہتاہے زوہیب مجھے ایک آخری کوشش توکرنی ہی چاہیئے شاید اللہ بھی دیکھنا" "....چاہتاہو میری محبت میں کتنی شدت ہے

عثمان نے بھی فیصلہ کرلیاآخری کوشش کا مگر کسے پتہ تھااُسکی ضرورت ہی نہیں پڑے گی .....قسمت خودآسانیاں پیدا کردیتی ہے

✶✶*✶*✶*✶*✶**✶*✶*** *✶

"...اسلام علیکم"

www.novelsclubb.com

....عاعزہ نے رسیوراٹھایاتوایک مردانا آوازاُبھری

" ....وعلیکم اسلام"

....عاعزہ نے جواب دیا

".....میں زوار بات کر رہا ہوں"

"....جی میں سن رہی ہو"

"....مجھے آپ سے ملنا ہے"

..عاعزہ ملنے کی خواہش پے تھوڑی گھبرائی

"کیوں؟؟؟"

"...مجھے آپسے ایک ضروری بات کرنی ہے"

...زوار نے کہا

"ہم فون پر بھی بات کر سکتے ہے ملنے کی کیا ضرورت ہے؟؟؟"

www.novelsclubb.com

...عاعزہ نے جھنجھلا کر کہا

...مجھے کچھ ضروری باتیں کرنی ہے اب جبکہ ہمیں زندگی ہمیں ساتھ گزارنی ہے"

تو ہمیں ایک دوسرے کو سمجھنا ضروری ہے یہ ایک ارینج میرج ہے تو ہمیں ایک دوسرے کو جاننے کا موقع ہی نہیں مل سکا.."

"ٹھیک ہے مگر کہاں ملے ؟؟؟"

....زوار نے اسے ایک ایڈریس بتایا اور فون بند کر دیا

.....شام کو جب عاعزہ مطلوبہ جگہ پر پہنچی تو اسے پتہ چلا کہ وہ ایک ہوٹل تھا

"...زوار نے مجھے ہوٹل میں ملنے کیوں بلایا ہم کہی اور بھی تو مل سکتے تھے"

www.novelsclubb.com

..اُسکی چھٹی حس کسی خطرے کی طرف اشارہ کر رہی تھی

....عاعزہ نے ریسیپشن سے زوار کا روم نمبر معلوم کرا اور بلا جھجک روم میں چلی گئی

...کیوں کے اسکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا جو زوار اسکے ساتھ کرنے والا تھا

عاعزہ جب روم میں داخل ہوئی تو زوار بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا عاعزہ کو دیکھ کر اُسنے سگریٹ ایش ٹرے میں مسلی اور بڑے ہی مہذب انداز میں اسکو خوش آمدید کہا...

"کیا لینگی آپ؟؟؟"

"...کچھ نہیں آپکو جو بات کرنی ہے جلدی کریں مجھے گھر بھی جلدی جانا ہے"

عاعزہ دیکھیے جیسا کہ ہم دونوں جانتے ہے یہ ایک ارینج میر یج ہے جو اپنے امی ابو کی وجہ" سے کر رہا ہو کیوں کے اُنہیں آپ بہت پسند ہے...

www.novelsclubb.com

البتہ میری پسند کی نویت کچھ نہیں آپسے بہت مختلف ہے مجھے سب سے پہلے یہ لمبی لمبی چادر لینی والی شلوار قمیض پہنے والی آنٹی ٹائپ لڑکیاں نہیں پسند سبسے پہلے تو آپکو یہ سب چھوڑنا ہو گا یہ ابایا پہننا بھی... "

...عاعزہ دم سادھے اُسکی باتیں سن رہی تھی پھر بولی

"آپکو بیوی چاہئیے یہ پھر اگیز ِبیشن میں رکھا ایک ایک ایسی شہ جسے خرید کر اور اُسکی

.... نمائش کر کے آپ دنیا والوں سے داد وصول کر سکے

ایک بات سُن لیجئے زوار صاحب جس نمائش کی تلاش آپکو ہے کم از کم میں وہ نہیں ہو اور نہ

....ہی کبھی ہو سکتی ہو

... جس بات کی اجازت میرا دین نہیں دیتا میں وہ چیز ہر گز نہیں کرونگی

"....اور میں آپکی کسی بے جا باتوں کو ماننے کی پابند نہیں ہو

"عزت عورت کو دیے جانے والے تحفوں میں سب سے قیمتی اور نایاب تحفہ ہے جسے دینا

"آپ جیسے مردوں کی بات نہیں

www.novelsclubb.com

.... آپ جیسے مرد تو بلکل نہیں جو اپنی بیوی کو دنیا کے سامنے برہنہ کرنا چاہتے ہے "

اور آپ جیسے لوگ مرد نہیں خبیث شیطان ہوتے ہے ہے جنہیں جسموں کے بھوک ہوتی ہے...."

"....میں آپکو پسند کرتا ہو عاعزہ آپ بہت خوبصورت ہے"

...ظاہری خوبصورتی پسند کرنے والے ہی اُسکا بازار لگا سکتے ہے"

...جہاں تک محبت کی بات ہے پہلے عورت کی عزت کرنا سیکھو پھر محبت کی بات کرنا

...آپکا یہ دماغ خراب بھی کچھ اسطرح کی لڑکیوں نے ہی کرا ہو گا

www.novelsclubb.com

...مگر میں اُن میں سے نہیں

مرد اپنی آنکھیں نیچے نہیں کرنا چاہتا عورت پردے کو جہالت سمجھتی ہے تلاش مگر دونوں کو عزت کی ہے...

محبت کی بت کرتے ہے آپ

"آپکو پتہ بھی ہے محبت ہے کیا؟؟؟؟

سمجھو تو احساس"

"مگر آپ کہا احساس کرینگے بے حس گھٹیا انسان"

دیکھو تو رشتا

"رشتہ آپ تو اپنی بیوی کو نمائش کی چیز بنانا چاہتے ہیں"

کہو تو لفظ

"جو انسان نکاح جیسے پاکیزہ لفظ کو نہیں سمجھتا محبت کو کیا سمجھے گا"

www.novelsclubb.com

چاہوں تو زندگی

"خود سے محبت کرنے والا انسان کبھی کسی کو چاہ نہیں سکتا"

کرو تو عبادت

نبھاؤ تو وعدہ

ٹوٹے تو مقدر

ملے تو جنت

...بس بہت ہو گیا بند کرو اپنا یہ ڈراما... کیا کہا میں مرد نہیں ہو

..بلکل آپ مرد نہیں ہے آپ تو سب غیرت مند مردوں پے گالی ہے

...عاٸزہ نے اسی اطمینان کے ساتھ کہا...میں دکھاتا ہو پھر کون مرد ہے

....زوار غصے میں عاٸزہ کی طرف بڑھا تو عاٸزہ کے اوسان خطا ہو گئے

www.novelsclubb.com

محبت تو عثمان کرتا ہے آپ کیا کرو گے کسی سے ؟؟؟

....ایک نہ مرد ہو بس تم زوار احمد

....عاٸزہ نے بے دھیانی میں اُسکا نام لے لیا

کون عثمان؟؟؟

...اوہ اچھا اب سمجھا زوار کا دوست عثمان

.... تبھی اس رات اُسنے وہ تماشا کرا تھا

....یہاں مجھے اسلامی تعلیمات پے درس دے رہی ہو اور خود کیا کر رہی ہو

....ایک منٹ ایک منٹ وہ بھی تو لندن سے آیا اور تم بھی تو لندن گئی تھی نہ

...اف کتنی بڑی ڈراما ہو تم عاءزہ پردے کے پیچھے کیا کیا گل کھلاتی ہے

....زوار نے اسے بیڈ پر دھکا دیا اور خود اُسپر گر گیا

عاءزہ نے اپنے بچاؤ کو ششیں کی...زوار دروازہ بند کرنا بھول گیا تھا ایکدم سے دروازہ کھلا

www.novelsclubb.com

...سامنے کھڑے انسان کو دیکھ کر عاءزہ کو اپنی آنکھوں پے یقین نہیں آیا

...عثمان کو دیکھ کر زوار جھٹکے سے اٹھا

....عثمان نے اشارے سے لوگوں کو اندر آنے سے روکا

اندر آکر چہرہ نیچے کر کے کچھ تلاش کرنے لگا...عاعزہ کا گراہوا دوپٹہ بغیر عاعزہ کی طرف دیکھے اُسکی طرف بڑھادیا عاعزہ نے برق رفتاری سے اسے اپنے گرد لپیٹا...

عثمان غصے میں زوار کی طرف بڑھا...عاعزہ نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر کہا...

کے کیچڑ میں پتھر پھنکلنے سے اپنا ہی دامن گندا ہو گا....پھر خود زوار کے سامنے کھڑی ہوئی اور اُسکی طرف تھوک کر بولی....

"تم جیسے مردوں کہ لیے اپنی ماں بہنوں کی عزت ہی عزت ہوتی ہے دوسری عورتیں تم لوگوں کے لیے صرف گوشت کا ڈھیر ہوتی ہے...اور تم لوگ اُن کتوں جیسے ہو جنکی حوس زدہ نظرے مسلسل گوشت پر ہوتی ہے"

www.novelsclubb.com

عثمان اس بار خود کو روک نہیں پایا اُسنے زوار کو مارنا شروع کردیا...

عثمان آپکو میری قسم پلز ....

....عثمان نے عاعزہ کا ہاتھ پکڑا اور اسے باہر لے آیا

گاڑی میں بیٹھ کر عاعزہ نے پوچھا آپ یہاں کیسے ؟؟؟

میں اپنے کچھ کلائنٹس سے ملنے آیا تھا اسی فلور پے جہاں آپ تھی میں جا ہی رہا تھا تو آپکو دیکھا میں روک گیا پھر آپکے چیخنے کی آواز سنائی دی اُسکے بعد جو ہوا وہ آپ جانتی ہے....

میرا دل چاہ رہا تھا اس انسان کا قتل کر دوں اُسکی ہمت کیسے ہوئی اپنے گندے ہاتھوں سے آپکو ہاتھ لگانے کی کیوں روکا آپ نے مجھے مجھے اس شخص کو جان سے مار دینا چاہیے..

www.novelsclubb.com

کیوں کرنا چاہتے ہے آپ یہ سب کیا رشتا ہے آپکے اور میرے بیچ میں لگتی کیا ہو آپکی ؟؟؟

کیا آپ نہیں جانتی آپ میرے لیے کیا ہو ؟؟؟

عاعزہ میں آپسے بے انتہا محبت کرتا ہوں کیا آپ نہیں جانتی؟؟؟؟

.. کبھی کبھار اظہار کر دینے سے جذبوں کی پاکیزگی ختم ہو جاتی ہے

عاعزہ نے گہری سانس لیکر کہا... اصل محبت تب ہے جب محبوب محرم بن جائے۔۔۔

... کئی بار اظہار کر دینے سے جذبوں کی پاکیزگی گھٹنے کے بجائے بڑھ جاتی ہے

آپ نہیں جانتی میں مجھ پر کیا گزری ہے آپکو اُس حال میں دیکھ کر کتنی موت مرا ہو میں... میں نہیں جانتا مجھے کیسے آپسے سے اس قدر محبت ہو گئی ہے پر آپکے بغیر جینا اب .... سب سے مشکل کام ہے

www.novelsclubb.com

جب سے آپکو لندن میں پہلی بار دیکھا مجھے لگا ہی نہیں کے آپ مجھے الگ ہو پھر پاکستان آکر .... آپکا ڈھونڈنا اس پورے عرصے میں میری محبت بڑھتی گئی ہے

... میں نے آپکے چہرے سے یہ حسن سے نہیں آپ سے محبت کی ہے

...میں نے آپکے نام سے محبت ہے میں نے آپکے احساس سے محبت کی ہے

آپ میرے پاس نہیں تھی مگر میں نے آپکی یاد سے محبت کی ہے

آپ نے مجھے یاد کرا ہو گا میں نے اُن لمحات سے محبت کی ہے

...آپسے ملنا ایک خواب لگتا تھا مگر میں نے آپکے انتظار سے محبت کی ہے

عاعزہ ہم لوگ یہاں سے بھاگ چلتے ہے...عاعزہ آنکھیں نیچی کرے کچھ پڑھنے میں مصروف تھی عثمان کے یہ الفاظ سنکر اُسنے بے یقینی کے عالم میں اُسکی طرف دیکھا..

...پھر دوبارہ نیچے پڑے کارڈ کو...گاڑی روکے

www.novelsclubb.com

...عثمان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا

..اُسنے گاڑی روکی عاعزہ اُتر گئی عثمان بھی اُتر گیا

عاعزہ میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا... آپکے کہنے کا جو بھی مطلب تھا ابھی آپ مجھے

....اکیلا چھوڑ دیں میں خود چلی جاؤنگی

آپ میری آنکھوں میں جو اپنے لئے دیکھتے ہے اور آگے بھی دیکھنا چاہتے ہے تو ابھی مجھے

...اکیلا چھوڑ دیں... یہ کہہ کر عاعزہ آگے بڑھ گئ

...پلٹ کر پھر بولی

عزتوں کی لاشوں پر سیج نہیں سجایا کرتے۔"

اپنی خوشی کے لیے اپنوں کو رُلایا نہیں کرتے

ہمارا ملنا بھی نصیب بچھڑنا بھی نصیب

"دعا سے نہ ملے جو پیارا سے بھگایا نہیں کرتے

www.novelsclubb.com

✶✳✶✳✶✳✶

ملے کیسے صدیوں کی پیاس اور پانی، ذرا پھر سے کہنا

بڑی دلرُبا ہے یہ ساری کہانی، ذرا پھر سے کہنا

کہاں سے چلا تھا جدائی کا سایہ، نہیں دیکھ پایا

"کے رستے میں تھی آنسوؤں کی روانی، ذرا پھر سے کہنا

(امجد اسلام امجد)

....اس بدذات کی ہمت کیسے ہوئی میری بیٹی کے ساتھ یہ گھٹیا حرکت کرنے کی

...آخر کیسے ہمت ہوئی میری عزت پے ہاتھ ڈالنے کی

اتنی بڑی غلطی ہم سے کیسے ہو گئی انیلہ بیگم.. سکندر صاحب شدید غصے تھے جب سے

...عاعزہ نے اُنہیں زور کی حرکت کے بارے میں بتایا تھا

www.novelsclubb.com

اُنکا بس نہیں چل رہا تھا کہ اگر وہ اس وقت اُن کے سامنے ہوتا تو وہ اس کا قتل کر دیتے.......

سکندر صاحب آپ سنبھالے خود کو ہم نے تو اپنی طرف سے اپنی بچی کا اچھا ہی سوچا تھا... .... مگر اس نے اپنے اوپر جو شرافت کا خول پہنا ہوا تھا اسے ہم نہیں دیکھ پائیں

ہمیں تو اس کا شکر ادا کرنا چاہیئے کہ ہمیں اُسکا مکروہ چہرہ ابھی دکھ گیا اگر بعد میں پتہ چلتا تو ہم رونے کے سوا کیا کر سکتے تھے ہمیں اُسکا شکر گزار ہونا چاہیے کہ اُسنے ہماری بیٹی کی زندگی .... برباد ہونے سے بچالی

عاعزہ کافی دیر سے کھڑی اپنے امی ابو کی باتیں سن رہی تھی بوجھل قدموں سے اپنے .... کمرے کی طرف بڑھ گئی

کمرے میں آکر بیڈ پے گرنے والے انداز میں وہ بیٹھ گئی دونوں ہاتھوں سے اپنے سر کو پکڑ .... لیا... پھر خود ہم کلام ہوئی

میرے مالک میری سمجھ نہیں آرہا میں کیا کروں بظاہر تو لگ رہا کے اب سب ٹھیک ہو گیا .... جو حقیقت آج مجھ پر آشکار ہوئی ہے

....پھر کیوں میرے دل میں بے چینی ہے کچھ برا ہونے والا ہے ایسا لگ رہا

مجھے اب اُسکی محبت کے لیے رونے کی ضرورت نہیں کیوں کہ وہ شخص اُسکا وجود وہ خود

...اپنے دل میں میری اور صرف میری محبت لیے صرف ہے

.....میں اس پر حلال ہو اور وہ مجھ پر حلال ہے

مجھے تو بہت خوش ہونا چاہیئے مگر مجھے تو خوشی کی ذرا سی رمق بھی محسوس نہیں

ہو رہی... کیوں ؟؟؟؟

....ارے اکیلے اکیلے کس سے باتیں کر رہی ہو حنا نے اندر آتے ہوئے کہا

تم کب آئی؟ ابھی تھوڑی دیر ہوئی ہے.. نیچے انکل آنٹی نے مجھے اس خبیث انسان کی

....رذیل حرکت کے بارے میں بتایا.... کس قدر بے غیرت شخص ہے

www.novelsclubb.com

....حنا نے افسوس کا اظہار کرا

...ایک طرح سے اچھا ہی ہوا ویسے بھی تم اسے پسند نہیں کرتی تھی

....حنا نجانے کیوں مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے جیسے کچھ ہونے والا ہے

عاعزہ نے عثمان سے ہوئی ساری بات حنا کو بتادی مگر جس بات کی وجہ سے وہ پریشان تھی وہ نہیں بتائی ابتک....

ارے تو اس میں ڈرنے والی کیا بات ہے... یہ تو اچھی بات ہے کہ وہ تم سے شادی کرنا چاہتا ہے.. تم بھی تو یہی چاہتی ہو نا....مجھے نہیں سمجھ آرہا میں خوش ہو یہ نہیں....

اور شادی اب اُسکی ضرورت نہیں حنا.... تم کیا بول رہی ہو عاعزہ میری سمجھ میں کچھ نہیں آرہا... آج جو میں نے اُسکی آنکھوں میں اپنے لئے دیکھا ہے حنا میں اُسکی تاب زندگی بھر نہیں لاسکتی...

میں نے اُسکی آنکھوں میں اپنے لیے صرف اور صرف اپنے لئے سمندر کی گہرائی سے بھی زیادہ گہری محبت دیکھی ہے....

اُسکی تو نظرے بھی میری طرف ٹھیک سے نہیں اٹھ رہی تھی... میرے جسم کو ڈھانپتے وقت اُسنے لمحہ بھر کے لیے میری طرف نہیں دیکھا...

وہ مجھ سے بہت پاکیزہ شفاف محبت کرتا ہے...وہ بلکل ٹوٹا ہوا بکھرا ہوا تھا مجھے اس حال میں دیکھ کر اسی کس قدر اذیت پہنچی ہے اسکا اندازہ نہیں لگا سکتی....

حنا وہ اس چہرے کو نہیں دیکھ رہا تھا جسکو دیکھنے کا حق اللہ نے مردوں میں میرے باپ اور بھائی کے بعد صرف اسے دیا ہے ....

www.novelsclubb.com

...وہ اس وجود کو نہیں دیکھ رہا تھا جو پورا کا پورا صرف اُسکا ہے

میری ساری محبت اسکی ہے میں اُسکی ہو... وہ شخص میرا محرم ہے میں اُسکی محرم ہو... حنا وہ شخص میرا شوہر ہے...

..... جسکی میں پچھلے ۱۲ سال سے منکوحہ ہو......وہ عثمان ہے عثمان

پر پھر بھی مجھے ہمارا ملنا بہت مشکل لگ رہا ہے....عاعزہ مجھے اب بھی سمجھ نہیں آرہا تم کیا بولے جارہی ہو...مجھے پتہ ہے کہ وہ عثمان ہے مگر اُسکا اس شخص سے کیا واسطہ ؟؟؟؟

ایک منٹ کہی یہ وہی عثمان تو نہیں ؟؟؟

....ہاں حنا وہی عثمان میرا شوہر تایا ابو کا بیٹا عثمان

..... عثمان عبداللہ

..عاعزہ نے خوشی اور دُکھ کے ملے جلے جذبات کے ساتھ کہا

www.novelsclubb.com

....۔ تمہیں کیسے پتہ چلا عثمان عبداللہ نام کے اور لوگ بھی تو ہو سکتے ہے

بلکل ہو سکتے ہیں مگر جب میری نظر گاڑی میں بیٹھی اُسکے آئی ڈی کارڈ پے پڑی تو میں نے

.... بھی یہی سوچ کر خود کو تسلی دی کے عثمان عبداللہ نام کے اور بھی لوگ ہو سکتے ہیں

مگر میرا یہ گمان بھی ٹوٹ گیا لمحے بھر میں جب میں نے پورا نام پڑھا حنا عثمان عبداللہ نام کے اور لوگ بھی ہونگے... عثمان عبداللہ اِمتیاز یہ تینوں نام میری زندگی میں کوئی اتفاق نہیں حنا عبداللہ امتیاز بھی اور لوگوں کے نام ہو گے مگر میری زندگی میں اس قدر اتفاق

.... نہیں ہو سکتے

... بابا نہیں چاہتے یہ رشتا قائم رہے

انہوں نے خلع کے پیپرز تک بجھوا دیے ہیں... میں نہیں جانتی ۱۲ سال پہلے کیا ہوا تھا جسکی

... وجہ سے بات یہاں تک پہنچی

www.novelsclubb.com

مگر میری قسمت دیکھو مجھے محبت بھی اس سے ہوئی جس سے ابتک نفرت کا دعویٰ کرتی

... تھی

سال کی اس لڑکی کے دل پے عثمان کی باتوں کے زخم اب بھی ہی مگر محبت ہر احساس ۱۳

پے بھاری پڑ گئی.... یہ محبت بھی شاید ہمارے مابین جو رشتا ہے اُسی وجہ سے ہمارے دلوں

....میں اللہ نے ڈالی پہلے نظر کی محبت

ہم دونوں بھلے ایک دوسرے کو پہچان نہ پائے مگر وہ تو ہر چیز سے واقف ہے... شاید اسی

.....کو کہتے ہیں نکاح محبت

✶✳✶✳✶✳

...عثمان بات سنو کمرے کی طرف جاتا عثمان اپنے باپ کی آواز پے روک گیا

...جی بابا

.... اِن پیپرز پے سائن کر دو

یہ کیا ہے عثمان نے پوچھا؟؟

خلع کے پیپرز.... کیا؟؟؟

www.novelsclubb.com

ہاں سکندر نے اپنی اوقات دوبارہ دکھادی مجھے لگتا تھا لاکھ نفرت سہی مگر وہ اپنی بیٹی کی ساتھ کھلواڑ نہیں کریگا مگر وہ تو انتہائی سفاک باپ نکلا خود اپنی بیٹی کے اوپر طلاق کا داغ لگانا چاہتا ہے....

...تو ہم کیوں پرواہ کرے

...بابا چاچو ٹھیک ہی تو کررہے ہیں یہ رشتا محض امی اور دادا جان کی ضد کی وجہ سے ہوا تھا

....اب میں ساری عمر اس زبردستی کے رشتے سے بندھ کر تو گزار نہیں سکتا نہ

یہ رشتا محض ایک زنجیر تھی جو اپنے انگلینڈ جانے سے پہلے میرے پیروں میں ڈالی تھی ....

...عثمان پیپرز لیکر کمرے میں آگیا

www.novelsclubb.com

نجانے کیوں آج ایک ایسے رشتے کو توڑتے ہوئے جسے میں نے کبھی مانا ہی نہیں دُکھ کیوں ہو رہا ہے مجھے....

میں اُس سے عاعزہ محبت کرتا ہوں جو میرے دل میں ہے اُس سے نہیں جسے زبردستی میری زندگی میں باندھ دیا گیا ہے....

عجیب زندگی ہے میری.... میری زندگی میں ۲ عاعزہ آئی ایک میرے نکاح میں ایکمیرے دل میں کاش یہ دونوں ایک ہوتی....

یہ الفاظ خود سے بولتے ہوئے عثمان کو اُسکی چھٹی حس نے کچھ کہا ایک خیال اُسکے ذہن میں آیا جسکی تصدیق کے لیے وہ فوراً اُٹھا اور ڈراور سے عاعزہ کا آئی ڈی کارڈ نکالا جسکو آج تک اُسنے عاعزہ کی تصویر دیکھنے اور نام پڑھنے کے لئے استعمال کیا تھا آج جب اُسنے اُسّے پورا پڑھا تو اپنے اور عاعزہ کے درمیان مابین رشتے کا خلاصۃ ہوا اُس پر....

عاعزہ سکندر....

عاعزہ سکندر اِمتیاز....

یہ اللہ یہ میں کیا کرنے جارہا تھا جس رشتے کے حصول کے لیے میں دن رات تڑپا ہو جلا ہو میں اُس رشتے کو توڑنے چلا تھا...

... میں عاعزہ کو اپنی بیوی عاعزہ کو خود سے دور کرنے چلا تھا

...یہ جو محبت ہمارے بیچ پہلی نظر میں ہوئی وہ کوئی لیلیٰ مجنوں والی محبت نہیں

یہ تو وہ محبت ہے جو ہر شوہر کے دل میں اپنی بیوی کے لیے اور ہر بیوی کے دل میں اُسکے شوہر کے لیے ہوتی ہے....

...یہ عاعزہ عثمان کی نکاح محبت ہے

******

.....سال پہلے ۱۲

www.novelsclubb.com

عمر بھائی آپ بھی حد کرتے ہے ایک تو میں ویسے ہی اس قدر پریشان ہو اور اوپر سے آپکو مذاق سوجھ رہا کل میرا پیپر ہے اور مجھے کچھ بھی یاد نہیں میں فیل ہو جاؤ گی....عاعزہ غصّہ ہوتے ہوئے بولی...ارے میں تو تمہارا موڈ ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہا ہوں یار تم فکر مت کرو پیپر اچھا ہو گا....

بھائی کہاسے اچھاہو گا سارا سال پڑھتی ہے نہیں اگیزیمس کے وقت ایسے لیکر بیٹھتی کے
....گھول کرپی جائیگی

....عثمان نے مذاق اڑاتے ہوئے کہا

..کیوں ٹھیک کہانہ شازیہ، حناوافیہ, زوہیب، افشین، عامر اور نمرہ سے باری باری پوچھا

سب قہقہے لگانے لگے اپنا اتنا مذاق اُڑتا دیکھ عاعزہ وہاں سے اٹھ کے چلی گئی...یار تمہیں پتا
توہے وہ بہت ذہین ہے بس پیپرز کے وقت بہت گھبرا جاتی ہے دیکھو ناراض ہو کر چلی
....گئی...عمر نے قدرے افسوس سے کہا

اس میں کونسی نئی بات ہے ابھی آجائیگی تھوڑی دیر میں اسنے کہاجاناہی ہمارے پاس ہی
...آئیگی

www.novelsclubb.com

....عثمان نے لاپرواہی سے کندھے اُچکاے

عثمان بھائی آپکو کیا ضرورت تھی آپ جانتے ہیں وہ پیپرز کے وقت کتنی ٹینشن لیتی جو یاد
..ہوتاوہ بھی بھول جاتی

اب دیکھنا بیٹھی ہو گی کہی منہ پھولا کر....بجو کا کام ہی ہے منہ پھلانا ہر وقت افشین اور عامر ...ایک ساتھ بولے

....شرم آنی چاہیے اپنی بہن کے بارے میں ایسا بولتے ہو حنا نے غصے سے دونوں کو گھر کا

....حنا آپی آپ ہی سنبھالے اُنہیں

...ارے یہ بچہ پارٹی نے کیا میٹنگ لگا رکھی ہے

...انیلہ بیگم اور سائرہ بیگم نے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا

امی حضور سب سے پہلے تو آپ ہمیں بچوں میں گننا بند کرے خیر سے میں اور زوہیب ۱۲
....سال کے ہو گئے ہے اور عمر بھائی ۱۷ کے

www.novelsclubb.com

باقی سب بچے ہے عثمان نے زور سے بولا کیوں کے اُسنے گیٹ کے ساتھ کھڑی عاعزہ کو دیکھ لیا تھا....

میں بچی نہیں ہو ۱۳سال کی ہو گئی ہو....عاعزہ غصے سے اندر آ کر بولی...

ارے میں نے تو کسی کا نام ہی نہیں لیا.... عثمان چڑاتے ہوئے بولا....

عاعزہ کو اپنی غلطی اور عثمان کی چالاکی کا احساس ہوا....

وہ پیر پٹخ کر دوبارہ کمرے سے باہر جانے لگی تو پیچھے سے عثمان نے ہانک لگائی...

ارے چوہیا ویسے ہی اتنی دُبلی ہوا گراسی طرح اِدھر سے اُدھر دوڑتی رہی نہ تو بچا کچا گوشت بھی ختم ہو جائے گا...

www.novelsclubb.com

فورنسک والے ڈھانچے کے طور پہ رکھ لینگے تم کو....عاعزہ کے سر پے لگی تلووں پے بجھی...

میں آپکو چھوڑو گی نہیں عاعزہ نے کشن اٹھا کر اسے مارنا شروع کر دیا عاعزہ کے ساتھ صرف حنا تھی جبکہ عثمان کے ساتھ پوری فوج لہذا حنا عاعزہ کو میدان چھوڑ کے جانا پڑا....

.......اُنہیں جاتا دیکھ کر سب ہسنے لگے...عاعزہ کا دل کر رہا تھا عثمان کا گلا دبا دے

"میں کیا بتاؤ کے تیری خواب کب سے دیکھتی ہو

کے جب سے ہوش سنبھالا ہے تب سے دیکھتی ہو

کھڑی ہو بارگاہِ دل میں ایک مدت سے

اور اُس کے جنبش ابرو، ادب سے دیکھتی ہو"

(ثمینہ راجہ)

www.novelsclubb.com

(جاری ہے)

#نکاحِ_محبت

قسط نمبر ۴

حالات کے قدموں پہ قلندر نہیں گرتا"

ٹوٹے بھی تارا زمین نہیں گرتا

گرتے ہے سمندر میں بڑے شوق سے دریا

لیکن کسی دریا میں سمندر نہیں گرتا") قتیل شفائی

تم آخر باہر کیوں جانا چاہتے ہو تم یہاں رہ کر بھی تو پڑھ سکتے ہو پاکستان میں کس چیز کی کمی ہے ساری فیلڈز موجود ہے یہاں پھر باہر کیوں....

www.novelsclubb.com

سائرہ بیگم نے شدید خفگی کہ اظہار کرا....امی میرا دوست بھی جارہا ہے اُسکی تو فیملی بھی انگلینڈ ہی شفٹ ہورہی ہے مجھے وہاں ایڈجسٹ ہونے میں کوئی مسئلہ نہیں آئے گا.....

میں اِس بات کی اجازت ہرگز نہیں دونگی....

....سائرہ بیگم نے قطعی لہجے میں کہا

کم از کم انٹر تو یہاں سے کر لو کچھ اور سمجھدار ہو جاؤ ابھی میٹرک کرا نہیں صاحب زادے کو

...باہر کی ہوا لگ گئی

ارے میاں یہ کی حیدر آباد لاہور اسلام آباد کی بات نہیں ہو رہی دوسرے ملک کی بات

....ہو رہی اور وہ بھی لندن

....بلکل بھی نہیں

اس بار اِمتیاز صاحب (عثمان کے دادا) نے کہا....امی دادا جان آپ دونوں دیہان سے

www.novelsclubb.com

...میری بات تو سُن لے

کیا آپ دونوں نہیں چاہتے کے میں اچھے سے اچھا پڑھو؟؟؟

....ہم چاہتے ہیں مگر وہ یہاں رہ کر بھی ہو سکتا ہے

... برخودار ہم بتاتے ہے آپکی امی اور دادا جان کو کس بات کی فکر ہے

ان دونوں کو فکر ہے کے تم باہر جاکر کسی انگریز غیر مذہبی لڑکی کے چکر میں نہ پڑ جاؤ.... یہ

.... وہی فکر ہے جو ہر اُس ماں کو ہوتی جسکی اولاد کہی باہر ہوتی

عبداالله صاحب نے سائرہ بیگم اور امتیاز صاحب کے اندیشے عثمان کے سامنے رکھے

دیے.... اُف امی دادا کتنی پرانی اور بیکار سوچ ہے آپکی یار آپ کو اپنی پرورش پر بھروسہ

نہیں؟؟؟

بھروسہ ہے میری جان پر یہ گوری چمڑی والی عورتیں پاکستانی مردوں کو بہت پسند کرتی تو

.... سمجھتا نہیں ہے ان باتوں کو

... مجھے کچھ نہیں سُنا میں انگلینڈ جاؤ گا ورنہ یہاں بھی کچھ نہیں پڑھو گا نہ کچھ کھاؤ گا پیو گا

.... عثمان اُن دونوں کو ایموشنل بلیک میل کرتے ہوئے کمرے میں چلا گیا

ابو آپ ہی بتایئے کیا میری فکر غلط ہے؟؟؟

..... سائرہ بیگم نے اپنے سسُر سے پوچھا.... نہیں بیٹا مجھے بھی یہی فکر ہے

www.novelsclubb.com

اور میں یہ بھی جانتا ہوں عثمان ضد کا کتنا پکا ہے اب تو اُسنے اپنے باپ اور چاچا کو بھی منالیا

...ہے اسلئے اسکا ایک ہی حل ہے باہر بھیجنے سے پہلے اسے ایک بندھن میں باندھ دو

....سائرہ بیگم نے نہ سمجھ آنے والے انداز میں اِمتیاز صاحب کو دیکھا

....میرا مطلب ہے نکاح کر دو اُسکا...پر ابو عثمان ابھی چھوٹا ہے

...پر اسکے علاوہ کوئی راستہ بھی نہیں

کوئی غیر مذہبی لڑکی آئے اِس سے پہلے اسکا نکاح کر دو....اور میں نے تو لڑکی بھی دیکھی

...ہوئی ہے اپنی عاعزہ

پر ابو عاعزہ صرف ۱۳ سال کی ہے بہت چھوٹی ہے...پھر بھی میں راضی ہو کیوں کے بعد

...میں بھی میں انیلہ اور سکندر سے عاعزہ کو مانگتی تو ابھی کیوں نہیں

...آپ انیلہ اور سکندر سے بات کر لیں

مجھے کوئی اعتراض نہیں بھابی انیلہ بیگم نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا آپ سکندر

..اور عبداللہ بھائی سے بات کرلیں

....آپ لوگ پاگل تو نہیں ہوگئے عاعزہ عثمان ابھی بہت چھوٹے ہے

سکندر عثمان کے باہر جانے کی بات چھوڑو میں تو شروع سے چاہتی تھی کے عاعزہ کو عثمان

.....کے لیے

....اِمتیاز صاحب نے سائرہ بیگم کی بات کاٹتے ہوئے فیصلہ سنایا

www.novelsclubb.com

میں کچھ نہیں جانتا جانے سے پہلے عاعزہ کا نکاح عثمان سے ہوگا اسی شرط پے وہ

...جاسکتا....اب عثمان اِمتیاز صاحب کی عدالت میں کھڑا تھا

....میاں اگر باہر جانا ہے تو اس سے پہلے تمہیں ہماری ایک بات ماننی ہو گی

میں سب کرونگا دادا جان...تو ٹھیک جانے پہلے سے پہلے تمہارا اور عاعزہ کا نکاح

ہو گا...رخصتی بیشک تمہارے آنے کے بعد ہو....کیا؟؟؟

عثمان نے شاک کے عالم میں سامنے بیٹھے اپنے دادا کو دیکھا...بلکل نہیں ہر گز نہیں میں یہ

نہیں کرونگا عثمان ہتھے سے اُکھڑ گیا...عاعزہ بہت چھوٹی ہے دادا....تو تم کون سے بڑھے

....ہو گئے ہو میاں صرف ۳سال ہی بڑے ہو اس سے

اِمتیاز صاحب نے بھی فوراً کہا...اگر تمہیں باہر جانا ہے تو یہ کرنا ہو گا ورنہ جاؤ کمرے میں

...اپنے اور آئندہ نام بھی مت لینا انگلینڈ جانے کا

امتیاز صاحب نے عثمان پے بھی اپنا فیصلہ جاری کر دیا...اگر یہ آپ لوگوں کا آخری فیصلہ

...ہے تو میں تیار ہو عثمان نے بنا سوچے سمجھے کہا

www.novelsclubb.com

....دوسری طرف دروازے کے ساتھ کھڑی عاعزہ کے تو پیروں تلے زمین نکل گئی

سب کمرے سے چلے گئے عاعزہ وہی کھڑی رہ گئی...عمر نے عثمان سے بولا یہ کیا بیو قوفی کر

...رہے ہو تم

....ارے میرے بھائی ابھی کر لیتا ہوں بعد میں چھوڑ دونگا....ایک بار باہر تو نکلنے دو

....عاعزہ کے قدم لڑکھڑا گئے دیوار کا سہارا لیکر خود کو گرنے سے سنبھالا

.....عاعزہ اور عثمان کا نکاح ہو گیا اور وہ چلا گیا

...عثمان کے جانے کے ۱ مہینے بعد امتیاز صاحب کا انتقال ہو گیا

کچھ دنوں بعد ایک نامعلوم بات پے سکندر اور عبداللہ کے بیچ کشید گی ہوئی ایک دو بار

....اِمتیاز صاحب کی حیات میں بھی ہوئی تب وہ بیچ میں آجاتے تھے

بات کیا ہوئی کسی کو بھی نہیں پتہ تھی مگر بات اتنی بڑھی کے علحیدگی تک آگئی....ایک دن سکندر صاحب بہت غصے میں گھر آئے اور بولے انیلہ سارا سامان پیک کرو اب ہم

....یہاں نہیں رہینگے

www.novelsclubb.com

....سکندر ہوا کیا ہے کچھ تو بتاؤ سائرہ بیگم نے پریشان ہو کر پوچھا

بھابھی یہ بات آپ اپنے شوہر سے پوچھیے گا...میں کئی بد تمیزی نہ کر بیٹھو آپ سے اسلیے

.... مجھسے نہیں پوچھے کچھ بھی

****

....وہ دن اور آج کا دن کسی کو نہیں پتہ اُن دونوں کے بیچ کیا ہوا

"ابھی کر لیتا ہوں بعد میں چھوڑ دونگا"

....تمہارے لیے اتنا آسان تھا میں کوئی سیڑھی نہیں جسکو تمنے اپنی فرار کا راستہ بنایا

پر خدا کی قدرت دیکھو عثمان تم جو مجھے چھوڑنے کی بات کرتے تھی مجھ سے ہی محبت کر بیٹھے.....

www.novelsclubb.com

....میں جو ٹیک سے تمہارے الفاظوں کی وجہ سے نفرت کرتی تھی تم سے محبت کر بیٹھی

مگر عثمان جب تکلیف دل میں اتر جائے نہ تو الفاظ جذبات محبت اُسکا مداوا کرنے سے قاصر ہو جاتے ہیں....

تمھاری زبان سے نکلے اُن الفاظوں نے اس ۱۳ سال کی لڑکی کے دل پے بہت گہرے زخم چھوڑے ہیں مگر شاید درد اس محبت کے آگے ہار گیا مگر تکلیف اب بھی ہوتی ہے جب جب تمہارے الفاظ یاد آتے ہیں...

.... تمہیں اگر مجھ سے محبت نہ ہوئی ہوتی تو تو تم مجھے چھوڑ دیتے نہ

دنیا کے ستم یاد نہ اپنی ہی وفا یاد اب مجھ کو نہیں کچھ بھی محبت کے سوا یاد"

چھیڑا تھا جسے پہلے پہل تیری نظر نے اب تک ہے وہ نغمہ بے ساز و صدا یاد

"مدت ہوئی ایک حادثہ عشق کو لیکن اب تک ہے تیرے دل کے دھڑکنے کی صدا یاد

(جگر مراد آبادی)

www.novelsclubb.com

مگر میں ایک بات جانتی ہو عثمان اگر ایک عورت کسی مرد پر دل ہار بیٹھتی ہے تو کوئی اُسے فتح نہیں کر سکتا...

میں تم پر اپنا دل ہار چکی ہو عثمان میں تمہارے ہر الفاظ تکلیف کو بھولنے کو تیار ہو کیوں کے

....اُن تکلیفوں کا مرہم بھی تمہارا ساتھ ہی ہے مجھے بس تمہارا ساتھ چاہیے

...کیوں کے اب ہمیں ملنے کے لیے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے

...ہمارے بیچ کا رشتہ بولنے والوں کے منہ بند کر دیگا...عاعزہ نے عثمان کا نمبر ملایا

.. ہی رنگ پے کال اٹھالی تھی اُسنے ا

....اسلام و علیکم

.... عثمان نے سلام کرا و علیکم اسلام

..عاعزہ نے جواب دیا

www.novelsclubb.com

...میں آپ سے ملنا چاہتا/چاہتی ہو

.... سلام کے جواب کے بعد دونوں ایک ساتھ بولے

...ٹھیک ہے میں تم کو تمہارے گھر کے باہر سے پک کر لیتا ہوں

عاعزہ نے جب اس کے منہ سے تم سُنا تو اسے لگا کے اُن دونوں کے بیچ کی اجنبیت کی دیوار ...ڈھے گئی

۱۵ منٹ بعد عثمان نے عاعزہ کو اس کے گھر کے باہر سے پک کر کیا عثمان اندر آنا چاہ رہا ...تھا

مگر عاعزہ نے اسے روک لیا... تم نے مجھے اندر آنے سے کیوں روکا... عثمان اتنی ...جلد بازی مت کرو کہی ایسا نہ ہو بات اور بگڑ جائے

...تم میری بیوی ہو عاعزہ کوئی گرل فرینڈ نہیں میں کیوں ڈرو کسی سے

...عثمان کے منہ سے اُنکے رشتے کی بات سن کر عاعزہ کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی

...جسے عثمان نے محسوس کیا

اِس بار اس نے بلا جھجک اپنی ہاتھوں کی انگلیوں سے اُسکی آنکھیں صاف کی کل تک جو شخص اسکو نظر بھر کے دیکھتا نہیں تھا آج اسے چھو رہا تھا... کتنا خوبصورت رشتہ ہوتا ہے نکاح....

میں جانتی ہو عثمان سب جانتی ہو یا یو کہو صحیح وقت پے جان گئی اسلئے آج تمہارے اتنے قریب بیٹھی ہو بنا کسی خوف کے کل جو ہمارے بیچ ایک شرم حیا اور اجنبیت کی دیوار قائم تھی اسی جگہ بیٹھے ہوئے آج نہیں ہے...

کل تک ہم دونوں ایک دوسرے کو نا محرم سمجھتے تھے مگر تم سے بڑھ کر میرا محرم کوئی نہیں ہے.....

www.novelsclubb.com

عثمان عاعزہ کی آنکھوں میں دیکھنے لگا... عاعزہ کا چہرہ یک لخت سرخ ہوا اور بولی

....ارے اسطرح کیا دیکھ رہے ہو... تسلی رکھو صرف تمہاری ہی ہو"

....گاڑی دھیان سے چلاؤ عاعزہ نے عثمان کو چھیڑا

.....عثمان نے اُسکی اِس بات کو نظر انداز کرتے ہوئے دوبارہ کہنا شروع کیا

عاعزہ تم نہیں جانتی اُس زوار کو تمہارے ساتھ دیکھ کر میں کس اذیت گزرا ہوا اور جب سے

....مجھے ہمارے بیچ رشتے کی سچائی کا پتہ چلا ہے تب سے یہ اذیت اور بڑھ گئی ہے

.....چاچو ایسا کیسے کر سکتے ہیں تم میرے نکاح میں ہو پھر انہوں نے سوچا بھی کیسے

تم نے اب میری طرف پیش قدمی صرف اسی وجہ سے کی ہے کیوں کو تمہیں مجھ سے

محبت ہو گئی ورنہ کہا تھے تم ۱۲ سال سے تمہیں کیا لگتا ہے بابا نے تم لوگوں کی طرف سے

کسی جواب کا انتظار نہیں کیا ہو گا اب میں اتنی گری پڑی تو نہیں تھی کے نہ چاہتے ہوئے

.... بھی تمہاری زندگی میں آجاتی

www.novelsclubb.com

....عاعزہ نے بھی اپنے اندر کی بھڑاس نکالی

.... عثمان جیسے لاجواب ہو گیا اُن دونوں کے بیچ ایک لمبی خاموشی آئی

.... جسے عاعزہ نے محسوس کیا پھر بولی......پُرانی باتوں کو بھول جاؤ عثمان

...ویسے پہلے سے کافی موٹے ہو گئے ہو

عاعزہ نے ماحول کیسنجیدگی دور کرنے کی کوشش کی.... محترمہ اسے موٹا نہیں فٹ کہتے ہے آپکو اتنا ہینڈ سم ڈیشنگ شوہر ملا ہے شکر ادا کرے آپ....

کافی غلط فہمی نہیں تمہیں اپنے بارے میں....جو بھی کہہ لے آپ موٹا کھے یہ ڈُبلا یہ غُلام تو آپکا ہے عثمان نے بڑے فلمی انداز میں کہا جس پے عاعزہ شرما گئی...

...ویسے تم بھی کافی بدل گئی ہو میرا مطلب ہے پہلے زیادہ کیوٹ تھی

سوچ لو پھر تم اب بھی وقت ہے پیپرز تمہارے پاس ہے سائن کر دو اور باہر جا کر کسی انگریز سے شادی کر لو اور تائی امی اور دادجان کی منصوبہ بندی پے پانی پھیر دو...

...عاعزہ نے مذاق میں کہا

پلیز عاعزہ آئندہ مذاق میں بھی الگ ہونے کی بات کی تم نے میں تصور بھی نہیں کر سکتا اپنا آپ تمہارے بغیر تم میرے لیے دنیا کی سب سے حسین اور پاکیزہ لڑکی ہو....

...عثمان نے عاعزہ کو گلے لگا لیا

....عثمان میں صرف مذاق کر رہی تھی....اتنی محبت دیکھ کر عاعزہ کی آنکھیں بھر آئیں

....بس بس دیکھو رونا شروع ہو گئی تم لڑکیوں کو اس کے علاوہ کچھ آتا بھی ہے

عثمان نے دوبارہ گاڑی اسٹارٹ کر دی... عثمان ہم جا کہار ہے ہیں؟؟

....مجھ پر بھروسہ ہے....خود سے بھی زیادہ...تو بس یقین رکھو اور چلو

پھر پورے رستے اُن دونوں کے درمیان ہلکی پھلکی بات ہوئی ایک عجیب سے خاموشی تھی

....شاید آنے والے طوفان سے پہلے کی خاموشی

آخر اُن کی منزل آگئی...عاعزہ گاڑی سے نیچے اتری سامنے کا منظر دیکھ کر اُس نے پلٹنا

...چاہا... مگر عثمان نے اُسکا ہاتھ پکڑ لیا

...خود سے قریب کر کے بولا

www.novelsclubb.com

اب اور نہیں یہ تمہارا بھی گھر ہے جتنا میرا ہے اتنا تمہارا بھی یہ ابو یہ چاچو کا نہیں ہمارے دادا کا گھر ہے.... عثمان تایا ابو مجھے کبھی نہیں قبول کرے گے...اگر ابو کو پتہ چل گیا تو بہت ناراض ہو گے...تو کیا تم میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی..

ایسا نہیں ہے عثمان مگر مجھے ڈر لگ رہا ہے.... تم کیوں ڈر رہی ہو میں شوہر ہو تمہارا.... میرا حق ہے تم پر...

جہاں میں رہونگا وہاں تم رہو گی... تمہیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں میں تمہارے ساتھ ہو تمہارا ساتھ کبھی نہیں چھوڑ نگا...

عاعزہ کو لگا سب جنگ سب امتحان سب درد تکلیف پریشانیاں عثمان کی محبت ملتے ہی ختم ہو گئی مگر اسے نہیں پتہ تھا کہ اصل جنگ اور امتحان تو اب شروع ہوئے ہے جس میں اُن دونوں کا پیار ہی اُن دونوں کی طاقت بنے گا..

www.novelsclubb.com

یہ پھر محبت کی حقیقت سامنے آئیگی...عاعزہ نے عثمان کے چہرے کی طرف دیکھا اور کہا عثمان تمہیں پتہ ہے محبت انسان کی سب سے بڑی کمزوری ہوتی ہے...

تو ایک سچ یہ بھی ہے جب آپکی کمزوری ہی آپکی سب سے بڑی طاقت بن جائے... تو چٹان سر کرنے کا حوصلہ دیتی ہے...

یہ اور بات ہے کے لہجہ اُداس رکھتے ہے"

خزاں کے موسم بھی اپنی مٹھاس رکھتے ہیں

کسی کے سامنے پھیلائے کس کے لیے دامن

"تمہاری محبت کی دولت جو پاس رکھتے ہیں

✳✶✳✶✳✶✳✳✳✶✳✶✳✶✳

www.novelsclubb.com

شکستہ آئنوں"

کی کرچیاں اچھی نہیں لگتی

مجھے وعدوں کی خالی سیپیاں اچھی نہیں لگتی گذشتہ رت کے رنگوں کا اثر دیکھی کے

"اب مجھ کو کھلے آنگن میں اُڑتی تتلیاں اچھی نہیں لگتی

(محسن نقوی)

...عثمان ایک بار پھر سوچ لو کہی کچھ برا نہ ہو جائے مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے

....میں تمہارے ساتھ ہو عاعزہ ڈرنے کی کیا بات ہے... یہ ہمارا گھر ہے

عثمان عاعزہ کے ہاتھ پکڑ کے گھر کے اندر چلنے لگا ہر راہداری کو عبور کرتے ہوئے عاعزہ کے ....ذہن پر بچپن کی ہر یاد تازہ ہوتی جا رہی تھی

وہ لوگ اب لان سے آگے گھر کے داخلی دروازے تھے... عثمان نے عاعزہ طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

وہ اب بھی جھجک رہی تھی عثمان نے اُسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں اور زور سے پکڑ کر اسے تسلی ....دی

....عثمان نے دروازہ کھول دیا اندر داخل ہو کر عثمان با آواز بلند سلام کرا

.....اسلام و علیکم

✶✳✶✶✳✶

...یہ بھائی خود کو سمجھتے کیا ہے اتنے دن ہو گئے خلع کے پیپرز بھیجے ہوئے

آخر کوئی جواب کیوں نہیں دے رہے...میں اُنکے گھر جا کر یہ قصہ آج ختم کر کے آجاتا

ہو...

....سکندر صاحب شدید غصے میں گھر سے نکلے

....انیلہ بیگم اپنے شوہر کے غصے سے واقف تھی اسلیے کے اُنکے ساتھ ہو لی

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس گھر میں دوبارہ قدم رکھنے کی عبداللہ صاحب سکندر کو دیکھ کر

....خاصے مشتعل ہوئے

www.novelsclubb.com

مجھے کوئی شوق نہیں یہاں آنے کا اور آؤ بھی اگر تو آپ کس حق سے مجھے روک سکتے ہیں یہ

...میرے باپ کا گھر ہے آپکا نہیں

....فلحال میں کسی بحث میں نہیں پڑنا چاہتا

....آپ لوگوں نے اب تک خلع کے پیپرز واپس کیوں نہیں بجھوائے

.... مل جائینگے کل تک اب دفع ہو جاؤ یہاں سے.... تمیز سے سمجھے

...سکندر صاحب نے کہا

....اب تو مجھے سیکھائے گا تمیز....عبداللہ صاحب نے سکندر کا گریباں پکڑ لیا

....سکندر صاحب اُنکا

اتنے میں دروازہ کھول کر کوئی اندر آیا......عثمان اور عاعزہ جب اندر داخل ہوئے تو اندر

کا منظر اُن دونوں کے لیے ایک شاک تھا سکندر عبداللہ صاحب دونوں کے ہاتھوں

www.novelsclubb.com

.....ہیں ایک دُوسرے کے گریباں تھے

دوسری اُن دونوں کو عاعزہ اور عثمان کو ہاتھ میں ہاتھ ڈالے اندر آتے دیکھ کر شدید جھٹکا لگا

....دونوں نے ایک دوسرے کا گریباں چھوڑا

تم اِس کے ساتھ کیا کر رہی ہو.... چاچو عاعزہ کسی غیر کے ساتھ نہیں اپنے شوہر کے ساتھ ہے میرا حق ہے اِس پر میں اسے کہی بھی لے کر جا سکتا ہوں اِس کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں !! آپکی بھی نہیں....

دیکھو عثمان میری تم سے کوئی دشمنی نہیں مگر میں تمہیں اپنی بیٹی نہیں دے سکتا.... سکندر صاحب نے اپنے لہجے کو کافی حد تک نرم کرنے کی کوشش کی مگر تلخی جھلک گئی...

آپ ایسا کر چکے ہے چاچو آپ عاعزہ کو ۱۲ سال پہلے میرے نکاح میں دے چکے ہیں...

عثمان نے قدرے تحمل سے جواب دیا....

اب میں بھی چاہتا ہو کے تم اسے طلاق دو ابھی اور اسی وقت...

www.novelsclubb.com

اِس بار عبداللہ صاحب بولے...

ابو آپ دونوں کی جو بھی دشمنی ہے مجھے نہیں پتہ.. مگر خدا کے واسطے اپنی نفرت کے زہر سے میرے اور عاعزہ کے رشتے کو دور رکھے...

میں عاعزہ کو کبھی نہیں چھوڑونگا سمجھے آپ.... عثمان نے اٹل لہجے میں کہا....

میں بھی دیکھتا ہوں تم کیسے نہیں چھوڑتے میری بیٹی کو سکندر صاحب خاصے مشتعل ہوئے...

....آپ لوگوں کو جو کرنا ہے کر لیں مگر میں یہ ہاتھ کبھی نہیں چھوڑونگا

....عبداللہ پلیز آپ خاموش ہو جائے ہمارے بچوں کی زندگی کا سوال ہے یہ

....سائرہ بیگم نے بولا

....تم چپ رہو آج فیصلہ ہو کر رہیگا یہ رہے ڈیورس پیپرز دونوں سائن کرو ابھی کے ابھی

ٹھیک ہے تو ایک فیصلہ میرا بھی سن لے آپ دونوں میں عاعزہ کو لیکر یو گھر چھوڑ کر جا رہا ہو

www.novelsclubb.com

....اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے

....عثمان عاعزہ کو اپنے کمرے میں لے آیا ضروری سامان رکھنے لگا

...عاعزہ نے عثمان کو پہلی بار اس قدر غصے میں دیکھا تھا...عاعزہ نے ڈرتے ڈرتے بولا

عثمان یہ تم کیا کر رہے ہو جذباتی ہونے سے معاملات اور بگڑ جائینگے....رشتے توڑ دینے سے کسی مسئلے کا حل نہیں نکلتا ہمیں اُنہیں وقت دینا چاہیئے.....

وقت دو...رشتے نے توڑو...

انتظار کرو....تاکہ وہ لوگ ہمیں الگ کر دے...عاعزہ ہمارا اِن لوگوں سے جو رشتہ ہے وہ کبھی نہیں ٹوٹیگا....

میں ہمارا رشتا خطرے میں نہیں ڈالنا چاہتا....میں کسی کو بھی اس بات کی اجازت نہیں دیتا کے کوئی مجھے تم سے الگ کرے...

عاعزہ میں تمھاری آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا....نہ ہی کبھی آنے دونگا...

مگر اس وقت تمہیں کمزور نہیں مضبوط ہونا ہوگا...

تمہیں مجھ پر بھروسہ تو ہے نہ؟؟؟ عثمان نے پھر اس سے وہی سوال کیا....

خود سے بھی زیادہ....عاعزہ نے بھی وہی جواب دیا...تو بس چلو....

وہ دونوں نیچے آگئے اور باہر کی طرف بڑھنے لگے....پیچھے سے سکندر صاحب کی آواز آئی..

....عاعزہ عثمان رکو

جانے سے پہلے ایک سچ سنتے جاؤ جسکی وجہ سے ہم ۱۲ سال الگ رہے.... سکندر صاحب نے آخری پتا پھینکا....

....عاعزہ اور عثمان کے قدم رک گئے...مجھے کچھ نہیں سننا... عثمان نے پلٹ کے کہا

تمہیں نہیں سننا مگر شاید ایک بیٹی سننا چاہیئے گی اپنے باپ کی بات اس بار سکندر صاحب نے عاعزہ کو کہا...

تمہارے باپ نے آج سے ۱۲ سال پہلے مجھ پر چوری کا الزام لگایا تھا کیوں کو انکو پوری جائیداد پے قبضہ کرنا تھا اس گھٹیا آدمی نے ایک بار بھی الزام لگاتے ہوئے نہیں سوچا میں اسکا اپنا سگا بھائی ہو...

...سکندر صاحب ساری اخلاقیات بھول کر عبداللہ صاحب کو لتاڑا

سکندر چپ اب ایک لفظ نہیں تمہارے اُس گھٹیا اور بے بنیاد الزام کا کیا جو تم نے مجھ پر لگایا تھا...وہ الزام نہیں سچ تھا

سکندر صاحب نے قدرے اطمینان سے کہا...تو میرے لیے بھی یہ سچ ہے تم ایک چور ہو اپنی ہی گھر میں چوری کی تم نے...

میرے پاس تو ثبوت بھی سارے چیکس ڈاکومنٹس سب ہے میرے پاس....بھائی صاحب چلے مان بھی لے میں چور مگر آپ تو ایک خونی ہے اپنے ہی باپ اور بہن کے...."خونی"

اِس لفظ نے وہاں موجود سب کو ہلا کر رکھ دیا سوائے سائرہ بیگم اور انیلہ بیگم کے کیوں کے وہ دونوں سب جانتی تھی شاید اتنا جتنا دونوں کے شوہروں نے بتایا تھا...

سکندر اپنی بقواس بند کرو....

عبداللہ صاحب دہاڑے.... چلانے سے سچ نہیں بدل جائیگا پیسو کی لالچ میں پہلے آپ نے اپنے باپ کو مارا پھر مجھے رستے سے ہٹایا پھر جب فضیلہ آپا کو آپکی سچائی پتہ چلی تو آپ نے اُنہیں بھی مروادیا..... یہ جھوٹ ہے چاچا آپ بنا کسی ثبوت کے ابو پر اتنا سنگین الزام نہیں لگا سکتے....

بس پھر لمحہ لگا اُن سب قسموں وعدوں کو ٹوٹنے میں میں عاعزہ عثمان کا ساتھ چھوٹنے میں...ایک طرف کھڑی رہ گئی عاعزہ...

عثمان کو پتہ بھی نہیں چلا اُس نے عاعزہ کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا عثمان عبداللہ صاحب کی طرف بڑھ گیا تھا...

عاعزہ نے عثمان کو خود سے دور جاتے دیکھا بھلے ہی عثمان اُس سے ۴ قدم کے فاصلے پر تھا مگر عاعزہ کو لگا یہ ۴ قدم کا نہیں چار صدیوں کا فاصلہ ہے جسے وہ ۴ بار مر کے بھی طے نہیں کر سکتی.....

....اُس نے بھی ایک فیصلہ کیا اور وہ بھی آگے بڑھ گئی مگر عثمان کی طرف نہیں

"...اگر تمہارے ابو بے گناہ ہے تو میرے ابو بھی چور نہیں ہے عثمان عبداللہ"

...عاعزہ نے سکندر صاحب کے ساتھ اور عثمان کے مقابل کھڑے ہو کر کہا

عثمان نے بے یقینی کے عالم میں ایک نظر اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھا عاعزہ کا ہاتھ اُسکے ہاتھ میں نہیں تھا ہوتا بھی کیسے اُسکی محبت تو اُسکے مقابل کھڑی تھی....

"..عاعزہ تم ان سب سے دور رہو"

... عثمان نے خود کو نارمل کرنے کی ناکام کوشش کی

www.novelsclubb.com

"کیوں دور رہو اور دور تو تم بھی رہ سکتے تھے مگر تمہیں لمحہ نہیں لگا میرا ہاتھ چھوڑنے میں.."

عثمان کو اب اپنی جلد بازی اور غلطی کا احساس ہوا...آنکھوں میں کے کی تحریر لیے وُہ

...عاعزہ کی طرف ہی دیکھ رہا تھا جو شاید جان کر بھی اُسے پڑھنے سے انکاری تھی

"تمہیں اپنے ابو پر بھروسہ ہے تو مجھے بھی اپنے ابو پر پورا بھروسہ ہے وہ کبھی ایسا نہیں کر سکتے.."

...عاعزہ بے خوفی سے اُسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی

عثمان کے لیے زندگی کا سب سے مشکل موڑ آ چکا تھا اُس نے سارے خیالات کو جھٹکا اور عاعزہ کی جانب دیکھا اپنا چہرہ سپاٹ کر لیا...

"....تو تمہارے کہنے کا مطلب ہے میرے ابو خونی ہے"

...عثمان نے بھی اُسی لہجے میں کہا

"...مجھے نہیں پتہ کون کیا ہے عثمان میں اتنا جانتی ہی میرے ابو بے قصور ہے"

www.novelsclubb.com

...عاعزہ سکندر صاحب کا کندھا پکڑ کر بولی

"کوئی ثبوت نہیں ہے تمہارے پاس چاچو کی بے گناہی کا جب کے ابو کے پاس سارے ثبوت ہے ہے..."

....عاعزہ نے عثمان کو اب کی بار نفرت سے دیکھا جو اُسکے باپ کو گناہ گار مان چکا تھا

....محبت تو کہی جا چھپی تھی جیسے سرے سے تھی ہی نہیں

یاد کرو عثمان اُس رات کو ہمارے نکاح کے ۳دیں بعد جب دادا جان نے میرے ابو اور تایا ابو دونوں کو جائیداد سے آق کرا تھا تب تایا ابو نے ابو کو جان سے مارنے کو کوشش تھی.....

✶✳✶✳✶✳

ابو آپ ایسا کیسے کر سکتے ہے آپ نے میرے سارے بینک اکاؤنٹ کریڈیٹ کارڈز سب فریز کردیے.... میں تمہارا باپ ہو اور میں اپنی محنت کی کمائی کو تمہیں اسطرح برباد کرنے کی اجازت ہر گز دے سکتا....

امتیاز صاحب قدرے غصے سے بولے.... ابو میرے کام فضول ہے میں کیا کر رہا ہو اسمگلنگ کر رہا ہو قتل کر رہا ہو کیا کر رہا ہو....

سٹہ لگانا شریفوں کے کام نہیں... ابو یہ مت بھولئے اسی کی وجہ سے ریاض انڈسٹریز کا ٹینڈر ہمیں ملا ہے ورنہ ہماری کمپنی کے پاس سرمایہ نہیں تھا... مجھے پتہ ہے اِس لئے میں نے وہ کینسل کر دیا ہے مجھے حرام کی کمائی کا ایک روپیہ نہیں چاہیے....

ابو آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں میں نے بہت محنت کی تھی اس پروجیکٹ کے لیے... میں بہت پہلے کر دیتا اگر سکندر مجھے پہلے بتا دیتا....

اوہ تو یہ آگ تمہاری لگائی ہوئی ہے تاکہ مجھے کی نظروں میں گرا سکو عبداللہ صاحب غصے سے دانت پیستے ہوئے بولے....

بھائی صاحب میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں میں نے یہ سب ابو کو اسلئے بتایا کیوں کے اِس سے آپکی ذات کے ساتھ ساتھ ایمپائر کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے... حرام خور میں تجھے چھوڑوں گا نہیں.... عبداللہ صاحب سکندر کا گلا دبانے لگے

....چھوڑو عبداللہ کیا کر رہے ہے تم چھوٹا بھائی ہے تمہارا مار ڈالو گے کیا

فضیلہ آپا نے عبداللہ صاحب کو دھکا دے کر ہٹایا.....ہاں مار دونگا سب کو....آپکو بھی سب کو جس جس نے میرا حق چھینے کی کوشش کی سب کو مار دونگا....میں تم دونوں کو ہی آق کرتا ہوں اپنی جائیداد سے اپنا سب فضیلہ کو دیتا ہوں میں اُسکے بعد بچوں کا....اِمتیاز صاحب نے فیصلہ سنادیا..

*****

....یاد آیا کچھ

www.novelsclubb.com

....عثمان نے ایک بار پھر اپنی متاعِ جاں کو دیکھا جو اسکے مخالف تھی

ابو نے صرف دھمکی دی تھی وہ غصے میں تھی اُس وقت اسکا مطلب یہ نہیں کے انہوں نے یہ سب کیا ہو....

عثمان اگر تمہیں اپنے ابو پے اتنا ہی بھروسہ ہے تو مجھے بھی اپنے ابو پر پورا بھروسہ ہے.. اور میں ایک کھوکھلے رشتے کے لیے اپنے ابو کو نہیں چھوڑ سکتی میں اس شخص کے ساتھ نہیں رہ سکتی جو میرے باپ کو چور کی نگاہ سے دیکھتا ہوں....

میں تایا ابو پے کوئی الزام نہیں لگا رہی کیوں کے مجھے تمہاری طرح بنا ثبوت لوگوں پے الزام نہیں لگانا آتا...

اگر ایسا کچھ بھی نہیں تو گھر سے خالی ہاتھ نکلنے کے بعد چند مہینوں میں اتنا بڑا بزنس کیسے کھڑا کر لیا چاچو نے..... مسز عثمان....

عثمان نے عاعزہ کو ایک بار پھر یاد دلانا ضروری سمجھا کے وہ اُسکی ہے...

www.novelsclubb.com

یہی سوال میں پوچھتی ہوں جب دادا جان نے ابو اور تایا ابو دونوں کو آق کر دیا تھا سب پھو پھو کے نام کر دیا تھا... چلو دادا جان کی موت قدرتی تھی مگر دادا جان کے انتقال کے فوراً بعد پھو پھو کی ایکسڈنٹ میں ڈیتھ کیا یو سمجھ نہیں آتا تمہیں.... عاعزہ......

عثمان پہلی بار اُس پے چلایا.... چلاؤ مت..... عثمان جب تمہیں کسی رشتے کا پاس نہیں تو میں کیوں نہ بولو.... ابھی تھوڑی دیر پہلے جو وعدے مجھ سے کیے تھے جب اُنہیں نبھانے کا وقت آیا تو پیچھے ہٹ رہے ہو.... فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے مجھے آگے دوبارہ عاعزہ .... عثمان سے عاعزہ سکندر بھی کرنا چاہتے ہو تو منظور ہے مجھے

بولو کیا چاہتے ہو عثمان ؟؟؟

... تمہارا ساتھ چاہتا ہوں

... فیصلے کا حق تمہیں دیتا ہو یہ تو عاعزہ عثمان رہو یہ پھر میرے لیے ایک حسین یاد بن جاؤ

... عثمان نے شکست خور لہجے میں کہا اور اپنے قدم پیچھے کر لئے

.... عاعزہ نے حیرت سے عثمان کو پیچھے جاتے دیکھا تو آگے بڑھ کر اُس کا ہاتھ پکڑا اور کہا

تو سچ میں چھوڑے جا رہے ہو ذرا ٹھہرو"

یہ کچھ سامان رکھا ہے تمہارا ساتھ لیتے جاؤ ہمیشہ ساتھ رہنے کی قسمیں کبھی نہ چھوڑ کر جانے کے کچھ وعدیں محبت اور بھروسے کی سنہری یادوں میں لپٹے لمحے یہ سب ساتھ لے جاؤ کسی اگلے پڑاؤ پہ یں شاید تمہیں ضرورت پڑ جائے یہ سبھی وعدے سبھی قسمیں جھوٹی محبت یہ سب آگے کام آئے گی تمہارے"اور ہا یہ بھی عاعزہ نے ڈوورس پیپرز سائن کر کے عثمان کے منہ پہ مارے.....

....نکاح محبت کا سفر یہی تک تھا عثمان عبداللہ اب طلاق نفرت کا سفر شروع ہوا ہے

جتنی شدت سے تم سے محبت کی ہے کوشش کرونگی اُتنی ہی شدت سے تم سے نفرت کرو....عاعزہ چلی گئی اُسکی زندگی سے شاید ہمیشہ کے لیے کبھی نہ آنے کی لیے...

جس رشتے کے دم پر وہ دنیا سے لڑنے کا حوصلہ رکھتا تھا آج ایک سچ نے اُسکے ٹکڑے کر دیئے تھے...

....سب چلے گئے عثمان اپنے کمرے میں آ گیا

...دُکھ میں درد میں ہمیشہ کی طرح اپنے رب سے ہی مخاطب ہوا

کہتی تھی کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤنگی آج مجھے اکیلا چھوڑ گئی یہاں درد میں محبت تو شدت سے "
کی تھی میں نے پھر اسے کیوں یقین نہیں آیا میرا اُسنا تھا محبت کی تقدیروں میں اندھیرے
ہی ہوتے ہیں آج دیکھ بھی لیا اے میرے خدا تو نے کیسا صلہ دیا میری دعاؤں کا ہر سانس
...میں صرف میں نے اُسی کی مانگتا ہو پھر کیوں مجھے اُس سے جدا کر رہا ہے تو

www.novelsclubb.com

عاعزہ عثمان میں تمہیں خود بھی مجھے چھوڑ کر جانے کی اجازت اور حق نہیں دیتا تم عاعزہ
عثمان ہی رھو گی تم میری عاعزہ ہو کسی سکندر کی بیٹی عبداللہ کی بہو یہ دشمن کی بیٹی نہیں تم
.......صرف عثمان کی عاعزہ ہو اور میں اپنی عاعزہ کو دور نہیں جانے دونگا

....طلاقِ نفرت کتنی آسانی سے یہ الفاظ کہہ دیے موت نہیں آئی تمہاری زبان کو

"اپنے حصے کی چال تم چل چکی ہو عاعزہ عثمان میری منتظر رہنا اب کہانی ختم کرنی ہے"

...عثمان نے بھی اٹل لہجے میں خود سے کہا

وہ منزلیں بھی کھو گئی وہ راستے بھی کھو گئے"

آشنا سے لوگ تھے اجنبی سے ہو گئے

نہ چاند تھا نا چاندنی عجیب تھی وہ زندگی

چراغ تھے کے سب بُجھ گئے نصیب تھے کے سو گئے

یہ پوچھتے ہے راستے روکے ہو کس کے واسطے

"چلو اب تم بھی چلو وہ مہرباں بھی اب کھو گئے

www.novelsclubb.com

(جاری ہے)

#نکاحِ_محبت

قسط نمبر ۵

2 (2nd last episode)

...عیاں ہوتا ہے یوں سوزِ نہاں آہستہ آہستہ

...اٹھا ہے پھر میرے دِل میں دھواں آہستہ آہستہ

...سفر میں عشق کے اے دوستو! دیر لگتی ہے

..."ملا کرتا ہی منزل کا نشان آہستہ آہستہ

(مہدی عباس)

www.novelsclubb.com

...میں کہہ تو آئی ہو مگر کیا میں خود رہ پاؤں گی عثمان کے بغیر

میں نے جذبات میں آکر اتنا بڑا قدم کیسے اٹھالیا میں نے خود اُسکو دور کرنے کا سامان کرلیا...

اور اگر عثمان نے بھی کر دیے تو میں کہا جاؤنگی... میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی...

یہ اللہ میں کیا کیا کہہ آئی ہو اُس شخص سے کیا گزر رہی ہو گی اُس پر...

وہ شخص جو میری ایک جھلک دیکھنے کے لیے تڑپتا ہے میرے لیے رویا ہے مجھ سے بے پناہ محبت کرتا ہے... عثمان تم جذباتی مت ہونا میری طرح میں تم سے جُدا ہونے کہ تصور بھی نہیں کر سکتی..

عاعزہ وقتی جذباتوں کے بہاؤ میں بہہ کر ایک حماقت کر آئی مگر اب بری طرح پچھتا رہی تھی....

نماز پڑھنے کے بعد جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو بے اختیار اُسکی آنکھوں میں آنسو آ گئے...

اے میرے مالک و مولا تو ہر چیز پے قادر ہے تو ہو غیب کا علم جانتا ہے تو دلوں کا حال جانتا ہے...

تو جانتا ہے میرے دل میں میرے شوہر کے لیے کتنی محبت ہے وہ میرے لیے کیا ہے تُجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا....

وہ بھی مجھسے بے پناہ محبت کرتے ہے...اے اللہ ہماری محبت کی لاج رکھنا...

میری غلطی کی سزا عثمان کو مت دینا ہماری محبت کو ہمیشہ قائم رکھنا...

www.novelsclubb.com

تیرے بعد میرے دل پے ایک ہی شخص کا اختیار ہے تیرے بعد میرے جسم پے ایک ہی شخص کی حکمرانی ہے یہ جسم تیرے بعد اُسی شخص کی امانت ہے مجھے اُسی کی رکھنا میرے شوہر کی میرے عثمان کی.....آمین.....

نماز کے بعد عاءزہ کو کچھ سکون ہوا مگر اُسکے دل میں اب بھی ہلچل تھی...

آخر اُسنے اپنی ساری انا ناراضگی ایک طرف رکھ کر عثمان کو کال کی....اسلام و علیکم....عاءزہ نے سلام کا جواب سُنے بغیر کہنا شروع کر دیا....

عثمان دیکھو خدا کے لیے تم مجھے مت چھوڑنا میں نے جذبات میں آکر کراوہ سب میں تم سے الگ نہیں ہونا چاہتی...میں تم سے ملنا چاہتا ہو...

عثمان نے جیسے اُسکی کوئی بات نہیں سنائی نہیں دی بے حد خفگی سے اُس نے کہا....

ٹھیک ہے تم مجھے بتاؤ کہا آؤ میں... کہی آنے کی ضرورت نہیں میں تمہارے گھر کے باہر آرہا ہو تم آجاؤ.... عثمان نے کہہ کر فون بند کر دیا.... عاعزہ کو عثمان کا لہجہ بہت عجیب لگا....

۱۰ منٹ بعد عثمان اُسکے گھر کے باہر تھا... عاعزہ نے کار میں بیٹھ کر سلام کرا...

بے حد خشک لہجے میں جواب آیا... عاعزہ نے عثمان کو آج تک اتنا سنجیدہ نہیں دیکھا تھا... پورے راستے دونوں کے درمیان کوئی بات نہیں ہوئی...

www.novelsclubb.com

کار رکی تو سامنے ٹھاٹھے مارتا سمندر تھا عثمان بغیر کچھ کہے گاڑی سے اُتر کر بونٹ سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا عاعزہ نے ایک گہری سانس لی اور وہ بھی اُتر گئی آخر غلطی اُسکی تھی تو منانا بھی اسے ہی تھا....

...عاعزہ نے اپنا نقاب کھینچ کر نیچے کیا اور عثمان سے چند قدم دور کھڑی ہو گئی

شام کا وقت تھا ڈوبتے سورج کا فسوں خیز منظر یوں محسوس ہوتا یے جیسے قدرت نے زندگی کے ہر رنگ کو نیلگوں آسمان کی وسعتوں میں بکھیر دیا ہو۔جب ڈھلتی شاموں کی روشنی کالے بادلوں کو زنگ آلود بنا دیتی ہے تو یوں لگتا جیسے کہیں کسی کی ناآسودہ خواہش سسکیاں لے رہی تھی اور کبھی یہی روشنی اُن کی زندگی کے رواں پانیوں کو سنہرا کر دیتی ہے۔جب پتوں پے اپنا عکس چھوڑ جائے تو انہیں نارنجی بنا دیتی متواتر چلتی ٹھنڈی ہوا ماحول کو بہت سحر انگیز بنا رہی تھی...اُن دونوں کے درمیان خاموشی کا ایک طویل وقفہ آیا...دونوں بنا کچھ کہے یک ٹک سمندر کو دیکھ رہے تھے وہ سمندر کے ایک ایسے حصے میں تھے جہاں مکمل سکون تھا بس پانی کی آواز تھی اور وہ دونوں...

www.novelsclubb.com

..عثمان نے ماحول کی خاموشی کو توڑا اور بولنا شروع کیا

یہ سمندر دیکھ رہی ہو عاعزہ تم یہاں کھڑی ہو کر کیا اندازہ لگا سکتیں ہی کے یہ کتنا گہرا "

ہے...

اسکی گہرائی کا اندازہ تو اس میں ڈوبنے والے بھی نہیں لگا سکتے... کوئی بھی قدرت کی گہرائی کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتا.... محبت بھی ایک سمندر کی طرح ہی ہے ایک بار جو اس میں ڈوب جاتا ہے تو پھر کبھی سطح پر نہیں آ سکتا.... وہ اور گہرے سے گہرا ڈوبتا چلا جاتا ہے.... میں تو بہت گہرائی میں جا چکا ہو عاعزہ مگر یہ گہرائی ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی... جب کہی جا کر پیر ٹکتے ہے تو اچانک سے پیروں تلے سے زمین غائب ہو جاتی ہے میں اور گہرا ڈوبتا چلا جاتا ہو... میں اور گہرا ڈوبنا چاہتا ہوں... میں کبھی تمہاری محبت کے سمندر سے نہیں نکلنا چاہتا ہوں..."

...عثمان مسلسل سمندر کو دیکھتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

...عاعزہ نے اِس بار اُسکی آنکھوں میں اُسکے لہجے میں شکست خوری محسوس کی

....عثمان نے دوبارہ بولنا شروع کیا

یہ جو ہم اندازے لگا رہے ہوتے ہیں نہ کے میں اتنی اُتنی محبت کرتا ہیں وہ سب غلط ہے" محبت تو وہ ہے جس میں گہرائی کا اندازہ ہی نہ ہو بس آپکو اپنے محبوب کے سوا کچھ نہ دکھے...."

عثمان بولے جا رہا تھا عاعزہ عثمان کو آج جی بھر کے دیکھنا چاہتی تھی اُس نے آج تک کبھی عثمان کو نظر بھر کے نہیں دیکھا تھا.... وہ مرد جو اپنے دِل میں اِس کے لیے اپنی تمام محبت عزت خلوص دیوانگی لیے صرف اور صرف اُسکا تھا....

اسی کے لیے بنایا گیا تھا اُسکا محرم اُسکی نکاحِ محبت ہے وہ.... کیا کمی تھی عثمان نے عاعزہ نے جیسے خود سے سوال کیا....

www.novelsclubb.com

چہرے پہ ایک رعب.... ہلکی ہلکی سی داڑھی سیاہ گھنے بال کھڑی مغرور سی ناک بے حد گہری آنکھیں جس میں صرف عاعزہ تھی.... دِلکش مسکراہٹ....

وہ اپنی تمام تر وجاہت کے ساتھ صرف اُسکا تھا عاعزہ کو عثمان دنیا کا سب سے وجیہہ مرد لگا...

کیوں نہ لگتا اُسکا شوہر تھا۔۔

"عاعزہ تم نہیں جانتی تم مجھے ایک نئے طریقے سے توڑ کر آئی تھی میرے دِل پے قدم رکھتی ہوئی....میں تمہارے بغیر نہیں رہ پاؤ گا میں آج پھر اِس بات کا اعتراف کرتا ہو...."

عثمان نے عاعزہ کی طرف دیکھا تو اُسکا چہرہ کرب سے تکلیف سے آنسو سے گھرا ہوا تھا جسے دیکھ کر عاعزہ کو ایسا لگا اُسکا دل کسی نے مُٹھی میں قید کر لیا ہو....

www.novelsclubb.com

عثمان اب چُپ ہو گیا تھا اُن دونوں کے درمیان دوبارہ خاموشی آئی اِس بار خاموشی کو عاعزہ نے توڑا.....سمندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی....

میں کہنے کو تو کہہ آئی تھی وہ سب مگر تم نہیں جانتے عثمان میں کتنی اذیت سے گزری مجھے "

ایک ہی ڈر تھا اگر تم نے بھی میری طرح جلد بازی میں کوئی قدم اٹھالیا تو میں کیا

کرونگی.... عثمان جب ایک عورت کسی مرد سے محبت کرتی ہے تو اپنا سب کچھ اُسّے

... سونپ دیتی ہے کیوں کے وہ اُسکی بہتر حفاظت کر سکتا ہے

میں اپنا سب کچھ تمہیں سونپ چکی ہو عثمان.... ابھی تو ہم دونوں نے ایک دوسرے کی

قربت کی ٹھیک سے محسوس بھی نہیں کیا میں درد کی ایک کراری ضرب تمہارے دِل پے

"....لگا آئی

عاعزہ بولے جا رہی تھی اور عثمان بھی اب وہی کر رہا تھا جو کچھ دیر پہلے عاعزہ کر رہی تھی

عثمان نے عاعزہ کو بلا جھجک اپنی نظروں کے حصار میں لیا ہوا تھا.... اُسّے دیکھتے وقت عثمان

خود سے ہی سوال کرنے لگا کیا میں سچ میں اِس قدر خوش نصیب ہو کے تم صرف میری ہو

مجھ میں بہت خامیاں ہے مگر میں جب بھی تمہیں دیکھتا ہوں تو مجھے اپنا آپ مکمل لگتا

.....ہے

www.novelsclubb.com

...تم صرف اور صرف ایک ہی مرد کے لیے بنائی گئی ہو اور وہ خوش نصیب مرد میں ہو

تمہارا اتمام تر حسن تمہاری پاکیزگی تمہاری محبت صرف میرے لیے ہے.... کوئی سکندر یا

....عبداللہ امتیاز ہماری محبت کے بیچ نہیں آئے گا اب میں آنے ہی نہیں دونگا

...وُہ پھر عاعزہ کو دیکھنے میں مگن ہو گیا

سیاہ چادر میں لپٹا اُسکا پورا جسم اسکارف میں چھپا اُسکا چاند سا چہرہ جسے صرف عثمان کے

...سامنے ہی بے نقاب کرتی تھی

پوری ہاتھ کی آستین... اُسے دیکھ کر کہی سے بھی بے پردگی کا احساس نہیں ہوتا تھا صرف

پاکیزگی تھی.... تیکھی ناک سنہری آنکھیں گھنیری پلکیں جسے نظرے اٹھا کر عثمان کو

.....دیکھتی تو عثمان اُسکے سحر میں کھو جاتا

www.novelsclubb.com

سب کچھ تو بے مثال ہے میری عاعزہ کا میں تو کچھ بھی نہیں تمہارے سامنے میری خوش

نصیبی ہے کے میں تمہاری محبت ہو... کیا میں اسکی محبت ہو ایک عجیب اندیشہ عثمان کے

....دل میں آیا

عاعزہ نے کبھی کھل کر اظہار نہیں کرا مگر اُسکی ہر حرکت ہر چال عثمان کو خود سے بے انتہا محبت کا یقین دلاتی....

"عثمان تم مجھے کبھی چھوڑے گے تو نہیں نہ.... مجھ سے اتنی ہی شدت سے محبت کرتے رہے گے نہ؟؟؟"

عاعزہ نے عثمان سے وہ سوال پوچھ لیا جسکا جواب وہ خود جانتی تھی....

"کبھی بھی نہیں چھوڑو گا...

www.novelsclubb.com

پر محبت اتنی شدت سے نہیں کر پاونگا میں..

کیوں کے تم پے پڑنے والی ہر نظر کے ساتھ میری محبت کی شدت بڑھتی جاتی ہے تو ہر نئی نظر کے ساتھ تم میری آنکھوں میں دوگنی شدت دیکھو گی...."

" .....عثمان میں تم سے "

....عاعزہ بولتے بولتے چپ ہو گئی

.....وہ لمحہ آچکا تھا جب عاعزہ اپنی زبان سے اپنی محبت کا اظہار کرتی

...عثمان نے عاعزہ کو خود سے بہت قریب کر لیا اور اُسکا چہرہ تھوڑی سے اوپر کر کے بولا

"ہا بولو عاعزہ؟؟؟"

عثمان میں آج اللہ کو حاضر ناظر جان کر اُسکی قدرت اِس چلتی ہوا بہتے پانی ڈوبتے سورج چڑھتی رات چلتی دھڑکنیں رگو میں بہتے خون اور اپنی ہر سانس کو گواہ بنا کر تم سے اپنی بے پناہ محبت کا اِقرار کرتی ہو میں بہت محبت کرتی ہو تم سے اور مرتے دم تک صرف تم سے ......محبت کرو گی

www.novelsclubb.com

خبردار اب مرنے کی بات کی عثمان نے اسے اپنی بانہوں کے حصار میں لے لیا عاعزہ نے ...اپنا سر عثمان کے سینے پر رکھ دیا

....اُسکی جسم کے حصار میں عاعزہ کو حفاظت محسوس ہوئی ایک سائبان تھا عثمان اُسکا

... عثمان عاعزہ کی خوشبو اپنے اندر اُتارنے لگا

عاعزہ میں صرف تمہارا ہو صرف تمہارا میرے آپ میرے وجود میرے دِل میرے"

"...دماغ ہر چیز پر اللہ کے بعد صرف تمہارا حق تمہاری حکمرانی ہے

... عثمان نے محبت پاش نظروں سے اُسے اپنے آپ سے لگاتے ہوئے کہا

میں بھی صرف عاعزہ عثمان ہو صرف عثمان کی اپنے نام کے ساتھ تمہارا نام لگا کر مجھے فخر "

... محسوس ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

"....میں صرف تمہاری رہو گی تمہاری محبت تمہارا سب کچھ

...عاعزہ نے اُسکے سینے پر اپنا سر رکھتے ہوئے کہا

....عثمان نے اسے اور مضبوطی سے اپنے آپ سے لگا لیا

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳

طوفان کی"

دشمنی سے نہ بچتے تو خیر تھی

ساحل سے دوستی کے بھرم نے ڈبو دیا

...عاعزہ یہی رہیگی آپ لوگوں کی دشمنی کے چکر میں میں اپنا رشتہ داؤ پر نہیں لگاؤ گا"

www.novelsclubb.com

عاعزہ میری بیوی ہے اور میرے ساتھ رہنا چاہتی ہے تو آپ یہ ابو کوئی بھی نہیں روک سکتا....

عثمان اب سکندر صاحب اور عبداللہ صاحب کے سامنے تھا...اور جہاں تک بات اِس گھر کی ہے تو یہ گھر داداکا ہے نہ اپکا ہے نہ ابو کا چاچو....

عاعزہ کیا تم اپنے باپ کی عزت پے لات مار کے اِس گھر میں رہو گی....؟؟؟؟

....ابو میں نہیں جانتی کیا سچ ہے کیا جھوٹ مجھے اِن سب میں پڑنا بھی نہیں ہے

میں صرف اتنا جانتی ہو کے میں عثمان کی بیوی ہو اور اس سے بہت محبت کرتی ہو جہاں عثمان رہیگا وہاں ہی اب میں رہو گی...

www.novelsclubb.com

......عاعزہ

سکندر صاحب شدید غصے کے عالم میں عاعزہ کی طرف بڑھے ابھی انہوں نے عاعزہ بو کو مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا ہی تھا عثمان نے روک لیا....

سوچیے گا بھی مت چاچو عاعزہ اب میری عزت ہے...اور جہاں تک مجھے دکھ رہا ہے عاعزہ نے ایسی کوئی بات نہیں کی جس پے آپکو اتنا غصّہ آئے...

یہ ہمارا حق ہے ہم دونوں ایک جائز رشتے میں بندھے ہوئے ہے....

ایک دُوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو آپ لوگ کیوں الگ کرنا چاہتے ہو ہمیں.....

کیا اتنا ہی آسان ہے زندگی بھر کے رشتوں کو پل بھر توڑ دینا.

بھلے ۱۲ سال پہلے یہ رشتہ آپ لوگوں نے ہماری مرضی کے بغیر جوڑا ہو مگر اب ہم اسی پوری دیانت داری صداقت ایمانداری سے پورے خلوص سے نبھانا چاہتے ہے...

www.novelsclubb.com

عاعزہ کیا یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے؟

سکندر صاحب نے نہایت درشتگی سے پوچھا...؟

جی...ابو یہ میرا آخری فیصلہ ہے..تو میرا بھی فیصلہ سُن لو آئندہ کے بعد تُم میری دہلیز پے قدم نہیں رکھو گی تمہارا اُس گھر سے اور ہم سب سے سارے رشتے ناطے ختم.......

ابو رشتے توڑ دینا آپ لوگوں کے لیے کتنا آسان ہے اسکا اندازہ مجھے آپکو اور تایا ابو کو دیکھ کر ہو گیا ہے... ویسے بھی میں ہر چیز کے لیے تیار ہو...

.... مگر عثمان کو نہیں چھوڑونگی عاعزہ نے عثمان کا ہاتھ اور مضبوطی سے تھام لیا

تو ٹھیک رہو اِس جہنم میں.... سکندر صاحب چلے گئے.... عثمان کے گھر میں کسی نے بھی عاعزہ اور عثمان کو کچھ نہیں کہا مگر دو لوگ اِس فیصلے سے خوش نہیں تھے عبداللہ صاحب اور وافیہ... تم اِس گھر میں آتو گئی ہو عاعزہ مگر میں عثمان کی کبھی تمہارا نہیں ہونے دونگی.

..... میرے بچپن کی محبت ہے عثمان اتنی آسانی سے ہار نہیں مانو گی

عاعزہ عثمان کے ساتھ چلتے ہوئے اُسکے روم تک آگئی... کمرے میں آتے ہی عاعزہ چینجنگ روم میں چلی گئی... عثمان جانتا تھا کے وہ بہت اُداس ہے عثمان اُسکے پیچھے نہیں گیا...

www.novelsclubb.com

...جب کافی دیر ہو گئی اور عاعزہ باہر نہیں آئی تو عثمان کو فکر ہونے لگی

...عثمان نے دروازہ کھولنا چاہا مگر وہ کھلا ہوا تھا عثمان اندر گیا تو عاعزہ بے آواز رو رہی تھی

....عثمان نے جیسے ہی اُسکے کندھے پے ہاتھ رکھا تو عاعزہ اُسکے سینے سے لگ گئی

....عثمان اُسکی کیفیت سمجھ رہا تھا

میں ابو سے بہت پیار کرتی ہو عثمان مگر آج انہوں نے مجھ سے سارے رشتے ختم

....کر لیے

....عاعزہ عاعزہ میری جان

تم فکر مت کرو اُنکا غصّہ وقتی ہے وہ تم سے بہت پیار کرتے ہے زیادہ دن ناراض نہیں رہ پائے گے تمہارے بغیر.... تم خود کو ہلکان مت کرو... عثمان نے اسے مضبوطی سے اپنے

....سینے سے لگا لیا

www.novelsclubb.com

عاعزہ کو کچھ تسلی ہوئی تو وہ عثمان سے الگ ہو کر بولی تُم باہر جاؤں میں آتی ہو... نہیں میں کچھ نہیں سنو گا چلو باہر...

عثمان نے عاعزہ کو اپنے آپ سے لگائے باہر لے آیا... عاعزہ نے باہر آ کر اپنا دوپٹہ ایک طرف رکھا پھر اپنا اسکارف کھولنے لگی عثمان کپڑے بدل کر آ گیا.... سفید شلوار قمیض میں وہ اور وجیہہ لگ رہا تھا...

عثمان نے جب عاعزہ کو دیکھا تو مبہوت رہ گیا کیوں کے وہ پہلی بار عاعزہ کو بغیر اسکارف کے دیکھ رہا تھا اُسکا سیاہ گھنے بال میں عثمان کھو گیا... چلتا ہوا عاعزہ کی طرف آیا....

www.novelsclubb.com

تم بہت اچھی لگتی ہو کھلے بالوں میں...

عثمان نے عاعزہ کے چہرے پے آئے بالوں کو کانوں کے پیچھے کیا....

عثمان کی آنکھوں میں نجانے کیا تھا عاعزہ نے شرم سے آنکھیں جھکالی...

فوراً دوپٹہ اٹھا کر اپنے شانوں پے ڈالا...

....عثمان کو عاعزہ کا شرمانا بہت معصوم لگا

....عثمان نے اپنے پیار کی پہلی مہر عاعزہ کی پیشانی پر ثبت کر دی

...عاعزہ عثمان کے سینے سے لگ گئی

...عاعزہ میں بہت خوش نصیب ہو بہت تم میری ہو صرف میری

...میں بھی بہت خوش نصیب ہو عثمان

عاعزہ نے عثمان کی آنکھوں میں دیکھا جہاں صرف اور صرف اسی کے لیے محبت تھی بے اختیار اُسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی...

اِس سحر کو عثمان کے موبائل پے آنے والی کال نے توڑا.....عاعزہ شرما کر پیچھے ھٹی.....فون پے بات کر کے عثمان کا موڈ خراب ہو گیا...

www.novelsclubb.com

کیا ہوا عثمان؟؟؟

کچھ نہیں ہوا یار لندن سے کال تھی جس کمپنی میں جاب کر رہا تھا نہ وہاں کچھ فور ملٹیز اور جن پروجیکٹ پے میں کام کر رہا تھا اُنکی رپورٹس بھی سبمٹ کرانی ہے اور دوسرے کے ہینڈاوور کرنا ہے جس کے لیے مجھے آج رات ہی جانا ہو گا....

کوئی بات نہیں تم جاؤ میں کون سہ بھاگی جا رہی ہو یہی ہو... عاعزہ نے ہستے ہوئے کہا.... عثمان نے عاعزہ کو خود سے قریب کرا اور بولا تمہیں بہت ہسی آ رہی ہے اؤ گا نہ تب دیکھتا ہوں تمہیں...

اچھا فلائٹ کب کی ہے..

صبح کے ۴ بجے...

ای میل تو کب سے آئی ہوئی ہے مگر میں نے دھیان نہیں دیا....

www.novelsclubb.com

اچھا آپ جا کر دوبارہ چینج کر لے میں آپکا بیگ تیار کرتی ہو.. عثمان ایئرپورٹ کے لیے جب نکلنے لگا تو عاعزہ سے بولا تم مجھے مس کرو گی....

نہیں بلکل بھی نہیں... میں تو اپنے شوہر کو مس کرو گی آپکو کیوں کرو گی....

عثمان مسکرا دیا...

خوش قسمت آپکا شوہر نامدار... عثمان تاسف سے بولا۔۔

عاعزہ کو اُس کے انداز پر ہنسی آگئی...

عثمان عاعزہ کے ماتھے پر بوسہ دے کر باہر نکل گیا....

www.novelsclubb.com

✳✶✳✶✳✶✳✶

عثمان کے جانے کے بعد ٦ دن تو خیر سے گزر گئے....وافیہ کسی سے فون پے بات کر رہی تھی....

پھر خود سے بولی بہت ناز ہے نہ تمہیں اپنی عاعزہ پے عثمان اب دیکھتی ہو جس پاکیزگی کے تم اسیر ہو نہ میں اسی کو تار تار کر دو گی...

ایک مرد کسی عورت سے جتنی ہی محبت کرے مگر کسی دوسرے مرد کو اُس عورت کی زندگی میں برداشت نہیں کریگا.....

جب وہ عورت اُسکی بیوی ہو....

عثمان کو رات کی فلائٹ سے آنا تھا عاعزہ اُسکا انتظار کر رہی تھی کے نجانے کس پہر اُسکی آنکھ لگ گئی...

www.novelsclubb.com

اچانک عاعزہ کو محسوس ہوا کمرے میں کوئی ہے اسی احساس کی تصدیق کے لیے عاعزہ نے آنکھ کھولی تو ایک اجنبی مرد کو اپنے سامنے پایا....

عاعزہ نے جیسے ہی اٹھنا چاہا اُس آدمی نے اُسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا....

عین اسی وقت باہر کار آ کر رکی عثمان چلتا ہوا اندر آیا گھر میں سب اُس کا انتظار کر رہے تھے

...وہ سب سے مل کے جب اپنے کمرے کی طرف بڑھا تو دروازہ اندر سے بند تھا

....عثمان نے ۳،۴ دفع آواز بھی دی جب کوئی جواب نہیں آیا تو عثمان کو فکر ہونے لگی

......عاعزہ تم ٹھیک تو ہو

.......عاعزہ دروازہ کھولو

....عثمان کی آواز سن کر گھر والے بھی آ گئے

عاعزہ اپنی عزت بچانے کی کوشش کر رہی تھی عین اس وقت دروازہ توڑ کر عثمان اور باقی

...گھر والے اندر داخل ہوئے

وہ شخص عاعزہ کے اوپر سے ہٹ گیا عاعزہ کی نظرے عثمان پر جا کے ٹھہر گئی....سائرہ بیگم

www.novelsclubb.com

.....اندر آتے ہی عاعزہ پے پھٹ پڑی

یہ ہے کام دھندے پردے میں رہ کر بے غیرت بے شرم بے حیا....رات کے اِس پہر

....ایک انجان مرد تیرے کمرے میں تیرے بستر پے تجھ پر گرا ہوا کیا کر رہا ہے

وہ بھی تیرے شوہر کی غیر موجودگی میں...عاعزہ اب بھی خاموش تھی وہ مسلسل عثمان کے چہرے کو دیکھ رہی تھی مگر عثمان کا چہرہ بلکل سپاٹ تھا.....عاعزہ نے جب دیکھا عثمان کچھ نہیں بولا تو خود بولی....

تائی امی کہتے ہیں جب کردار پے بات آجائے تو صفائی دینا ضروری ہوں جاتا ہے مگر میں کہتی ہو جب کردار پے بات آجائے تو بات ہی ختم ہو جاتی ہے....

عثمان اب عاعزہ کے پاس آیا اور اسے کندھے سے پکڑ کر بولا....عاعزہ مجھے تم پر بھروسہ ہے پورا مگر میں صرف اتنا پوچھ رہا ہو یہ شخص کہاں سے آیا...اعثمان کچھ دیر ہی پہلے رات کی فلائٹ سے لندن سے واپس آیا تھا گھر نے داخل ہوا تو یہ سب دیکھ کر کچھ سمجھ نہیں آیا....

اُس نے عاعزہ پوچھا جسکا مطلب عاعزہ نے غلط نکالا....تم بھی مجھ سے پوچھتے ہو؟؟؟؟

عاعزہ چیخ کر بولی...عاعزہ آہستہ بولو میں تمہیں غلط نہیں بول رہا مگر مجھے کچھ بتاؤ تو سہی ہوا کیا ہے؟؟؟عثمان عورت کی اونچی آواز کبھی مرد کو پسند نہیں آتی...

....یہ عورت ہی ہوتی ہے جو مرد کی اونچی آواز کو اُس کی مردانگی سمجھتی ہے

لگا لو تم بھی اپنے ماں باپ کی طرح مجھ پر اِلزام کے میں بے غیرت بے حیا بے شرم بے وفا ہو....

....عثمان کا ضبط جواب دے دیا اُسکا ہاتھ اٹھا اور عاعزہ کے گال پے نشان چھوڑ گیا

آ گئے اپنی اوقات پے تم نکلے تم بھی وہی روایتی مرد محبت کا اعتبار نہیں....چپ بس اب
www.novelsclubb.com
....ایک گھٹیا لفظ خود کے لیے استعمال مت کرنا

....تمہارا کیا کردار ہے تم کیا ہو میں جانتا ہوں....مجھے کسی صفائی کی ضرورت نہیں

وافیہ کے تو پیروں تلے زمین نکل گئی وہ تو یہ آس لگا کے بیٹھی تھی عثمان عاعزہ کو طلاق دے دیگا....

....عثمان شدید طیش اور غصے کے عالم میں اُس آدمی کی طرف بڑھا

....وافیہ کے ساتھ ساتھ عبداللہ صاحب کی حالت یو تھی کاٹو تو لہو نہیں

اس آدمی نے کافی مار کھانے کے بعد آخر بتایا اسکو یہاں لانے والے کوئی اور نہیں اُسکا اپنا سگا باپ اور جسکو وہ اپنی بہن مانتا تھا وافیہ تھی....

www.novelsclubb.com

....جھوٹ بول رہا ہے یہ عبداللہ صاحب نے کمزور سا دفاع کرنے کی کوکی

عاعزہ عثمان کو ایک بہت بڑا جھٹکا لگا تھا.... عثمان بہت ضبط کے باوجود چیخ کر بولا....ابو اتنے اندھے ہو گئے آپ اپنی دشمنی میں یہ صرف سکندر امتیاز کی بیٹی نہیں آپکا خون ہے ....میری بیوی میری عزت ہے....اور تم وافیہ تمہارا کیا مقصد تھا اِس سب کے پیچھے

....عثمان میں آپ کو بہت پسند کرتی ہو مگر پتہ نہیں کہاسے یہ عاعزہ آگئی

....میں اِس کو چھوڑو گی نہیں

عثمان پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ رہے تھے جس کو وہ اپنی چھوٹی بہن سمجھتا تھا وہ اسکے لیے ...کیسے احساس رکھتی تھی

www.novelsclubb.com

..وافیہ حد میں رہو اپنی

....تم میری چھوٹی بہنوں کی طرح ہو تُم ایسا کچھ سوچ بھی کیسے سکتی ہو

....عثمان کو شدید غصّہ آرہا تھا مگر عاعزہ نے اُسکا ہاتھ تھام کر مزید بولنے سے روکا

میں آج ایک فیصلہ کرتا ہو جِس گھر میں میری بیوی کی عزت محفوظ نہیں میں اِس گھر میں نہیں رہوں گا..

....سب نے روکنے کی کوشش کی مگر عثمان نے عاعزہ کا ہاتھ پکڑا اور باہر آگیا

www.novelsclubb.com

..عثمان اور عاعزہ نے الوداعی نظر گھر پر ڈالی اور آ گئے

عثمان عاعزہ کو اپنے دوسرے گھر میں لے آیا جو اس نے حال ہیمیں خریدا تھا عاعزہ کے لیے....

عاعزہ عثمان کے گلے لگ کر رونے لگی ہچکیوں سے...مجھے معاف کر دو عثمان میں نے تمہیں بہت غلط سمجھا.....

بس عاعزہ برا وقت گزر چکا ہے اب میں خوش رہنا چاہتا تھک گیا ہوں میں بھاگتے بھاگتے اور کتنے چہرے دیکھنے ہے اپنوں کے....

"تیر جب لگا تب اتنا درد نہ ہوا زخم کا احساس تب ہوا جب کمان دیکھی اپنوں کے ہاتھوں میں"

www.novelsclubb.com

میں سب بھول جانا چاہتا ہوں خوش رہنا چاہتا ہوں تمہارے ساتھ تمہارا ہو کر مجھے سکون چاہیئے عاعزہ.... عثمان کی آنکھوں میں اے آنسو کو صاف کر کے بولی....میں یہی ہو عثمان تمہارے پاس...

.....کبھی چھوڑ کر تو نہیں جاؤ گی... کبھی بھی نہیں مر جاؤ گی مگر تم سے الگ نہیں ہو پاؤ گی

عاعزہ پلزیہ مرنے کی باتیں مت کرو میں سب کچھ کھو چکا ہو تمہیں کھونے کی ہمت نہیں مجھ میں.....

....کوئی کہی نہیں جارہا عثمان نے عاعزہ کو اپنی بانہوں کے حصار میں لیکر کہا

....عاعزہ اُسکی بانہوں میں پھول کی طرح گر گئی

عاعزہ تم مجھے چھوڑ کر کہی نہیں جانا آج اتنے امتحان کے بعد تم میرے اِس قدر قریب ہو

....صرف میری عثمان نے اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

....عثمان کا لہجہ عشق میں ڈوبا تھا

تم سے دور جانے کا میں سوچ بھی نہیں سکتی..... عثمان نے اسے مکمل اپنی محبت کے حصار میں لیا....وہ دونوں ایک دوسرے میں کھو گئے...

.....ایک دوسرے کے لیے جو بنے تھے ایک ہو گئے

سُن لیا ہم نے تمہارا فیصلہ "

اور سُن کر اُداس ہو بیٹھے

ذہن چُپ چاپ آنکھ خالی ہے

"کیا بولے ہم تو کائنات کھو بیٹھے

(جاری ہے)

#Nikah_e_mohabbat

www.novelsclubb.com

آخری قسط

last episode

....برہم ہے کائنات مگر جی رہے ہیں ہم)

....مشکل سہی حیات مگر جی رہے ہیں ہم

...شمعیں بُجھی بُجھی سی ستارے اُداس اُداس

....دم توڑتی ہے رات مگر جی رہے ہیں ہم

(قابل اجمیری)

سال بعد ۲.

www.novelsclubb.com

....عاعزہ عاعزہ عاعزہ

...کہاں ہو تم عاعزہ

....بے صبرے صبر یار آرہی ہو

....کچن سے عاعزہ نے آواز لگائی

....عثمان کچن میں ہی چلا آیا... تم باہر چل کر بیٹھو میں بس ابھی آئی چائے لے کر

تم سے کتنی بار کہا ہے میں نے میرے آنے سے پہلے اپنا کچن اور باقی سارے کام ختم یکر لیا

....کرو کیوں کہ میرے آنے کے بعد تُم صرف میرے پاس بیٹھو گی

...عثمان نے دلچسپی سے عاعزہ کے سادہ مگر دلنشین سراپے کو دیکھ کر کہا

..رومانس بعد میں فرمایئے گا پہلے جا کر فریش ہو جاؤ میں بس آئی

....عاعزہ نے عثمان کو کچن سے باہر دھکیلا

...جلدی آؤ فوراً میں انتظار کر رہا ہوا گر ۵ منٹ میں تم نہیں آئی

....تم اٹھا کر لے جاؤ گا

www.novelsclubb.com

...عاعزہ نے مسکراتے ہوئے عثمان کو دیکھا

....اور پیالی میں چائے انڈیلنے لگی

....اور اپنے بہت خوبصورت اور محبت بھری زندگی میں خوش تھی

ایک صحیح فیصلے نے اسے ایک بہت حسین زندگی دی تھی جس سے وہ بہت خوش اور مطمئن تھی ....

عاعزہ تم آرہی ہو یہ میں آؤ اٹھا نے .... عثمانے آواز لگائی... عاعزہ نے دل میں بولا پاگل کہیں کا .....

آرہی ہو ظالم .... عاعزہ نے بھی بلند آواز میں کہا.... چائے لے کر عاعزہ نے جیسے ہی اُس .... نے کمرے مر قدم رکھا کمرے میں پھیلی عثمان کے پرفیوم کی مہک نے اسے جکڑ لیا

.... اس سہر کو عثمان نے اُسکے ہاتھ سے چائے لے کر توڑا

عاعزہ گہری سانس لے کر بیڈ کی طرف بڑھ گئی جہاں گیلا تولیہ آفس کے کپڑے ابتر حالت ... میں پڑے تھے

www.novelsclubb.com

خود آکر میرے لیے کام بڑھاتے ہو اُسکا کیا؟؟ تو اِن کاموں کے وقت تم میرے سامنے تو ..... ہوتی ہو میری نظروں کے سامنے عثمان نے بڑی لگاوٹ سے کہا

.... عاعزہ نے مُسکرانے پے اکتفا کیا

ارے میرے پاس بیٹھو عثمان نے عاءزہ کو اپنی طرف کھینچا تو عاءزہ پوری کی پوری اُس پر ...اگری

.بالوں کا ڈھیلا جوڑا کھل کر عثمان کے چہرے پے گرا... کیا کرتے ہو

خود تو ۵ بجے آجاتے ہو اور پھر مجھے ملنے نہیں دیتے...عاءزہ نے اُٹھنا چاہا مگر عثمان نے اُسکے ... گرد اپنی بانہوں کا حصار تنگ کر دیا

....عاءزہ نے پھر دوبارہ کوشش نہیں کی اور عثمان کے سینے پے سر رکھ دیا

.....سال ہونے والے ہے شادی کو عثمان مگر تم نہ بدلے ۱۴

www.novelsclubb.com

محترمہ ۱۴ نہیں صرف ۲ سال ہوئے ہوئے ہے باقی تو الگ رہے ہیں ایک دوسرے ....سے

اور پھر ۲ ہو یہ ۲۰ سال ہو محبت کیوں بدلے گی تم میری محبت ہو اور یہ محبت تم پر پڑتی ...میری ہر نظر اور تمہاری شرم سے جھکتی ہر نظر کے ساتھ بڑھتی ہے

...عاعزہ نے بھی اُسکے ساتھ دہرایا

...جانتی ہو اور مانتی بھی ہو بہت خوش نصیب ہو میں

عثمان نے عاعزہ کے ماتھے پے اپنے ہونٹ رکھے تو عاعزہ تپ کر پیچھے ھٹی موقعہ ملنا چاہئے

...بس تمہیں

....کیوں نہ بیوی ہو میری حق ہے تم پر... عثمان نے اُسکے بالوں کو چھوتے ہوئے کہا

....آئی لو یو عثمان....عاعزہ نے دل سے کہا

...لو یو ٹو...میری جان

عثمان دوبارہ عاعزہ طرف بڑھا.... نہیں نہیں نہیں... عثمان نے ہستے ہوئے اسے دوبارہ.

....اپنی بانہوں میں سمالیا عاعزہ بھی دل کھول کر ہسی

www.novelsclubb.com

ساتھ ہی گھر کے درو دیوار بھی ہر طرف خوشیاں تھی.... عثمان مجھے ایک بات بتانی ہے....

....ہا بولوں... عثمان نے اُسکے بالوں سے کھیلتے ہوئے کہا

.....میں آج ڈاکٹر کے پاس گئی تھی تو انہوں نے بتایا کہ

عثمان نے عاعزہ کی بات کو بیچ میں کاٹ کر کہا.... تم ٹھیک ہو؟؟ تمہیں کیا ہوا؟؟ مجھے کیوں نہیں بتایا؟؟؟ جلدی بولو بھی کیا ہوا؟؟

...عاعزہ عثمان کی پریشانی سے محظوظ ہونے لگی بے ساختہ ہسی آگئی اُسکے لبو پے

....لڑکی پاگل تو نہیں ہو گئی ہو میں تم سے پوچھ رہا ہو کیا ہوا ہے تُم مُسکرا رہی ہو

بولوں بھی اب؟؟؟تُم کچھ بولنے دوگے تو بولو گی نہ....سب سے پہلی بات میں بِلکُل ٹھیک ہو تُم پریشان نہیں بلکہ خوش ہو....کیا مطلب؟؟

...عثمان نے نہ سمجھ آنے والے انداز میں کہا...اب سمجھ بھی جاؤ

....عاعزہ نے شرماتے ہوئے کہا...شرما تو ایسے رہی ہو جیسے ماں بننے والی ہو

عاعزہ کا سر شرم سے جھک گیا....عثمان نے اپنے کہے الفاظوں کو غور کیا تو اُس نے عاعزہ کیطرف دیکھا اُسکا چہرہ کو ہاتھوں کے پیالے میں تھام کر بولا...

تُو کیا تُم...

....یعنی میں باپ...یعنی ہم امی ابو

اُف عاعزہ کیا یہ سچ ہے؟؟؟

www.novelsclubb.com

....عاعزہ نے اُسکے سینے میں خود کو چھپاتے ہوئے تائیدی انداز میں سر ہلایا

عاعزہ تم سچ کہہ رہی ہو...عثمان کو اب بھی یقین نہیں آیا....ہا عثمان....عاعزہ عاعزہ عاعزہ عاعزہ.....میری جان تم نہیں جانتی تم نے مجھے کتنی بڑی خوشی دی ہے تمہارا بہت بہت شکریہ....عثمان نے اُسکے ہاتھوں کو چومتے ہوئے کہا.....ہم کل ہی شاپنگ پے

چلے گے... بہت سارے کپڑے کھلونے جوتے لینے ہے ابھی تو مجھے ہماری بیٹی کا روم بھی سیٹ کرنا ہے.... بیٹی!! آپکو کیسے پتہ بیٹی ہے ؟؟؟.. بیٹی ہی ہو گی مجھے چھوٹی عاعزہ چاہیئے... جی نہیں لڑکا ہو گا... لڑکی ہو گی... لڑکا... لڑکی... لڑکا... لڑکی... عثمان نے عاعزہ کو گلے لگالیا جو بھی ہو بس تندرست اور صحت مند ہو جو بھی ہو گا یہ ہو گی ہمارے پیار کی نشانی ہو گیعاعزہ ہماری اولاد.... عثمان سرشار لہجے میں بولا.....بہت بہت شکریہ .... میرے مالک ہمیں اتنی بڑی خوشی دینے کے لیے

جب عاعزہ عثمان کو پتہ چلا ٹونز ہے تو دونوں کی خوشی انتہا پے تھی عثمان عاعزہ کا ہر طرح سے خیال رکھتا دونوں کی محبت سے سجے آشیانے کو پھر ایک ایسی آگ لگنے والی تھی سب جل کر خاک ہو جانا تھا.......

www.novelsclubb.com

۹ مہینے بعد

عثمان کی سالگرہ قریب تھی... عثمان اُس دن آفس میں تھا عاعزہ کو عثمان کی سالگرہ کا تحفہ

....لینا تھا اسلئے عثمان کے لاکھ منع کرنے کے باوجود وہ ڈرائیور کے ساتھ باہر چلی گئ

رحیم بھائی کار دھیان سے چلائے....عاعزہ نے تیز چلتی گاڑی کو دیکھتے ہوئے

کہا.... میڈم کار کے بریکس فیل ہو گئے ہے....عاعزہ پے ایک آسمان ٹوٹ پڑا.... آپ

...کچھ کرے بھائی

.....میڈم کچھ بھی کنٹرول نہیں ہو پا رہا

یہ اللہ مدد....ایک لمحے میں عاعزہ کی آنکھوں کے سامنے عثمان کے ساتھ گزارے

....سارے لمحے آ گئے

کہتے ہیں جب انسان کا آخری وقت آتا ہے تو اُسکے سامنے اُسکی پوری زندگی گھوم جاتی ہے

....عاعزہ کی پوری زندگی عثمان تھا اور اُس کی کوکھ میں پل رہی اِن دونوں کے پیار کی نشانی

یہ اللہ میرے بچوں کی حفاظت کرنا...اچانک گاڑی ایک پول سے جا کر بری طرح ٹکرائی

....عاعزہ گاڑی سے باہر نکل کر گر گئ

میرے بچوں اور عثمان کی حفاظت کرنا اللہ... عاعزہ کی گردن ایک طرف ڈھلک گئی

.....سانسوں کی ڈور ٹوٹ چکی تھی شاید

...عاعزہ عثمان کی کہانی یہی تک تھی شاید

عاعزہ کی آنکھوں میں ہر لمحہ گزر کر دھندلا ہوتا جا رہا تھا... آخری چہرہ جو اُسکی آنکھوں نے

.....قید کیا وہ تھا عثمان کا گھبرایا ہوا سب کچھ کھو دینے کا ڈر درد سے بھرا چہرہ

✶✳✶✳✶✳✶✳

....ٹھیک ہے تو ہم یہ میٹنگ یہی ختم کرتے ہے

www.novelsclubb.com

عثمان نے نہیات عجلت میں میٹنگ پوری کی کیوں کے اُسکا دھیان مکمل عاعزہ کی طرف تھا

...وہ کبھی اِن دنوں اُسے اکیلا نہیں چھوڑتا اگر اسے عاعزہ ضد نہ کرتی

ابھی وہ آفس کی پارکنگ میں کھڑی گاڑی تک آیا ہی تھا کے اُسکے موبائل میں عاعزہ کی کال آگئی... عثمان نے مسکراتے ہوئے عاعزہ کی تصویر کو دیکھا جو اُسکے کالر آئی ڈی پے آرہی تھی..

بولے جان عثمان میں بس گھر ہی آرہا ہو پھر باہر چلے گے.... دوسری طرف سے کوئی اجنبی آواز سنائی دی... آپ عثمان ہے؟؟

جی میں عثمان ہو پر آپ کون اور میری بیوی کا موبائل آپکے پاس کیسے؟؟؟

عثمان کو کچھ کھٹکا ہوا.... آپ فوراً لائف لائن ہسپتال آجائے آپکی بیوی کا ایکسڈنٹ ہوا ہے وہ اِس وقت آپریشن تھیٹر میں ہے.... عثمان کے ہاتھوں کی گرفت موبائل پے ڈھیلی ہو گئی..

www.novelsclubb.com

اُسکے قدم لڑکھڑا گئے.... عثمان نے زندگی میں پہلی بار اتنی ریش ڈرائیونگ کی ۲ بار اُسکا ایکسڈنٹ ہوتے ہوتے بچا عثمان کو کچھ ہوش نہ تھا اسکو تو صرف اپنی عاءزہ کے پاس جلد از جلد پہنچنا تھا...

.....عثمان آپریشن تھیٹر کے باہر زخمی پرندے کی طرح تڑپ رہا تھا

شکست خورہ ہارا ہوا اُسکے چہرے پے ایک ڈر تھا سب کچھ کھو دینے کا اپنی زندگی کھو دینے کا.... جسکی ذرا سی تکلیف عثمان کو شدید اذیت دیتی تھی آج وہ کس کرب سے گزر رہی تھی سوچ سوچ کر عثمان کی روح کانپ رہی تھی ....

....عثمان نے ہاسپٹل کے ساتھ بنی مسجد میں آکر مغرب کی نماز پڑھی

....اور اپنے رب کے حضور گڑگڑا کر دعا مانگنے لگا

یہ اللہ مجھے تجھ سے مانگنے کی ضرورت ہے نہیں پڑی کبھی تو نے مجھے بن مانگے بہت کچھ دیا ہے آج سے پہلے بھی میں نے یہ ہاتھ تیرے در پے تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور عاءزہ کے لیے اٹھائے تھے آج پھر اُسی کے لیے اٹھا رہا ہو.....

مجھے میری عاعزہ لوٹادے مجھے میری زندگی میری زندگی کہ مقصد لوٹادے یہ اللہ میری

....عاعزہ اور ہمارے بچوں کی حفاظت کرنا میرے ملک میں عاعزہ کے بغیر نہیں جی پاؤ گا

عثمان کی اسے بار بھی آدھی دعا قبول ہو گئی تھی جیسے اُس رات عاعزہ کو زوار کے ساتھ دیکھ

....کر اُس سے دوبارہ ملنے کی خواہش پوری ہوئی تھی....زوہیب بھاگتا ہوا آیا

عثمان جو کسی اچھی خبر کا منتظر تھا زوہیب نے ایک سُنادی...مبارک ہو جڑواں بیٹا بیٹی

ہوئے ہے...عاعزہ کیسی ہے؟؟؟؟

عثمان نے دوبارہ زوہیب کو اُنہیں نظروں سے دیکھا جیسے اُسنے اُس رات کو دیکھا تھا جب

...زوہیب نے جھوٹ بولا تھا

....زوہیب کے پاس اِس بار کوئی جھوٹی دلیل نہیں تھی نہ کوئی بہانہ نہ کوئی جھوٹ

عثمان خود کو سنبھالو عاعزہ بھابھی کو اگلے سفر کے لیے ہستے ہوئے رُخصت کرو آخری بار مل

....لو اُن سی

زوہیب کے الفاظوں نے عثمان کے دِل کو ٹکڑوں میں کاٹ ڈالا....اندر سے بس یہی آواز آئی.... کیا بس یہی تک کا ساتھ تھا ہمارا اتنا کم اتنا مختصر ؟؟؟؟

عثمان نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا اُسکی نظر جھولے میں لیٹے ۲ ننھے فرشتوں سے ہوتے ہوئے عاعزہ کے مشینوں میں جکڑے مسکراتے چہرے پے گئی جس پے اپنی اولاد کو باحفاظت اِس دُنیا میں لانے کی خوشی تھی....اور ایک طرف وہی درد تھا سب کھو دینے کا وہی سوال جو عثمان کے دِل میں تھا.... کیا بس یہی تک کا ساتھ تھا ہمارا اتنا کم اتنا مختصر کیوں ؟؟؟؟

عثمان چہرے پے زخمی مسکراہٹ ہونٹوں پے سجائے عاعزہ کے ہاتھوں کو تھام کر بولا عاعزہ تم نے مجھے خود کے بعد زندگی کا سب سے قیمتی اور نایاب تحفہ دیا ہے....اب ......ہمارا فیملی مکمل ہو گئی...ہمارے بچے ہمارے پیار کی نشانی

عثمان نے دونوں کو گود میں اُٹھا کر عاعزہ کے پاس لٹایا عاعزہ نے دونوں کو پیار کر اماں کا لمس پا کر دونوں تھوڑا کمسائے....اب تُم دیکھنا عاعزہ ہم دونوں اِن دونوں کو لے کر باہر گھومنے جائینگے جب یہ تھوڑے بڑے ہو جائینگے اور ہمیں امی ابو بولے گے تو کتنا اچھا لگے گا...

پھر ہم دونوں کو اسکول میں داخل کروائیں گے....ابھی طے کر لو چھوڑنے میں جاؤں گا لینے تُم...پھر جب یہ کالج میں جائینگے تو ہم تو بوڑھے ہو جائینگے تم تب بھی اتنی ہی خوبصورت لگو گی پھر ہم ان دونوں کی شادی کرینگے....

دیکھو سب طے کر لیا نام طے ہی نہیں کرے میری بیٹی کا نام ماہ رخ ہو گا اور تمہارے بیٹے کا بلال تمہیں بلال نام پسند ہے نہ.... عثمان کا ضبط بھی جواب دے گیا اپنے آنسو چھپانے کے لیے اُس نے اپنا منہ دوسری طرف موڑ لیا....

عاعزہ نے عثمان کا چہرہ اپنی طرف کیا عثمان کا چہرہ آنسوؤں میں بھیگا ہوا تھا.... کیوں خود کو جھوٹی تسلی دے رہے ہو ان سب میں میں صرف تمہارے الفاظوں میں ہو حقیقت میں نہیں ہو گی تمہیں اکیلے کرنا ہو گا یہ سب .... تمہیں ہماری محبت کا واسطہ تُم میرے جانے کے بعد اپنی زندگی میں آگے بڑھو گے.... مجھے بھول جاؤ گے کیوں کے جو یادیں اور لوگ تکلیف دے اُنہیں بھولنا بہتر ہے میں جانتی ہو تُم مجھ سے بہت محبت کرتے ہو مگر میں اتنی سنگدل نہیں خود تو جا رہی ہو اور تمہیں خود کا پابند کر جاؤ... عثمان نکاح کے بولو میں بہت طاقت ہوتی ہے .....

عثمان کرو وعدہ تاکہ میں سکون سے جا سکو عاعزہ کی سانسیں آہستہ آہستہ اُسکا ساتھ چھوڑ رہی تھی.... نہیں میں ایسا کوئی وعدہ نہیں کر سکتا اور تم کہی نہیں جا رہی تُمنہیں جا رہی اپنے عثمان کو چھوڑ کر.... عثمان نے روتے ہوئے کہا... عاعزہ کا سانس بری طرح اُکھڑ نے لگا.... عثمان وعدہ کرو مجھ سے... نہیں تُم کہی نہیں جا رہی.... عثمان؟؟؟

....میں وعدہ کرتا ہو میں وعدہ کرتا ہو... عثمان نے عاعزہ کی بگڑتی حالت کو دیکھ کر کہہ دیا

عاعزہ کے چہرے پے سکون کا سایہ لہرایا سانسیں سانس چھوڑ چکی تھی عاعزہ کا ہاتھ ایک طرف ڈھلک گیا... عثمان نے خالی ذہن کے ساتھ عاعزہ کی آنکھیں بند کی اور اُسکا ہاتھ ....تھام کے چومہ اُسکے ماتھے پر آخری بوسا دیا

....وہ عثمان جو کل تک خود کو دنیا کا سب سے خوش قسمت انسان سمجھتا تھا

کل تک جو عاعزہ اُسکی بانہوں میں تھی آج اس سے کس قدر دور تھی.... عثمان نے عاعزہ کے جنازے کو کندھا دیتے ہوئے اُسکے ہر سانس ہر دھڑکن میں بس ایک ہی سوال تھا... کیا ہمارا ساتھ یہی تک تھا اتنا کم اتنا مختصر کیوں؟؟

www.novelsclubb.com

عثمان نے اپنی آنکھوں کے سامنے اپنی زندگی کو مٹی تلے دفن ہوتے دیکھا.... عثمان نے اسکو مٹی تلے جا کر سوتے ہوئے دیکھا اس گھر پے مٹی ڈالی جہاں اب اسے تا قیامت تک رہنا تھا....

سب چلے گئے رہ گیا تو صرف عثمان عاعزہ کی آخری آرام گاہ کے پاس اپنا سب کچھ اپنی زندگی ہارا ہوا... عثمان کو لگا عاعزہ یہی کہی ہے اُسکے بہت قریب وہ اُسکا لمس اب بھی اپنے وجود پے محسوس کر سکتا تھا......

.... عثمان گھر آ گیا وہ گھر جہاں اُس نے اپنی زندگی کے ۳ بہترین سال گزارے تھے

www.novelsclubb.com

آج اُس گھر میں داخل ہوتے ہوئے اُسّے ڈر لگ رہا تھا خوف آ رہا تھا.... عثمان کو لگا عاعزہ ابھی کچن سے نکل کر آئیگی اور پانی لیکر اور کہے گی..... تم تھک گئے ہوگے جاؤ جا کر فریش ہو جاؤ میں چائے لاؤں.... ہر پل عثمان کو کو یہی لگ رہا تھا ابھی کسی کونے سے عاعزہ نکل کر

آ ئیگی اور اُسکے بے قرار دل کو قرار دے گی اُسکی تڑپتی بانہوں میں سما کر اسے سکون دے گی.... گھر میں بڑھتا ہر قدم موت تھا عثمان کے جذباتوں کی محبت کی ضبط کی

.... عثمان کو عاعزہ کے کچھ دن پہلے والی بات یاد آنے لگی

عثمان چھوڑو بھی مجھے اور بھی کام ہے تم تو ۵ بجے آجاتے ہو مجھے اور بھی کام کرنے ہے ابھی....

عاعزہ دیکھو ابھی رات کے ۸ بج رہے ہیں میں تمہیں کچھ نہیں کھو گا تمہیں جتنا کام کرنا ہے کرو میں تمہیں پریشان بھی نہیں کرو گا بس تم ایک بار سامنے تو آجاؤ میری جان عثمان نے تڑپ کے کہا مگر منظر نہ بدلنا تھا نہ بدلا.....

... یہ کیا بات ہوئی یار میں اتنے دن تم سے دور کیسے رہ پاؤ گا

عثمان بچے کی پیدائش کے بعد آپکو مجھ سے دور رہنا ہوگا ڈاکٹرز منع کرتے ہیں... یہ کیا بات ہوئی یار عثمان کا چہرہ بُجھ گیا... چلو کوئی نہیں میں ابھی ساری کسر پوری کرلیتا ہو عثمان ...نے عاعزہ کو اپنی محبت کے حصار میں کھینچ لیا

....عاعزہ کا قہقہ بے ساختہ تھا

... عثمان کو ویرانی کا احساس حال میں لے آیا

عاعزہ تم نے تو کچھ دن کہا تھا میں ساری زندگی تمہارے قریب نہیں اؤ گا بس تم میرے ....سامنے رہو میری جان تمہیں خدا کا واسطہ جان عثمان.... عثمان نے بھیگتے لہجے میں کہا

عثمان اب اُس دروازے پے کھڑا تھا جب اُسکی اور عاعزہ کے نے تحاشا یادیں حسین لمحے قربت کے لمحے...اُس دروازے کو کھولتے وقت عثمان نے دِل میں دعا کی دروازہ کھولنے .....پر عاعزہ ہستی مسکراتی اُسکے سامنے ہو

مگر جب وہ اندر داخل ہوا تو اُسکا یہ معصوم خواب خواہش بھی ٹوٹ گئی.... عاعزہ کے ان

.... گنت یادیں جواب منو مٹّی تلے جا لیٹی تھی

کمرے میں آکر عثمان دنیا سے بیگانہ ہو گیا ٹوٹ تو وہ چُکا تھا ہی کرچیوں میں بکھر گیا اتنے

.... ٹکڑوں میں کے سمیٹ پانا نہ ممکن تھا

عاعزہ پلزواپس آجاؤ دیکھو میں اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہو تُم آجاؤ مجھے اِس بھیانک خواب

.... سے اٹھا دو.... عثمان نے سچ میں آنکھیں بند کر لی

.... چند لمحوں بعد عاعزہ کا لمس اسکو اپنے کندھے پے محسوس ہوا

www.novelsclubb.com

.... عثمان نے آنکھیں کھول دی.... مگر سامنے وہی سنّاٹا ویرانی اُسکے اندر کہی سے آواز آئی

آنکھ بند کرنے سے منظر نہیں بدلہ کرتے... البتہ اندھیرا ضرور ہو جاتا ہے جب آنکھ کھلے

..... گی اندھیرا چھٹے گا تو حقیقت وہی رہیگی جو ہے

عاعزہ میری جان میں نہیں رہ سکتا نہیں جی سکتا تمہارے بغیر عاعزہ تمہیں میرا واسطہ بلال ماہ رخ کا واسطہ واپس آجاؤ ہم سب کو تمہاری ضرورت ہے آجاؤ واپس پلز عاعزہ...

عثمان بلک بلک کر رونے لگا بلند آواز وہ اِس فلاسفی کو بھلا چکا تھا کے مرد نہیں روتا... کیوں نہیں روتا اسکو بھی درد ہوتا ہے انسان ہی ہوتا ہے وہ بھی.... نہیں اتنا بُرا نہیں ہو سکتا میرے ساتھ ایسا نہیں ہو سکتا میری جان کیوں نہیں نکلی تمہارے ساتھ میں بھی کیوں نہیں مر گیا تمہارے ساتھ.... عثمان اپنا آپ کھو چکا تھا بلکل بچوں کی طرح کبھی آنکھ بند کر لیتا کبھی کھول لیتا....

میں نے تمہیں کہا تھا میں تھک چکا ہو مجھے آرام چاہیئے....

اور تُم تم تو مجھے ساری عمر کی تھکن دے کر بڑے آرام سے جا کر سو گئی.....

مجھے چھوڑ کر اپنے عثمان اپنی بچوں کو چھوڑ کر....

عثمان نے ایک لمحے میں سارا کمرہ تحص نحس کر دیا...

کیا فائدہ اِس سب کہ جب تم ہی نہیں تمہارے ہونے سے عثمان تھا تمہارے بعد عثمان بھی نہیں....

مر گیا عثمان اب جو زندہ ہے وہ بس ایک باپ ہے تم مجھے چھوڑ کر گئی ہو نہ میں تمہاری خواہش کبھی پوری نہیں کرونگا میرے پیار میرے وجود مجھ پر میری ہر چیز پر صرف تمہارا حق ہے تمہاری جگہ کوئی اور نہیں میں اپنا سب کچھ تُم پر ہار گیا ہو.... مرد صرف اُس عورت سے ہارتا ہے جس سے وہ بے انتہا محبت کرتا ہے.... میں ہار گیا تُم سے

......عاعزہ.... مر گیا عثمان

...بے سبب مجھ کو چھوڑ سکتی ہو"

..... سبھی اختیار تمہیں دیے میں نے

...جب چھوڑ کر گئی تب دیکھا

....اپنی آنکھوں کا رنگ

.... حیران الگ

www.novelsclubb.com

....پشیمان الگ

....بیابان الگ

....سنسان الگ

"تُم نے دل میں مرے سکونت کی

اور دل کی عجیب حالت کی

ٹوٹ کر دور تک بکھرتا گیا

جب میں نے ٹوٹ کے محبت کی"

(کامی شاہ)

www.novelsclubb.com

عثمان تُو نے یہ کیا حالت بنا کر رکھی ہی خود کی زوہیب نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بکھرے ہوئے کمرے ٹوٹی ہوئی چیزیں اور ریزہ ریزہ ہوئے عثمان کو روتے ہوئے دیکھ کر شدید صدمہ ہوا....

زوہیب نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا بس عثمان بس اگر تُو ہی اِس طرح بکھرا بکھرا رہے گا تو بلال اور ماہ رخ کو کون سنبھالے گا بھابھی اُن دونوں کی ذمے داری تُجھ پے چھوڑ کر گئی ہے... تو نے اپنی بیوی اپنی محبت کو کھویا ہے تو اُن دونوں نے بھی دُنیا میں آنکھ کھولتے ہی اپنی جنت اُس ہستی کو کھو دیا ہے جسکے بغیر اُنکی دنیا ویران ہے کون سنبھالے گا اُنہیں....

یار رو رہے ہیں کب سے دونوں.... عثمان کو اب اپنے بچوں کی فکر ہونے لگی... کہاں ہے میرے بچے میری عاعزہ کی آخری نشانیاں ہماری اولاد؟؟؟ زوہیب کمرے سے باہر گیا اور جب واپس آیا تو اُسکی گود میں بلال اور ماہ رخ تھے...

عثمان نے دونوں کو اپنی بانہوں میں لیا زوہیب باہر چلا گیا.... کتنا پیارا احساس ہوتا ہے نہ اپنی اولاد کو اپنی گود میں لینے کا عثمان نے گہری سانس لے کر سوچا... تب جا کر پتہ چلتا ہے

کہ ہم کیوں اپنے ماں باپ کے لیے سب سے ضروری اور اہم کیوں ہوتے ہیں....انہیں دیکھ کر ہی اپنے مکمل ہونے کا احساس ہوتا ہے یہی ہے ہمارے وجود کا ایک سب سے اہم حصّہ ہم سے پیدا ہوئے ہے ہمارا خون ہے....

جب انسان باپ بنتا ہے تو اُس سے پہلے کتنے رشتے طے کر چُکا ہوتا ہے ایک اولاد کا ایک بھائی کا ایک دوست کا ایک شوہر کا مگر سب سے پیارا احساس یہی ہوتا ہے جو اِس وقت میں ٹھیک سے محسوس بھی نہیں کر پا رہا مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں خوش کیوں نہیں ہو پا رہا....

ہم نے بھی تو بہت خواب دیکھے تھے عاعزہ جب ہماری اولاد اِس دنیا میں آئے گی ہمیں تو بہت کچھ کرنا تھا عاعزہ.....عاعزہ اب میں کہا سلاؤ گا ہمارے بچوں کو تم کہتی تھی نہ ہم بے بی کو بیچ میں سلائے گے تاکہ نیند میں گر نہ جائے اب کیا میں تو ہو گا مگر دوسری طرف انکی ماں نہیں ہو گی جو انہیں گرنے سے بچا لے گی...

تُم کوئی وعدہ پورا نہیں کر پائی عاعزہ تُم جھوٹی نکلی بلکل جھوٹی....

عثمان کا لہجہ شکوہ کنہ ہو گیا...

www.novelsclubb.com

عاعزہ میں چاہ کر بھی اب تمہارے پاس نہیں آسکتا یہ دونوں اپنی ماں کی ممتا سے تو محروم ہو چکے ہیں مگر میں انہیں باپ کی شفقت سے محروم نہیں کرونگا میں نہیں جانتا تمہارے بغیر کب تک جی پاؤ گا مگر جتنا بھی جیو گا صرف اپنی اولاد کے لیے..

تمہاری آخری خواہش پوری کرنے کا اختیار نہیں نہ ہمت میرے پاس تمہارے علاوہ کوئی اور ہر گز نہیں نہ آج نہ کل نہ ساری زندگی میری زندگی میں نکاحِ محبت کا سفر تمہاری ذات سے شروع ہو کر اب ان دو فرشتوں پے اُر کا ہے..... مجھے تمہارے علاوہ کسی کا ساتھ کسی کی قربت نہیں چاہیئے میرے لیے یہی احساس کافی ہے کے تم میری تھی....

اور اب میرے پاس یہ دونوں ہے مجھے کسی کا ساتھ نہیں چاہیے..... میں نے زندگی میں شدت سے اللہ سے تمہیں مانگا تھا اور اُس نے مجھے غیب سے نوازا اس طرح تمہیں مجھ پر حلال کر ا اس طرح تمہیں میری دسترس میں جس مضبوط رشتے کے ساتھ دیا میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا....

www.novelsclubb.com

میرے لیے ہمارے زندگی کے یہ ۳ حسین سال کافی ہے ساری زندگی گزارنے کے لیے.....

"تنہائی بھی کٹ ہی جائے گیا تنا بھی کمزور نہیں میں دوہرا کر تیری باتوں کو میں کبھی ہس لو گا کبھی رو لو گا"

چند دن بعد.....

عثمان نے ماہ رخ اور بلال کے لیے خود پے قابو رکھا ہوا تھا وہ ہر ممکن کوشش کر رہا تھا اپنے بچوں کو سنبھالنے کی مگر شاید ابھی اُسکا ایک اور امتحان باقی تھا آخری اور سب سے بھیانک امتحان....زوہیب اُس سے ملنے آیا مگر وہ بہت پریشان تھا جِس کو عثمان نے بھی بھانپ لیا...ماہ رخ اور بلال کو سلا کر وہ زوہیب کے پاس آیا

کیا بات ہے تو کچھ پریشان ہے عثمان نے سنجیدگی سے پوچھا؟؟؟ پریشانی والی بات تو ہے ...بہت بڑی پریشانی مگر مجھے یہ نہیں سمجھ آرہا کے تمہیں کیسے بتاؤں میں

کیا مطلب؟؟

دیکھ جو بھی بات ہے کھل کر بتا جب میں عاعزہ کی موت کی خبر کی بات سُن کر بھی زندہ ہوں تو کوئی خبر پھر مجھے کچھ نہیں کر سکتی...زوہیب نے لمحے بھر کے لیے عثمان کا چہرہ دیکھا پھر اسے لمحہ لگا فیصلہ کرنے میں کے وہ بتائے یہ نہیں.... عثمان میری بات قدرے تحمل اور ...سکون سے سننا

زوہیب کو اندازہ تھا کہ اِس خلاصے سے عثمان کے روم روم میں بے سکونی سرائیت کر جائے گی...میں سن رہا ہے تو بول... عثمان نے سپاٹ لہجے میں کہا.... عثمان بھابی کا ایکسڈنٹ نہیں ہوا تھا.....اٹس پلینڈ مرڈر....کیا؟؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

عثمان کو شدید ترین جھٹکا لگا...ہاں عثمان ہم نے گاڑی ایگزیمین کی ہے گاڑی کے بریک فیل ہوئے نہیں تھے کرے گئے ہے اور اسکا ثبوت ہمیں تمہارے پورچ کی سی سی ٹی وی فوٹیج سے مل گیا ہے ایکسڈنٹ سے ٹھیک ایک رات پہلے کسی اجنبی شخص نے یہ کرا

ہے.... عثمان کے لیے یہ وقت ایک اور قیامت تھی کے اُسکی عاعزہ کو قتل کیا گیا

ہے.... عثمان شدید غصے کی حالت میں ادھر سے اُدھر ٹہلنے لگا کون ہو سکتا کون جِس نے

مُجھ سے میری عاعزہ کو چھینا کون؟؟؟ عثمان ٹھنڈے دماغ سے سوچ غصے سے کام نہیں

...چلے گا کون کر سکتا ایسا؟؟؟ میری اور عاعزہ کسی سے کیا دشمنی ہو سکتی بھلا

عثمان کے دماغ میں فوراً وافیہ اور اپنے باپ اور سکندر صاحب کا نام آیا.... عثمان تُم جانتے

بھی ہی تُم کیا کہہ رہے ہو؟ سکندر صاحب بھابی کے باپ ہے...زوہیب جِس گاڑی کا

ایکسڈنٹ ہوا ہے وہ گاڑی میں لے کے جاتا تھا... مگر عاعزہ کی ڈیلیوری نزدیک ہونے کی

....وجہ سے میں وہ گاڑی گھر چھوڑ کر جاتا تھا

میں دوسری گاڑی لے کر گیا تھا ہو سکتا ہے یہ میرے لیے تھا جس کی شکار عاعزہ

ہوئی... میں اچھے سے جانتا ہو میں کیا بول رہا ہو مگر مجھے اپنے سگے رشتوں سے کوئی بعید

نہیں ہے یہ لوگ کچھ بھی کر سکتے اپنی نفرت میں کچھ بھی میں تو حیران ہوتا تھا آخر 3 سال

...اِن لوگوں نے ہمیں سکون سے رہنے کیسے دیا

تمہیں پتہ نہیں ہے شاید پھپھو نے اپنی موت سے قبل دادا جان کی ساری جائیداد میرے اور عاعزہ کے نام کی تھی میں کیوں نہیں سمجھ سکا اِس بات کو عثمان اب کڑی سے کڑی جوڑ رہا تھا...

جب چاچو ابو پے پھپھو کے قتل کا الزام لگا رہے تھے تب بھی کیوں نہیں سوچا آخر پھپھو نے سب ہم دونوں کے نام کیوں کرا پھر اچانک ایک ایکسڈنٹ میں اُنکی ڈیتھ....

عاعزہ کی موت سے ۲ ہفتے پہلے ابو اور چاچو کا وکیل کو بھجوانا کے ہم سب اُنہیں واپس کر دے دادا جان کی وصیت کے سکندر اور عبداللہ میں سے کسی کو بھی جائیداد میں سے کچھ نہ دینا کیوں کوئی باپ اپنی ہی اولادوں کو آق کریگا....

کڑی سے کڑی جڑتی جا رہی تھی عثمان پر حقیقت آشکار ہوتی جا رہی تھی... مجھے ذرا بھی پتا ہوتا کے وہ لوگ اس قدر گر جائینگے مجھ سے میری عاعزہ کو چھین لے گے میں لمحہ نہیں لگاتا سب اُنہیں دے دیتا میں نے سب دادا جان کی آخری خواہش کا احترام کرتے ہوئے کرا مگر مجھے کیا پتہ تھا مجھے اتنی بڑی قیمت چکانی پڑے گی...

www.novelsclubb.com

عثمان تو اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتا یہ سب ایک اتفاق بھی ہو سکتا ہے ؟؟؟ پولیس والا ہو کر تو یہ بات کہہ رہا ہے اتنے پختہ اتفاق نہیں ہوتے زوہیب.... انسان کی آنکھوں پے جب دولت کی پٹی لگ جاتی ہے نہ تو وہ یہ نہیں دیکھتا سامنے کون سہ رشتا ہے انسان اندھا ہو جاتا ہے بلکل جب رشتوں میں سے خلوص ختم ہو جاتا ہے تو انسان خون کے رشتوں کا بھی خون کرنے سے گریز نہیں کرتا .....

انسان کو دکھ سب رہا ہوتا ہے مگر اُسکے اندر سے صحیح غلط کا فرق ختم ہو جاتا ہے... پتا نہیں کیا جادو ہے اِن کاغذ کے ٹکڑوں میں لوگوں کو یہ کیوں سمجھ نہیں آتا ان سے دنیا میں تو آسائش کا ہر سامان خرید لیتے ہے مگر روزِ محشر میدان عرفات میں جب زیر زبر ہو گا اُس عدالت میں کیا کرے گے وہاں کا فیصلہ حتمی ہو گا عارضی زندگی کو پر آسائش بنانے کے لیے حقیقی زندگی میں آگ چن لیتے ہے ....

www.novelsclubb.com

****

.... تمہاری وجہ سے میں نے اپنی بیٹی کھوئی ہے میں جانتا ہوں یہ سب تمہارا کیا دھرا ہے

سکندر صاحب غصے سے پھنکارتے ہوئے بولے... تُم اتنے اندھے ہوگئے اپنی نفرت میں

ارے عاعزہ صرف میری بیٹی نہیں تھی تمہاری بہواور بیٹے کی محبت تھی...بس سکندر تُم

مجھے بولنے کی اوقات رکھتے ہو کس منہ سے بول رہے ہو یہ سب مجھ پر اِلزام لگا رہے ہو کیا

میں نہیں جانتا کے تم نے عثمان کو مارنے کے لیے گاڑی کے بریک فیل کرنے کے لیے

بھیجا تھا میری خوش قسمتی کہو یہ کچھ بھی مجھے پتہ چل گیا اور تمہارے بندے کو میں نے

دگنے دام میں خرید کر عاعزہ کے استعمال والی گاڑی کے بریک فیل کروادیے میں عاعزہ کو

کچھ نہیں کروانا چاہتا تھا مگر تمہیں سبق سکھانا ضروری تھا آئندہ میرے بیٹے کی طرف

دیکھو گے بھی نہیں...

مجھے افسوس ہے عاعزہ کا.... مگر تُم نے کیا سوچ لیا تھا عثمان کو مروا کر عاعزہ کو اپنے ساتھ

www.novelsclubb.com

لے جا کر ساری جائیداد حاصل کرلو گے مگر الٹا ہو گیا عاعزہ گئی عثمان میری اولاد ہے آج

نہیں تو کل واپس ضرور آئیگا ہوا نہ ایک تیر سے ۲ نشانے....

لہٰذا اپنا منہ بند رکھو یہ مت بھولو میں جب اپنے باپ کو مروا سکتا ہو تو عاعزہ کو مارنا میرے

لیے کوئی مسئلہ نہیں...

تمہارے علاوہ کس کو پتہ یہ بات امتیاز عالمگیر کی موت موت نہیں قتل تھا...اور فرحت کے قتل کا الزام جو تُم مجھ پر لگاتے ہو تُم نہیں جانتے اُسّے خود تُم نے مروایا تھا....

بولوں...اسلئے اپنا منہ بندر کھو عاعزہ مرچکی ہے واپس نہیں آئیگی البتہ اگر تم نے ذرا بھی چوچا کی پرانی فائلز کھلنے میں دیر نہیں لگے گی...تُم بھی یہ مت بھولو جب میں فرحت کو مرواسکتا ہو تمہیں بھی مار سکتا ہے بھائی....

عثمان تو بیچارہ ویسے ہی مرچکا ہے اُسکا ہونا نہ ہونا ایک برابر میں اپنا حق لینا جانتا ہو اور اپنی بیٹی کا خون تمہیں معاف نہیں کرونگا عبداللہ اِمتیاز.... سکندر صاحب میں عبداللہ صاحب پے پستول تان دی...

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے ہٹاؤ اسے عبداللہ صاحب گھبرا گئے کیوں کے سکندر صاحب کی آنکھوں میں خون اُترا ہوا تھا...

www.novelsclubb.com

سارا لرزہ خیز انکشاف قیامت خیز منظر عثمان اور زوہیب نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور کانوں سے سُنا تھا عثمان جو اپنے باپ سے سوال جواب کرنے آیا تھا اُسکی ضرورت ہے پیش نہیں آئی... عثمان اور زوہیب اندر آگئے... سکندر اور عبداللہ صاحب اِس اچانک افتاد پے بوکھلا گئے سکندر صاحب کے ہاتھوں سے پستول گر گئی... جسے زوہیب نے اُٹھالی....

اتنے گھٹیا لوگ ہے آپ دونوں اتنے مطلب پیسہ پیسہ پیسہ سب اسی پے شروع اسی پر ختم.... عثمان میں نے یہ سب تمہارے لیے کرا.... عبداللہ صاحب بولے.....آپ لوگ اپنے سگے باپ اور بہن کے نہ ہوئے تو ہمارے کیا ہو گے....ہاتھ نہیں کانپے گھن نہیں آتی خود سے خون میں لتھڑا ہوا وجود ہے آپ دونوں کا اتنا سکون کیسے ہو آپ لوگ کیسے....

انسانیت نام کی کوئی چیز نہیں مجھے گھن آرہی اپنے آپ سے کیوں کے میرا آپ آپ دونوں سے جڑا میری رگوں میں آپکا گندا خون ہے...

آپ دونوں اتنے پر سکون کیسے ؟؟؟اگر آپ دونوں کی جگہ کوئی اور ہوتا تو باخدا اپنے ہاتھوں سے مار دیتا مگر میں اپنا وجود اور گندگی میں نہیں دھکیلنا چاہتا.....آپ دونوں کے اِس لالچ کے کھیل میں سب سے بڑی دولت میں میں نے گنوائی ہے اپنی عاعزہ کو کھویا ہے میں نے ہمارے بیچ اب جو فاصلے آئے ہے اُنہیں میں ساری عمر چل کر بھی طے نہیں کر سکتا اِس سے اچھا میں اسے طلاق ہی دے دیتا کماز کم یہ اطمینان ہوتا کے وہ زندہ ہے مگر اب اپنی اپنی اولادوں کو بچانے کے چکر میں آپ دونوں نے اُنکی ہی اولاد کے سروں سے ماں کا سایہ چھین لیا... مگر ایک بات یاد رکھیے گا وہ اپنے ہر بندے سے ۷۰ ماوں سے زیادہ

www.novelsclubb.com

پیار کرتا ہے وہ عاعزہ کو انصاف اور آپ دونوں کو اپنے انجام تک پہنچائیں گا....زوہیب دونوں کو گرفتار کر کے لے گیا....

عثمان عاعزہ کی قبر پے چلا گیا فاتحہ کے بعد عثمان اُسکی قبر کے پاس ہی بیٹھ کر رونے لگا...عاعزہ بس ایک پل کے لیے اپنی جھلک دکھا دو عاعزہ میرے سامنے آ جاؤ پلیز بس ایک بار مجھے گلے لگا لو میں تھک گیا ہو دوبارہ میرے پیر شل ہو گئے ہیں اس تپتے صحرا میں چلتے چلتے جھلس گئے ہے اپنی قربت کا احساس دو اپنی محبت کے حصار میں لے لو مجھے عاعزہ جان....اتنی سنگدل نہ بنو عاعزہ میں زندگی میں قدم قدم پہ تمہاری محبت کا بھوکا ہو مجھے تمہاری طلب ہے عاعزہ...

www.novelsclubb.com

میں تھک گیا ہی اپنوں کے چہروں میں چھپے قاتلوں کے چہرے بے نقاب کرتے کرتے لوگوں کے اتنے چہرے ہے سمجھ نہیں آتا پہلے کون سے والے پے طمانچہ مارے...مجھے

صرف تُم سمیٹ سکتی ہو عاعزہ مگر تُم بھی روٹھ گئی ہو مجھ سے... میں تمہارا ہاتھ تھام کر ساری زندگی چلنا چاہتا ہو مگر تُم سے میرا ہاتھ الگ کر دیا قاتلوں نے...

میرے سارے غم صرف تمہاری محبت دور کر سکتی ہے مگر تُم نہیں.... مجھے نہیں لگتا میں تمہاری محبت کے بغیر رہ پاوں گا مگر مجھے ہمارے بچوں کے لیے زندہ رہنا ہو گا... جی تو میں تمہارے ساتھ ۳سال لیا... اب صرف ایک باپ زندہ ہے....

٦ سال بعد

www.novelsclubb.com

دیکھنا میں امی سے تمہاری شکایت کرونگا....

بلال نے ماہ رخ کے بال کھینچ کر کہا... پاپا آپ مجھے امی کے پاس لے چلے میں بھی امی سے اسکی شکایت کرونگی.... ماہ رخ اور بلال عاعزہ عثمان کی محبت کی نشانی تھے دو ننھے فرشتے آپس میں لڑ رہے تھے.... رمشا ہم لوگ قبرستان جا رہے ہیں.... تم جب تک کھانا بنا اِن

دونوں کو آتے ہی بھوک لگے گی.... ٹھیک ہے آپ لوگ جائیں کھانا بس تیار ہے کچن سے ایک دُبلی پتلی نازک سے لڑکی سیاہ گھنے بال روشن آنکھیں نکھرا نکھرا چہرہ لیے ایک لڑکی آئی...رمشا نے بلال اور ماہ رخ کو پیار کیا.... مما میں امی سے اِسکی شکایت کرونگا...بلال بولا.... کیوں میری گڑیا نے کیا کرا.... مما یہ جھوٹ بول رہا ہے یہ مجھے تنگ کرتا ہے میں ..جا رہی ہے پاپا کے ساتھ اِسکی شکایت کرونگی امی سے

رمشا نے دونوں کے ماتھے پر بوسا دیا... میں آپکی امی نہیں ہو....رمشا نے حسرت سے پوچھا...آپ ہماری پیاری مما ہے....بلال ماہ رخ ایک ساتھ بولے....رمشا نے گہری سانس لی وہ جانتی تھی کہ وہ اِن دونوں کی سگی ماں نہیں مگر ہمیشہ سگو کی طرح چاہا.... مما امی ہم سے بہت پیار کرتی تھی نہ ؟؟؟ بلال نے پوچھا....ہاں عاعزہ تم دونوں سے بہت پیار کرتی تھی اُسکی بدنصیبی بس ایک بار ہی دیکھ پائی تم دونوں کو.....

www.novelsclubb.com

رمشا کے لہجہ آبدیدہ ہو گیا.....ماہ رخ اور بلال نے رمشا کو گلا لگا یا مما آپ مت روئے وی لو یو سو مچ....ہے نہ پاپا....بلال نے اپنے پاپا سے تائید چاہی...ہا بیٹا میں سچ میں تمہاری مما سے بہت پیار کرتا ہے...اُس نے رمشا کو محبت پاش اور عقیدت مند نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا...جس پے رمشا مسکرا دی....دونوں بچے اپنے پاپا کے ہمراہ عاعزہ کی قبر پے چل دیئے.......

بلال ماہ رخ عاعزہ کی قبر کے سامنے کھڑے دعا مانگ رہے تھے....دعا ختم ہونے کے بعد بلال بولا آؤ ماہ رخ برابر میں ابو کی قبر پے بھی دعا مانگتے ہے....عاعزہ اور عثمان کے دو ننھے فرشتے اُنکی آخری آرام گاہ کے سامنے کھڑے دعا مانگ رہے تھے اور اُنکے ساتھ اُن دونوں کے پاپا یعنی زوہیب کی آنکھوں کے سامنے ۳ سال پہلے عثمان کے آخری لمحات کا منظر گھوم گیا...

www.novelsclubb.com

******

......سال پہلے ۳

عاعزہ کے بعد عثمان ہر ممکن کوشش کی بلال اور ماہ رخ کے لیے جینے کی مگر اُسکے اندر سے جینے کا جذبہ ختم ہو چکا تھا... عثمان دونوں کو ماں باپ دونوں کا پیار دینے کی پوری کوشش کر رہا تھا مگر وہ اندر سے بِلکُل خالی تھا احساسات سے.. زوہیب اسے دوسری شادی کرنے کا ... کہتا اور یاد دلاتا عاعزہ کی آخری خواہش مگر عثمان کے اختیار میں نہیں تھا یہ سب

اُسکی صحت دن بہ دن گرتی جا رہی تھی چھوٹی چھوٹی بہت سے بیماریوں نے اسکو گھیر لیا جسکو عثمان خاطر میں نہیں لایا وہی اُسکے لیے جان لیوا ثابت ہوئے.... بچے عثمان سے بہت پیار کرتے تھے اور کیوں نہ کرتے اخر باپ تھا اُن دونوں کا عثمان بھی انہی کو تو دیکھ کر ۳ سال تک زندہ رہا... اپنے بچوں دنیا کے سامنے مسکرانا بند کمرے میں جہاں اُسکی اور عاعزہ کی صبح دوپہر شام رات کی حسین یادیں تھی اُسکی اذیت دے رہی تھی عاعزہ کی محبت اُسکے جانے کے بعد بھی ہر سانس کے ساتھ بڑھتی جا رہی تھی عثمان کے اندر کس قدر توڑ پھوڑ ہو چکی تھی یہ وہی جانتا تھا... ہر گزرتا دن اُسے پستی کی جانب لے جا رہا تھا... عثمان زندہ لاش بن گیا تھا سارا وقت کمرے میں بند.. ایک دن زوہیب بلال اور ماہ رخ کو گھما کر گھر چھوڑنے

آیا جب عثمان کے روم میں آیا تو بلکل اندھیرا تھا زوہیب نے لائٹ آن کی تو دیکھا عثمان بیڈ سے نیچے گرا ہوا تھا..... ہسپتال لے کر گئے تو پتہ چلا نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے.... ہم نے پوری کوشش کر لی ہے مگر پیشنٹ بہت کمزور ہے اور اُنکو ایک نے بہت ساری بیماریاں ہے جس نے اُنہیں بہت کمزور کر دیا ہے اور اُنکی قوتِ مدافعت کو ختم کر دیا ہے اور نہ پیشنٹ کی طرف سے کوئی مثبت ریسپونس نہیں ہے....زوہیب عثمان سے ملنے جب آیا تو اُسکی حالت دیکھ کر روح تک کانپ گیا... عثمان میری جان یہ کیا کر لیا ہے تو نے تو کہا تھا تو اپنے بچوں کے لیے جیے گا...زوہیب نے بہت کوشش کی مگر نہیں ہوتا مجھ سے میں ٹوٹ چُکا ہوں بلکل مرہم جِسم پے لگے گھاؤ بھر سکتا ہے مگر میرے دل پے ٹھیس لگی ہے اُسکا کیا...

www.novelsclubb.com

ہر سانس کے ساتھ عاعزہ کی محبت بڑھتی ہے تو ایک نااُمیدی اور سچائی بھی دکھتی ہی کے اب وہ نہیں آئے گی....زوہیب میں بہت اکیلا ہو میرے اکیلے پن کا علاج صرف عاعزہ تھی وہ جاتے جاتے میری روح بھی لے گئی... مجھ سے ایک وعدہ کرو تو اور رمشا میرے بعد بلال اور ماہ رخ کو ماں باپ بن کر پالو گے....اور مجھے میری عاعزہ کے برابر میں

دفنانا... عثمان بھائی آپکو کچھ نہیں ہو گا رمشا بولی... میں اللہ کے بعد صرف تُم دونوں پے

... بھروسہ کر سکتا ہو۔

میں جانتا تھا میں عاعزہ کے بغیر نہیں رہ پاؤ گا ۳سال اپنے بچوں کو دیکھ کر ہی جیا ہی میں کتنا

خود غرض ہو گیا میں نہ خود کو سنبھال پایا نہ اپنی اولاد کو.... بلال اور ماہ رخ ہمارے بچے ہے

.... مگر تجھے ٹھیک ہونا ہو گا عثمان

کا جسم ساکت ہو گیا.... عثمان... عثمان... مگر عثمان کی سانس اُسکا ساتھ چھوڑ چُکی

.. تھی.... پاپا.... ماہ رخ کی آواز زوہیب کو حال میں واپس لے آئی... گھر چلے پاپا

آپ دونوں نے ایک دوسرے کی شکایتیں کر لی امی ابو سے ؟؟؟

www.novelsclubb.com

...جی پاپا

بلال نے زوہیب کا ہاتھ پکڑ کیا ماہ رخ کو زوہیب نے گود میں اٹھالیا وہ لوگ گھر کی طرف

.... چل دیئے

زوہیب نے پلٹ کے دوبارہ عثمان

...عاعزہ کی قبر کو دیکھا تو اُسے ایسا لگا عاعزہ اور عثمان ساتھ کھڑے ہے مسکرا رہے ہے

.... سچی محبت یہی تو ہے زوہیب کے منہ سے بے اختیار نکلا اور آنکھ سے آنسو بھی

....مکتبِ عشق سے ہر کوئی واقف نہیں جناب"

...." پالینا ہی عشق نہیں فنا ہونا بھی عشق

********ختم شد*******

www.novelsclubb.com